Printer, Publisher & Editor-in-Chief:- Nazir Ahmad Shah

The Daily "shahanshah" Srinagar, Kashmir

روزنامہ شہنشاہ سرینگر کشمیر

www.dailyshahanshah.net

DOCTORS AVAILABLE AT
CLASSIC HOSPITAL
HYDERPORA, SRINAGAR
1. Prof. Dr. A.R Badoo (Tuesday Morning and Saturday Morning)
2. Prof. Dr. G.R Mir (Saturday Morning)
3. Dr. Imtiyaz Hussain Dar (Tuesday Evening 4:00 PM)
Contact: 9906531185

عیدروس الزبیدی اماراتی نگرانی میں ابوظبی فرار ہوگئے: عرب اتحاد P 3

انڈیا انڈر19- ٹیم نے جنوبی افریقہ کو233 رنز سے ہرادیا P 8

ESSCO PAPER MART
Paper & Paper Products
Khan Complex, Gow Kadal, Srinagar
Authorised Distributors of
KUANTUM PAPERS LTD
Wholesale Dealers of Wedding Card & Stationary Items
Contact
Ph: 0194-2458594, 9469374166, 7006927044

جلد نمبر: 36 | شمارہ نمبر 08 | 09 جنوری 2026 جمعۃ المبارک بمطابق 19 رجب 1447 | dailyshahanshah@gmail.com | Friday 09 January 2026 | قیمت 2 روپے | صفحات: 8

نیتن گڈکری کی صدارت میں ٹرانسپورٹ وزراء کا سالانہ اجلاس

جموں وکشمیر کے وزیر ٹرانسپورٹ ستیش شرما کی حصہ لیکر اجلاس میں شرکت

سرینگر، 8 جنوری: نیوز ڈیسک

مرکزی وزیر برائے روڈ ٹرانسپورٹ و ہائی ویز نیتن گڈکری نے جمعرات کو نئی دہلی میں تمام ریاستوں اور مرکزی علاقوں کے ٹرانسپورٹ وزراء کی سالانہ ملاقات کی صدارت کی، جس کا مقصد بھارت کے ٹرانسپورٹ نظام کو مربوط اور شہری مرکز اصلاحات کے ذریعے مضبوط بنانا تھا۔ جموں وکشمیر کی نمائندگی اس موقع پر ٹرانسپورٹ وزیر ستیش شرما نے کی، جنہوں نے اجلاس میں حصہ لیا اور علاقائی ٹرانسپورٹ کی ترجیحات اور چیلنجز پر اپنے خیالات پیش کیے۔ اعلیٰ سطحی اجلاس میں روڈ سیفٹی، مسافر و عوامی سہولیات، ٹرانسپورٹ سیکٹر میں کاروبار کی آسانی اور گاڑیوں کے قوانین میں اصلاحات جیسے اہم موضوعات پر تعمیری اور وسیع بحث کی گئی۔ اجلاس میں سڑک حادثات میں کمی، ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر کی بہتری، ضابطہ کار عمل کو ہموار کرنا اور ٹیکنالوجی پر مبنی حل اپنانے پر زور دیا گیا تاکہ کارکردگی اور شفافیت میں اضافہ ہو۔ گڈکری نے متحدہ حکمت عملی کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ ٹرانسپورٹ آئین کے تحت مشترکہ موضوع ہونے کی وجہ سے مرکز اور ریاستی حکومتوں کے درمیان قریبی رابطے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز/1

امیت شاہ کی زیر قیادت نئی دہلی میں جموں وکشمیر کی سیکورٹی صورتحال پر اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس

قیام امن اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کیلئے پُرعزم

لیفٹیننٹ گورنر، مرکزی ہوم سیکریٹری، انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر، چیف سیکریٹری کے علاوہ دیگر اعلیٰ حکام کی شرکت

نئی دہلی، 8 جنوری: نیوز ڈیسک

مرکزی وزیر داخلہ اور وزیر تعاون امیت شاہ نے آج نئی دہلی میں جموں وکشمیر کی سیکورٹی صورتحال پر ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اس اجلاس میں جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، مرکزی ہوم سیکریٹری، انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر، جموں وکشمیر کے چیف سیکریٹری اور ڈائریکٹر جنرل پولیس، مرکزی مسلح پولیس فورسز (CAPFs) کے سربراہان اور دیگر اعلیٰ حکام شریک تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ وزیرِ اعظم مودی کی قیادت میں حکومتِ ہند جموں وکشمیر میں دیرپا امن کے قیام اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پُرعزم ہے۔ انہوں نے دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرینس پالیسی کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت کی مسلسل اور مربوط کوششوں کے باعث جموں/2

لیفٹیننٹ گورنر یومِ جمہوریہ کی مرکزی تقریب کی صدارت کریں گے

سرکاری افسران اور پبلک سیکٹر ملازمین کی شرکت لازمی قرار

سرینگر// 8 جنوری// یواین ایس

جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا 26 جنوری 2026 کو یومِ جمہوریہ کی مرکزی تقریب کی صدارت کریں گے جو مولانا آزاد اسٹیڈیم، جموں میں منعقد ہوگی۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر پریڈ کی سلامی بھی لیں گے۔ حکومت کی جانب سے جموں میں تعینات تمام سرکاری افسران و ملازمین اور پبلک سیکٹر اداروں کے عملے کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ یومِ جمہوریہ کی تقریب میں اپنی سرکاری ذمہ داری کے تحت شرکت کو یقینی بنائیں۔ یو این ایس کے مطابق اس کے علاوہ تمام محکموں کے سربراہان اور پبلک سیکٹر اداروں کے چیف ایگزیکٹوز کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ خود بھی تقریب میں موجود رہیں اور اپنے ماتحت عملے کی شرکت کو بھی یقینی بنائیں، تاکہ قومی تقریب باوقار انداز میں منائی جا سکے۔ حکومت کے مطابق یومِ جمہوریہ تقریبات کے سلسلے میں بیٹنگ ریٹریٹ تقریب 29 جنوری 2026 کو شام 4:30 بجے مولانا آزاد اسٹیڈیم، جموں میں منعقد ہوگی۔ اس تقریب میں جموں میں تعینات تمام سرکاری محکموں کے افسران و ملازمین کی شرکت لازمی قرار دی گئی ہے، جبکہ محکموں کے سربراہان اور پبلک سیکٹر اداروں کے چیف/3

وزیر اعلیٰ نے جے کے اِی۔ پاٹھ شالا ڈائریکٹ ٹو ہوم چینل کا باضابطہ آغاز کیا

پاٹھ شالا اسکولی تعلیم کو مضبوط بنانے کیلئے ٹیکنالوجی کے اِستعمال میں نئے دور کا آغاز/عمر عبداللہ

جموں/ 08رجنوری/ انفو

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج 'جے کے اِی۔ پاتھ شالا ڈائریکٹ ٹو ہوم چینل۔ 53' کا باضابطہ آغاز کیا جو ایک مخصوص تعلیمی ٹیلی ویژن چینل ہے جس کا مقصد سکولی تعلیم کو بالخصوص جموں وکشمیر کے دُور دراز اور پسماندہ علاقوں میں فروغ دینا ہے۔ یہ اقدام تعلیمی شعبے میں ایک بڑی تکنیکی مداخلت کی حیثیت رکھتا ہے۔ اِفتتاحی تقریب میں وزیر تعلیم سکینہ اِیتو، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری اَتل ڈولو (بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ)، کمشنر سیکرٹری سکولی تعلیم رام نواس شرما، پروجیکٹ ڈائریکٹر سماگرہ شکھشا بھوانی رکوال، ڈائریکٹر سکولی تعلیم جاوید نسیم چودھری، سپیشل ڈائریکٹر جنرل بی آئی ایس اے جی۔ این/4

ائیر چیف نے آپریشن سندور میں این سی سی کیڈٹس کی خدمات کو خراج پیش کیا

زندگی صرف پیسہ کمانے یا ذاتی مصروفیات تک محدود نہیں بلکہ قوم کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنا

سرینگر// 8 جنوری// یواین ایس

فضائیہ کے سربراہ ائیر چیف مارشل اے پی سنگھ نے کہا ہے کہ آپریشن سندور نے اس پیغام کو مزید مضبوط کیا کہ زندگی صرف پیسہ کمانے یا ذاتی مصروفیات تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ قوم کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنا بھی ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ وہ جمعرات کو دہلی کینٹ میں جاری نیشنل کیڈٹ کور ریپبلک ڈے کیمپ کے دوران کیڈٹس سے خطاب کر رہے تھے۔ ائیر چیف نے آپریشن سندور کے دوران/5

کشمیر میں اگلے دو ہفتوں کے دوران موسم لگ بھگ خشک رہنے کا امکان

سری نگر، 8 جنوری (یواین آئی)

وادی کشمیر میں سخت سردیوں اور بھاری برف باری کے لئے مشہور چالیس روزہ چلہ کلاں کے اگلے دو ہفتے بھی لگ بھگ خشک رہنے کا ہی امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے ایک ترجمان کے مطابق وادی مین 23 جنوری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی میں 8 سے 15 جنوری تک موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 16 اور 17 جنوری کو موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ وادی میں کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 18 اور 19 جنوری کو موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے جبکہ 20 جنوری کو موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں/7

حکومت فروری کے پہلے ہفتے میں امسال کا بجٹ اسمبلی میں پیش کرے گی

پری بجٹ اقتصادی سروے بجٹ سے ایک دن قبل پیش کر کے اعداد و شمار شامل کیے جائیں گے

سرینگر// 8 جنوری// یواین ایس

جموں و کشمیر حکومت مالی سال 2026-27 کے لیے پری بجٹ اقتصادی سروے اور سالانہ بجٹ فروری کے پہلے ہفتے میں قانون ساز اسمبلی میں پیش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ دونوں اہم مالیاتی دستاویزات کی حتمی تاریخ آئندہ چند دنوں میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور اسپیکر اسمبلی عبدالرحیم راتھر کے درمیان متوقع ملاقات کے بعد طے کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق مالیاتی محکمہ میں بجٹ کی تیاریاں پوری رفتار سے جاری ہیں، تاہم مرکزی بجٹ پیش کیے جانے کے بعد ہی حتمی اعداد و شمار شامل کیے جائیں گے۔ امکان ہے کہ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن یکم فروری کو پارلیمنٹ میں مرکزی بجٹ پیش کریں گی، جس کے بعد جموں و کشمیر کے بجٹ کو آخری شکل دی جائے گی۔ یواین ایس کو ذرائع نے/6

دہشت گردوں کی تلاش کیلئے کٹھوعہ میں سرچ آپریشن دوسرے دن دوبارہ شروع

پولیس اور سی آر پی ایف کے دہشت گردوں کی نقل وحرکت کا تعاقب رکھنے کے دوران ایک اہلکار معمولی زخمی

سرینگر، 08 جنوری (یو پی آئی)

جموں وکشمیر کے ضلع کٹھوعہ میں سیکورٹی فورسز نے جمعرات کی صبح گھنے جنگلات میں چھپے دہشت گردوں کو تلاش کرنے کے لیے سرچ آپریشن دوبارہ شروع کیا ہے۔ بدھ کی شام بلیور کے کھوگ گاؤں میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد شروع ہونے والی اس کارروائی کے دوران سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان جھڑپ بھی ہوئی، جس میں ایک اہلکار معمولی طور پر زخمی ہوا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ گزشتہ شب علاقے میں سخت محاصرہ/16

CCTV سے 2 حادثات میں ہلاکتوں کے معاملات جلد حل

بارہمولہ، 8 جنوری (سی این ایس):

سوپور پولیس نے جمعرات کو کہا کہ پولیس اسٹیشن ترزو اور پولیس اسٹیشن سوپور میں درج دو الگ الگ مہلک ہٹ اینڈ رن مقدمات کو مسلسل اور منظم تفتیش کے ذریعے حل کرلیا گیا ہے، جس کے/15

چیف سیکریٹری کی رورل لائیولی ہڈ مشن کی 9ویں ایگزیکٹو کونسل میٹنگ کی صدارت

دیہی روزگار کو مضبوط بنانے اور خواتین کی قیادت میں ترقی کیلئے روڈ میپ تیار کرنے پر زور دیا

جموں 8 جنوری/ انفو

چیف سیکرٹری مسٹر اتل ڈولو نے آج جموں وکشمیر رورل لائیولی ہڈ مشن (جے کے آر ایل ایم) کی نویں ایگزیکٹو کونسل میٹنگ کی صدارت کی تاکہ امید (نیشنل رورل لائیولی ہڈ مشن۔ این آر ایل ایم) فریم ورک کے تحت اس کی کارکردگی کا جامع جائزہ لیا جائے اور یوٹی بھر میں دیہی روزگار کو مضبوط بنانے اور خواتین کی قیادت میں ترقی کیلئے ایک روڈ میپ تیار کیا جائے۔ میٹنگ میں سیکرٹری رورل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (آر ڈی ڈی)، مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے آر ایل ایم، ڈائریکٹر جنرل (ریسورسز)، ڈائریکٹر جنرل (بجٹ)، چیف آپریٹنگ آفیسر ہمایت، کنوینئر یو ٹی ایل بی سی اور محکمہ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ غور وخوض کے دوران چیف سیکرٹری نے کریڈٹ روابط کو بڑھانے اور سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جیز) کی صلاحیت کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا تا کہ وہ پائیدار دیہی اداروں میں تبدیل ہوسکیں اور یہ/8

میڈیکل کالج کی منظوری منسوخ ہونے پر طلباء کے مستقبل کی حفاظت پر زور

اشوک کول نے جموں وکشمیر کو علاقائی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی خبریں مسترد کردی

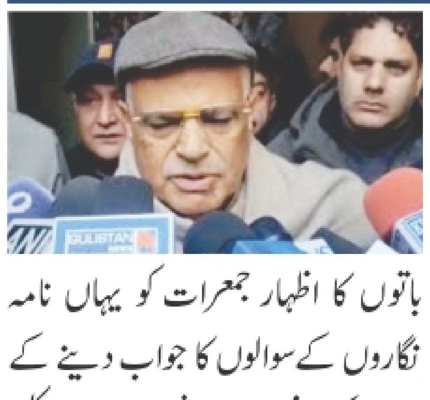

سری نگر، 8 جنوری (یواین آئی)

بی جے پی کے جنرل سکریٹری (تنظیم) جموں وکشمیر اشوک کول نے جموں وکشمیر کو علاقائی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ بی جے پی کا موقف نہیں ہے، یہ کسی فرد کی ذاتی رائے ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر ہندوستان ایک اٹوٹ حصہ ہے اور بی جے پی اس خطے کو ایک اکائی کے طور پر دیکھتی ہے۔ موصوف جنرل سکریٹری نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو یہاں نامہ نگاروں کے سوالوں کا جواب دینے کے دوران کیا۔ شری ماتا ویشنو دیوی میڈیکل کالج کی منظوری منسوخ کئے جانے سے متعلق پوچھے جانے والے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا/14

نوہٹہ میں آگ لگنے سے 3 مکانات کو نقصان اور 3 افراد جھلس کر زخمی

پلوامہ آتشزدگی کے 2 واقعات میں کولڈ اسٹوریج اور رہائشی مکان خاکستر

سرینگر، 08 جنوری (یو پی آئی)

سرینگر کے نوہٹہ کے پانڈان علاقے میں جمعرات کو آتشزدگی کی ایک شدید واردات پیش آئی جس میں تین رہائشی مکانات کو نقصان پہنچا جبکہ تین افراد جھلس کر زخمی ہوگئے۔ حادثے میں جھلسنے والے ایک اور شخص کو ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر منتقل کیا گیا، جس کی شناخت جاوید احمد لون (45) ولد غلام رسول ساکن گریز کے طور پر ہوئی ہے، جو اس وقت پانڈان نوہٹہ میں مقیم ہیں۔ ادھر جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ میں جمعرات کو آتشزدگی کے دو الگ الگ واقعات پیش آئے، جن میں ایک کولڈ اسٹوریج کو شدید نقصان/13

نالہ سکھ ناگ میں کچرا ڈالنے پر سخت پابندی عائد کردی گئی

سری نگر، 8 جنوری (سی این ایس)

ضلع بڈگام کے ناربل بلاک میں واقع نالہ سکھ ناگ میں ٹھوس اور مائع فضلہ ڈالنے پر سخت پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ناربل کی جانب سے ایک عوامی نوٹس جاری کیا گیا ہے جس میں ماحولیاتی آلودگی اور عوامی صحت کو لاحق سنگین خطرات پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ نوٹس کے مطابق، ماڑ ھامہ، کنی ہامہ اور بٹہ پورہ سمیت نالے کے کناروں پر رہائش پذیر بعض/12

محکمہ تعلیم نے ڈی ڈی اوز کو انتظامی اختیارات استعمال کرنے سے روک دیا

سرینگر// 8 جنوری// یواین ایس

محکمہ تعلیم نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ رقومات کی واگزاری و تقسیم کے افسران کو کسی بھی قسم کے ٹرانسفر یا مالی دائرہ اختیار سے باہر انتظامی اختیارات استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر کے جاری کردہ حکم کے مطابق، محکمہ نے یہ مشاہدہ کیا ہے کہ کئی ایسے افسران جو صرف 'ڈی ڈی او' کے فرائض کے لیے ذمہ دار ہیں، ٹرانسفر آرڈرز جاری کررہے ہیں اور انتظامی فیصلے کررہے ہیں، حالانکہ ان کے پاس/11

یومِ جمہوریہ کے پیشِ نظر وادی اور جموں صوبے میں سیکورٹی سخت

سڑکوں پر مشکوک گاڑیوں کی تلاشی اور نیم فوجی دستوں کی گشت جاری

سری نگر، 8 جنوری (یواین آئی)

یومِ جمہوریہ کے پیش نظر وادی کشمیر میں سیکورٹی کے غیر معمولی اور سخت انتظامات کئے گئے ہیں جن کے تحت ہر ضلع، ہر اہم شاہراہ اور تمام حساس مقامات پر فورسز کی تعیناتی میں مزید اضافہ کیا گیا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق 26 جنوری کے پیش نظر وادی میں ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے اور زمینی سطح پر وسیع پیمانے پر اقدامات شروع کئے گئے ہیں تاکہ کسی بھی ممکنہ تخریبی کارروائی کو ناکام بنایا جا سکے۔ ذرائع نے بتایا کہ سری نگر کے پائین شہر سے لے کر سیول لائنز علاقوں تک بازاروں، سیاحتی مقامات، سرکاری عمارتوں، پلوں، بس اڈوں کے اطراف میں نیم فوجی دستے مستعدی کے ساتھ گشت کر رہے ہیں۔ سری نگر- جموں قومی شاہراہ، جو وادی کو ملک کے باقی حصوں سے جوڑتی ہے/10

صدیوں پرانی سنگ تراشی کی روایت وادی کشمیر میں بحران کی شکار

کان کنی پر پابندی کے باعث کاریگروں کی بے روزگار سے مقامی ہنر اور ثقافتی شناخت خطرے میں

سرینگر// 8 جنوری// یواین ایس

کشمیر کی تہذیب و ثقافت میں پتھر کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ یہاں گھروں کی بنیادیں پتھروں سے اٹھتی ہیں، باغات میں سنگِ مرمر کے فوارے سجتے ہیں، اور مرنے والوں کی یاد قبروں پر کندہ کتبوں کے ذریعے زندہ رکھی جاتی ہے۔ مگر انہی پتھروں سے جڑی صدیوں پرانی سنگ تراشی کی روایت آج خاموشی کے دہانے پر کھڑی ہے۔ کشمیر میں سنگ تراشی، جسے مقامی زبان میں سنگ تراش کہا جاتا ہے، ایک قدیم ہنر ہے جو نسل در نسل منتقل ہوتا رہا ہے۔ اس فن میں بنیادی طور پر دیورے کنہ نامی مقامی پتھر استعمال ہوتا ہے، جس سے قبریں، کرب اسٹون، فرش کے پتھر، اوکھلی موسل، حمام کے لیے حرارتی پتھر، اور دیگر گھریلو و مذہبی اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔ تاہم نافذ کی گئی کان کنی پر پابندی نے اس روایت کو شدید بحران سے دوچار کر دیا ہے۔ سرینگر، پانپورت شاہراہ پر واقع سیمپورہ میں آج بھی سڑک کنارے چھوٹی ورکشاپ نظر آتی ہیں، جہاں سنگ تراش چھینی اور ہتھوڑی کی مدد سے پتھروں کو زندگی بخشتے ہیں۔ دن بھر پتھر سے نبرد آزما ہونے کے بعد ہی کاریگر تھکن اتارنے کے/17

راجوری میں سیکیورٹی فورسز نے مشتبہ بارودی سرنگ ناکارہ بنادی

سرینگر// 8 جنوری// یواین ایس

جموں وکشمیر کے ضلع راجوری میں سیکیورٹی فورسز نے مشتبہ بارودی سرنگ برآمد کر کے اسے محفوظ طریقے سے ناکارہ بنایا، حکام نے جمعرات کو بتایا کہ، تھنہ منڈی کے علاقے ڈوری مال، کالر کے جنگلات میں مشتبہ سرگرمی کے بارے میں اطلاع موصول ہونے پر آرمی اور پولیس نے مشترکہ ناکہ بندی اور تلاشی کی کارروائی بدھ کو شروع کی۔ تلاشی کے دوران کچھ مشتبہ مواد ملا، جسے فورسز نے قریب سے جانچا اور تقریباً 4 کلوگرام وزن کا/9

تازہ برفباری کے بعد تاریخی مغل روڑ اورڈاکسم سمتھن سڑک بند

دونوں شاہراؤں کو بحال کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کام جاری

سرینگر/08 جنوری/ ایس این این//

تازہ برفباری کے بعد تاریخی مغل روڑ اورڈاکسم سمتھن سڑک بند پڑی ہوئی اور دونوں شاہراؤں کو بحال کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کام جاری ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق تازہ برفباری کے بعد تاریخی مغل روڑ اورڈاکسم سمتھن شاہراہ ٹریفک کیلئے بند پڑی ہوئی ہے۔ حکام کے مطابق وادی کشمیر کوشوپیان کے راستے پونچھ اور راجوری سے جوڑنے والی تاریخی مغل شاہراہ تازہ برفباری کے باعث بند پڑی شاہراہ کوکھولنے کا کام جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ پہاڑی علاقے میں برفباری کے بعد تاریخی مغل روڈ گاڑیوں کی آمدورفت کیلئے بدستور بند ہے۔ حکام کے مطابق مغل روڈ کے مختلف حصوں پر تازہ ترین برفباری کے دوران تقریباً چارانچ تازہ برف جمع ہوگئی ہے جس سے سطح نقل و حرکت کیلئے غیر محفوظ ہوگئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ بارڈر روڈز آرگنائزیشن کی ٹیمیں تعینات کردی گئی ہیں اوراس وقت برف صاف کرنے کا کام جاری ہے۔ برف ہٹانے اور رابطہ بحال کرنے کیلئے بھاری مشینری کو کام میں لگادیا گیا ہے، لیکن حکام نے کہا کہ سڑک کوٹریفک کیلئے موزوں قراردینے میں کچھ وقت لگے گا۔

وزیراعظم نے اپنی رہائش گاہ پرانڈین اے آئی اسٹارٹ اپس کے ساتھ گول میز کانفرنس کی صدارت کی

ہندوستانی اے آئی ماڈلز کو مقامی اور مقامی مواد اور علاقائی زبانوں کو فروغ دینا چاہیے/مودی

نئی دہلی،8 جنوری: نیوز ڈیسک

وزیراعظم نریندر مودی نے آج صبح 7، لوک کلیان مارگ میں اپنی رہائش گاہ پرانڈین اے آئی اسٹارٹ اپس کے ساتھ گول میز کانفرنس کی صدارت کی۔ اگلے مہینے ہندوستان میں ہونے والی انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 سے پہلے، 12 ہندوستانی اے آئی اسٹارٹ اپس جنہوں نے اے آئی فار آل: سمٹ میں گلوبل امپیکٹ چیلنج کے لیے کوالیفائی کیا ہے، گول میز کانفرنس میں شرکت کی اور اپنے خیالات اور کام پیش کیے۔ یہ اسٹارٹ اپس مختلف شعبوں میں کام کررہے ہیں جن میں ہندوستانی زبان کے فاؤنڈیشن ماڈل، کثیر لسانی ایل ایل ایم، اسپیچ ٹو ٹیکسٹ، ٹیکسٹ ٹو آڈیو اور ٹیکسٹ ٹو ویڈیو؛ ای کامرس، مارکیٹنگ اور ذاتی مواد کی تخلیق کے لیے جنریٹیو اے آئی کا استعمال کرتے ہوئے تھری ڈی مواد؛ انجینئرنگ سمیلیشنز، میٹریل ریسرچ اور صنعتوں میں ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی کے لیے جدید تجزیات؛ صحت کی دیکھ بھال کی تشخیص اور طبی تحقیق شامل ہیں۔ اے آئی اسٹارٹ اپس نے ملک میں مصنوعی ذہانت کے ماحولیاتی نظام کو آگے بڑھانے کے لیے ہندوستان کے مضبوط عزم کی تعریف کی۔ انہوں نے مصنوعی ذہانت کے شعبے کی تیز رفتار ترقی اور مستقبل کی وسیع صلاحیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مصنوعی ذہانت کی اختراع اور تعیناتی کا مرکز ہندوستان کی طرف منتقل ہونا شروع/18

گاندربل کو ٹی بی فری بنانے کی رفتار تیز

ڈپٹی کمشنر کا ٹی بی مکت بھارت مہم کے تحت پیش رفت کا جائزہ

گاندربل،8 جنوری: انفو

ڈپٹی کمشنر نے آج ضلع میں ٹی بی مکت بھارت مہم کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے نیشنل ٹیوبرکولوسس ایلیمینیشن پروگرام (NTEP) سے متعلق ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران ضلع ٹیوبرکولوسس آفیسر نے این ٹی ای پی کے نفاذ پر تفصیلی بریفنگ دی اور پروگرام کے اہم اشاریوں، جن میں مشتبہ ٹی بی مریضوں کی جانچ اور ٹی بی کیسز کی رپورٹنگ شامل ہے، پر روشنی ڈالی۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع میں تپ دق کے خاتمے کی سمت اب تک حاصل ہونے والی کامیابیوں کا جامع جائزہ لیا۔ انہوں نے کوششوں میں مزید تیزی لانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے تمام ٹی بی تشخیصی مراکز کو ہدایت دی کہ مشتبہ مریضوں کی جانچ کو مزید مضبوط بنایا جائے۔

ولر جھیل کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ جاوید رانا

وزیر نے افسران کو ہدایت دی کہ جھیل کو درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے جامع اقدامات کریں

سری نگر/08 جنوری/ انفو

وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے بدھ کے روز اس عزم کا اعادہ کیا کہ ولر جھیل کا تحفظ اور بچاؤ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیر موصوف نے سول سیکرٹریٹ میں منعقدہ ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ جھیل کو درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے جامع اقدامات کریں اور اس کے وسائل کے دیرپا اور منصفانہ استعمال کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری جنگلات و ماحولیات شیتل نندا، چیف کنزرویٹر آف فارسٹ کشمیر عرفان رسول وانی؛ سی ای او ڈبلیو یو سی ایم اے منظور قادری، چیف انجینئر پی ڈبلیو ڈی کشمیر نریندر کمار، سپرانٹنڈنگ انجینئروں اور متعلقہ ڈویژنل فارسٹ افسران نے شرکت کی۔ جاوید احمد رانا نے ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے میں آبی ذخائر کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ولر جھیل پانی کی صفائی، سیلاب پر قابو پانے اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔

کشمیر میں چلہ کلاں کے تیور تیز تر، سری نگر اور گلمرگ میں رواں سیزن کی سرد ترین راتیں ریکارڈ

سری نگر، 8 جنوری (یو این آئی)

شدید سردیوں کے لئے مشہور چلہ کلاں نے سخت تیور کا مظاہرہ کیا ہے جس کے نتیجے میں وادی کشمیر میں ٹھٹھرتی سردیوں کا زور تیز تر ہوا ہے اور سری نگر اور گلمرگ سمیت کئی علاقوں میں رواں سیزن کی اب تک کی سرد ترین راتیں ریکارڈ ہوئی ہیں۔ کشمیر ویدر کے مطابق گرمائی دارالحکومت سری نگر میں شبانہ درجہ حرارت منفی 5.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے اور رواں سیزن کی اب تک سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی ہے۔ وادی کے شہرہ آفاق سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 9. 2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہو کر رواں سیزن کی اب تک کی سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی ہے۔ وادی کے ایک اور مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں شبانہ درجہ حرارت منفی 8. 6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہو کر رواں موسم کی سرد ترین ریکارڈ ہوئی ہے۔

ڈپٹی کمشنر کولگام کی صدارت میں زرعی و ملحقہ شعبوں کے لیے اسکیل آف فنانس کو حتمی شکل

کلگام،8 جنوری: ضلع کے ڈپٹی کمشنر نے آج منی سیکریٹریٹ کلگام میں ڈسٹرکٹ لیول ٹیکنیکل کمیٹی (DLTC) کے اجلاس کی صدارت کی، جس میں مالی سال 27-2026 کے لیے زراعت اور اس سے وابستہ شعبوں کا اسکیل آف فنانس حتمی طور پر طے کیا گیا۔ اجلاس میں زراعت، باغبانی، فلوریکلچر، ماہی پروری، مویشی پروری، بھیڑ بکری پروری، ریشم کاری (سیریکلچر) اور دیگر ملحقہ شعبوں کو شامل کیا گیا۔ اجلاس کے آغاز میں چیئرمین کو ایجنڈے پر بریفنگ دی گئی، جس کے بعد چیف پلاننگ آفیسر، جنرل منیجر اے سی سی بینک، لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر، متعلقہ محکمہ جاتی افسران اور مختلف بینکوں کے نمائندوں کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ غور و خوض کے دوران فصلوں اور زرعی سرگرمیوں سے وابستہ اخراجات، جن میں چارہ، کھاد، زرعی ادویات، مزدوری، نامیاتی کھاد اور دودھ دینے والے جانوروں کی دیکھ بھال شامل ہے، پر تفصیل سے بات کی گئی۔ بعد ازاں کمیٹی نے قلیل مدتی زرعی قرضوں کے لیے مجوزہ اسکیل آف فنانس کو حتمی شکل دی، جسے منظوری کے لیے اسٹیٹ لیول ٹیکنیکل کمیٹی کو ارسال کیا جائے گا۔ منظوری کے بعد یہ اسکیل آف فنانس ڈسٹرکٹ پوٹینشل کریڈٹ پلان کی تیاری کی بنیاد بنے گا اور مالی سال 27-2026 کے دوران بینکوں کو فصلوں کے قرض اور کسان کریڈٹ کارڈ (KCC) کی حد مقرر کرنے میں رہنمائی فراہم کرے گا۔

سکینہ اِیتو نے جموں یونیورسٹی میں شری آروبندو گیان کیندر کا اِفتتاح کیا

اعلیٰ تعلیم کو جدید تعلیمی ماحول اور مواقع کے ذریعے مضبوط بنانے کے حکومتی عزم کا اعادہ

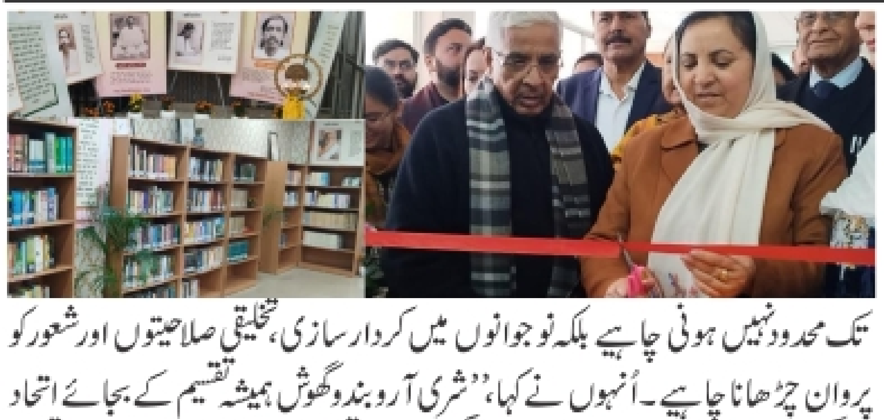

جموں/08 جنوری/ انفو

وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم سکینہ اِیتو نے آج جموں یونیورسٹی کی دھنونتری لائبریری میں شری آروبندو گیان کیندر کا اِفتتاح کیا۔ اِس موقعہ پر وائس چانسلر جموں یونیورسٹی پروفیسر اومیش رائے، مختلف فیکلٹیوں کے ڈین، پروفیسرز، دیگر سٹاف ممبران اور بڑی تعداد میں طلاب بھی موجود تھے۔ وزیر سکینہ اِیتو نے اِجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شری آروبندو گھوش نے تعلیمی شعبے، سماجی بہبود اور کی ترقی سے متعلق ہر شعبے میں اہم کردار اَدا کیا۔ اُنہوں نے کہا،''ہمیں بالخصوص نوجوانوں کو اُن تمام شخصیات کو یاد رکھنا چاہیے جنہوں نے معاشرے کی بہتری کے لئے کام کیا تاکہ ہماری آنے والی نسلیں اُن کی خدمات سے واقف ہوں۔'' اُنہوں نے معاصر دور میں شری آروبندو گھوش کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ تعلیم صرف کتابوں تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ نوجوانوں میں کردار سازی، تخلیقی صلاحیتوں اور شعور کو پروان چڑھانا چاہیے۔ اُنہوں نے کہا،''شری آروبندو گھوش ہمیشہ تقسیم کے بجائے اتحاد اور یکجہتی کی بات کرتے تھے۔ اُنہوں نے کبھی لوگوں کو تقسیم کرنے کی کوشش نہیں کی۔ تعلیم کو ہمیشہ مذہبی تعصب سے پاک رکھا جانا چاہیے اور اِنسانیت کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ نوجوانوں کو ایسی تعلیم دِی جانی چاہیے جو معاشرے کو جوڑنے کا کام کرے۔

ڈی سی سرینگر اکشے لابرو نے پبلک ٹوائلٹ کمپلیکس کا افتتاح کیا

عوامی صفائی اور شہری سہولیات میں بہتری کی جانب اہم قدم

سرینگر8 جنوری: انفو

ڈپٹی کمشنر ڈی سی سرینگر اکشے لبرو نے جمعرات کو ڈی سی آفس سرینگر کے احاطے میں نئے تعمیر شدہ پبلک ٹوائلٹ کمپلیکس کا افتتاح کیا۔ یہ سہولت ضلعی انتظامیہ سرینگر کی جانب سے امرتواس کمپلیکس میں عوامی صفائی کو بہتر بنانے اور شہری سہولیات میں اضافہ کرنے کے مقصد سے تیار کی گئی ہے جس میں صفائی ستھرائی حفظان صحت اور عوامی فلاح کو خصوصی طور پر مدنظر رکھا گیا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ یہ عوامی سہولت ضلع کیپیکس بجٹ کے تحت آر اینڈ بی محکمہ کی جانب سے تعمیر کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کمپلیکس میں مردوں اور خواتین کے لیے علیحدہ علیحدہ واش رومز قائم کیے گئے ہیں جو ڈی سی آفس میں کام کرنے والے ملازمین کے ساتھ ساتھ آنے والے شہریوں کی ضروریات کو پورا کریں گے اور شمولیت اور رسائی کو یقینی بنائیں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلعی انتظامیہ سرینگر دفاتر میں آنے والے عوام اور عملے کے لیے سہولت رسائی اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے بنیادی ڈھانچے اور سہولیات کو مسلسل اپ گریڈ کرتی رہے گی تاکہ بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔

پونچھ میں منی بس حادثہ، چار افراد زخمی

پونچھ،8 جنوری (سی این ایس)

ضلع پونچھ کے منڈی علاقے میں چکترو پولیس پوسٹ کے نزدیک ایک منی بس کے الٹ جانے سے چار افراد زخمی ہو گئے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، حادثہ اس وقت پیش آیا جب منی بس کا ڈرائیور گاڑی پر قابو کھو بیٹھا، جس کے نتیجے میں بس الٹ گئی۔ حادثے کے فوراً بعد مقامی افراد اور پولیس نے زخمیوں کو قریبی اسپتال منتقل کیا۔ زخمیوں کی شناخت رُکسانہ کوثر (35)، محمد حنیف (45)، محمد طارق (20) (کنڈکٹر) اور محبوب احمد (30) (ڈرائیور) کے طور پر کی گئی ہے۔

اودھم پور میں بین ضلعی منشیات فروش گرفتار، ہیروئن برآمد

جموں، 8 جنوری (یو این آئی)

منشیات کے خلاف کارروائیوں کو تواتر کے ساتھ جاری رکھتے ہوئے اودھم پور پولیس نے ایک بین ضلعی منشیات فروش کو گرفتار کرکے اس کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ اودھم پور پولیس کی ایک ٹیم نے ٹکری میں معمول کی ٹریفک چیکنگ کے دوران جموں سے سری نگر کی طرف جارہی ایک گلینزا گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK01AW - 4419 کو چیکنگ کے لئے روکا۔ انہوں نے کہا کہ چیکنگ کے دوران گاڑی میں ایک مسافر کو سفر کرتے ہوئے پایا گیا جس نے پوچھ گچھ کے دوران اپنی شناخت بلال احمد میر ولد غلام قادر میر ساکن لسجن سری نگر کے طور پر ظاہر کی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 9.19 گرام ہیروئن برآمد کیا گیا جس کے بعد ملزم کو گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن ریہام بل میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 5 / 2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ یو این آئی

ڈی سی بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین کا پنچایت کھاگ میں پلے فیلڈ کا معائنہ

کام کے معیار اور منظور شدہ منصوبوں پر سختی سے عملدرآمد کی ہدایت

بڈگام8 جنوری: انفو

ڈپٹی کمشنر بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے پنچایت کھاگ کا دورہ کر کے مقامی پلے گراؤنڈ کا معائنہ کیا اور اس پلے فیلڈ کی مجوزہ ترقیاتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا جو اندازاً سات لاکھ نوے ہزار روپے کی لاگت سے تیار کیا جا رہا ہے۔ دورے کے دوران ڈی سی نے موجودہ سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا اور علاقے کے مقامی باشندوں نوجوانوں اور بچوں سے بات چیت کی۔ اس موقع پر خوشگوار اور حوصلہ افزا ماحول دیکھنے کو ملا جب ڈپٹی کمشنر نے خود بچوں کے ساتھ کھیل میں حصہ لیا اور کھیل کود جسمانی صحت اور کھلی فضا میں سرگرمیوں کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈی سی نے کہا کہ نچلی سطح پر کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی صحت مند طرز زندگی نظم وضبط ٹیم ورک اور مثبت اقدار کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہتر منصوبہ بندی اور مناسب دیکھ بھال کے ساتھ تیار کیے گئے پلے فیلڈز نہ صرف تفریحی مقامات ہوتے ہیں۔

سرینگر میونسپل کارپوریشن کے کمشنر نے میونسپل اثاثوں کا معائنہ کیا

مالی استحکام مضبوط بنانے اور شہری خدمات بہتر کرنے پر زور

سرینگر8 جنوری: انفو

مالی استحکام کو مضبوط بنانے اور شہری خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے مقصد سے کمشنر سرینگر میونسپل کارپوریشن فضل الحسیب نے جمعرات کو میونسپل اثاثوں کا زمینی معائنہ کیا۔ اس معائنے کا بنیادی مقصد ایس ایم سی کے ریونیو فریم ورک کو مستحکم کرنا تھا۔ اس موقع پر جوائنٹ کمشنر چیف ریونیو آفیسر اور سرینگر میونسپل کارپوریشن کے دیگر سینئر افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ معائنے کے دوران بٹہ مالو میں واقع چنار کمپلیکس اور پریمپورا میں واقع حبا خاتون کمپلیکس سمیت مختلف میونسپل اثاثوں کا جائزہ لیا گیا۔ کمشنر نے اثاثوں کی ساختی حالت فعالی حیثیت اور موجودہ استعمال کا تفصیلی معائنہ کیا جو میونسپل اثاثہ جات کی دستاویز بندی اور ریونیو کو بہتر بنانے کی جاری مہم کا حصہ ہے۔

ریئل می 16 پرو سیریز کی شاندار پیشکش

200 میگا پکسل لومہ کلر پورٹریٹ ماسٹر کی رونمائی

نئی دہلی، 6 جنوری// ریئل می نے آج اپنی نئی 16 پرو سیریز لانچ کر دی، جس میں ریئل می 16 پرو+ اور ریئل می 16 پرو شامل ہیں۔ یہ سیریز درمیانی قیمت کے پریمیم اسمارٹ فونز میں نیا معیار قائم کرتی ہے، خاص طور پر پورٹریٹ فوٹوگرافی کے میدان میں۔ ریئل می 16 پرو+ میں 200 میگا پکسل لومہ کلر پورٹریٹ کیمرا، 3.5× پیری اسکوپ ٹیلی فوٹو لینس چپ سیٹ، اور 7000mAh ٹائٹن بیٹری شامل ہے۔ اس کا اربن وائلڈ ڈیزائن معروف ڈیزائنر ناؤتو فکاساوا کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ یہ فون 8GB+128GB، 8GB+256GB اور 12GB+256GB ویریئنٹس میں دستیاب ہے، جس کی ابتدائی قیمت 999,35 رکھی گئی ہے۔ ریئل می 16 پرو میں بھی 200 میگا پکسل لومہ کلر پورٹریٹ کیمرا موجود ہے۔ اس میں بھی 7000mAh بیٹری اور اربن وائلڈ ڈیزائن شامل ہے۔ یہ فون بھی تین ویریئنٹس میں دستیاب ہے، جس کی ابتدائی قیمت 999,28 ہے۔ لانچ کے دوران دیگر مصنوعات بھی پیش کی گئیں۔: ریئل می 16 پرو سیریز کو 200MP پورٹریٹ ماسٹر کہا جا رہا ہے، جو فوٹوگرافی میں نیا معیار قائم کرتی ہے۔ اس میں وائب موڈ ماسٹر کے تحت 21 خصوصی ٹونز اور 5 پورٹریٹ اسٹائلز (لائیولی، ونٹیج، فریش، نیون، ویوڈ) شامل ہیں۔ جو صارفین کو تخلیقی اور اسٹائلش تصاویر بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ ڈیزائن کے لحاظ سے، اربن وائلڈ ڈیزائن قدرتی عناصر جیسے گیہوں اور کنکریوں سے متاثر ہے۔

جموں وکشمیر صنعتی پالیسی 30–2021 میں مجوزہ ترامیم

معاشی بحالی اور پائیدار ترقی کی جانب اہم قدم/ مالیاتی تجزیہ

سرینگر/ 8 جنوری/ ٹی ای این/

جموں وکشمیر کی صنعتی پالیسی 30-2021 میں مجوزہ ترامیم کو خطے کی معاشی حکمتِ عملی میں ایک بروقت اور مثبت اصلاح کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے ان تجاویز کو عوامی مشاورت کے لیے پیش کرنا اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ انتظامیہ صنعتی ترقی کے عمل میں شفافیت اور مکالمے کو اہمیت دے رہی ہے، جو ایک مضبوط اور ہمہ گیر صنعتی نظام کی تشکیل کے لیے ناگزیر ہے۔ ان مجوزہ ترامیم کا ایک قابلِ ستائش پہلو بیمار اور دباؤ کا شکار چھوٹے و درمیانے درجے کے صنعتی یونٹس (ایس ایم ایز) کو دوبارہ فعال بنانے پر زور دینا ہے۔ نئی صنعتوں کے برابر مراعات فراہم کر کے حکومت نے اس حقیقت کو تسلیم کیا ہے۔

جموں وکشمیر آٹو ریٹیل کا دسمبر 2025 میں مضبوط ریکارڈ

38.19 فیصد اضافہ درج کیا، سال 2025 میں 6.07 فیصد نمو

سرینگر/ 8 جنوری/ ٹی ای این/

جموں وکشمیر میں دسمبر 2025 کے لیے 2 پہیہ گاڑیوں کے زمرے میں دسمبر 2025 میں 4,717 یونٹس پر 41.86 فیصد اضافہ ہوا، جو دسمبر 2024 میں 3,325 یونٹس تھے۔ 3 زمرے میں دسمبر 2025 میں 1,046 یونٹس پر 11.40 فیصد اضافہ دیکھا گیا، جو دسمبر 2024 میں 939 یونٹس کے مقابلے میں تھا۔ کمرشل ڈیلر کے زمرے میں دسمبر 2025 میں 4 2025 یونٹس کے مقابلے میں 1,056 یونٹس پر 46.46 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ تعمیراتی ساز و سامان کے زمرے میں دسمبر 2025 میں 28 یونٹس پر 36.36 فیصد کمی دیکھی گئی، جو دسمبر 2024 میں 44 یونٹس کے مقابلے میں تھی۔ مسافر گاڑیوں کے زمرے میں دسمبر 2024 میں 43.96 فیصد اضافہ 6,871 یونٹس، دسمبر میں 2732 یونٹس کے مقابلے میں 43.96 فیصد اضافہ دیکھا گیا۔

جعلی کے وائی سی انعامی پیغامات سے ہوشیار

ایس بی آئی نے صارفین کو خبردار رہنے کی تلقین کی

سرینگر/ 8 جنوری/ ٹی ای این/

اسٹیٹ بینک آف انڈیا نے ایک عوامی ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے اپنے صارفین کو دھوکہ دہی والے ایس ایم ایس اور وہاٹس ایپ پیغامات میں اضافے کے خلاف خبردار کیا ہے جس کا مقصد کے وائی سی اپ ڈیٹس یا انعام کے دعووں کے بہانے حساس مالی معلومات حاصل کر کے لوگوں کو دھوکہ دینا ہے۔ ایڈوائزری میں، ایس بی آئی نے کہا کہ دھوکہ دہی کرنے والے ایسے پیغامات بھیج رہے ہیں جن میں لنکس شامل ہیں جو صارفین کو اپنے KYC تفصیلات کو اپ ڈیٹ کرنے یا ایک اے پی کے فائل کو ڈاؤن لوڈ کر کے انعامی پوائنٹس کا دعویٰ کرنے کا اشارہ کرتے ہیں۔ بینک نے واضح کیا کہ وہ KYC اپ ڈیٹ کرنے یا ریوارڈ پوائنٹس کو چھڑانے کے لیے کبھی بھی اے پی کے فائل کو ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے لنکس نہیں بھیجتا ہے۔

ای ڈی نے جعلی سرکاری نوکری کے منی لانڈرنگ کیس میں ملک گیر تلاشی مہم شروع کی

40 سے زائد سرکاری اداروں کے نام پر دھوکہ دہی کرنے والے گروہ کو نشانہ بنایا گیا

نئی دہلی، 8 جنوری (یو این آئی)

انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے جمعرات کو ایک جعلی سرکاری نوکری گھپلہ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس کے سلسلے میں ملک گیر تلاشی مہم شروع کی۔ یہ آپریشن ایک منظم گروہ کو نشانہ بناتے ہوئے چلایا گیا جس نے جعلی نوکریوں کا وعدہ کر کے لوگوں کو ٹھگا ہے۔ ای ڈی کے ایک اہلکار نے کہا کہ ''یہ گھپلہ شروع میں انڈین ریلوے کے نام پر سامنے آیا تھا، لیکن تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ یہ فراڈ 40 سے زیادہ دیگر سرکاری اداروں اور محکموں کے نام پر کیا گیا تھا، جن میں محکمہ جنگلات، ریلوے، ریزرو بینک آف انڈیا (آر آر بی)، انڈین پوسٹ، انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ، ہائی کورٹ، پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ (پی ڈبلیو ڈی)، حکومت بہار اور راجستھان سکریٹریٹ سمیت چالیس سے زیادہ دیگر سرکاری تنظیموں اور محکموں کے نام پر دھوکہ دہی کی گئی ہے۔ ای ڈی نے کہا کہ اس گینگ نے جعلی سرکاری ڈومین کا استعمال کرتے ہوئے جعلی ای میل اکاؤنٹس بنائے اور لوگوں کو جعلی بھرتی کے خط بھیجے۔

گاندربل میں غیر قانونی لکڑی بمعہ گاڑی ضبط، ملزم گرفتار

سری نگر، 8 جنوری (یو این آئی)

غیر قانونی لکڑی کی اسمگلنگ کے خلاف منظم کارروائیوں میں گاندربل پولیس نے غیر قانونی لکڑی کی ایک کھیپ اور اس کے لئے استعمال ہونے والے لوڈ کیریئر کو ضبط کیا ہے اور ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن گاندربل کی ایک ٹیم نے معمول کی چیکنگ کے دوران وسان علاقے کے نزدیک ایک مشتبہ لوڈ کیریئر زیر رجسٹریشن نمبر JK16B - 4440 کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران گاڑی سے غیر قانونی طور پر کاٹے گئے کیل لکڑی کے 8 لاگز برآمد کئے گئے تاہم پولیس کو دیکھ کر ڈرائیور جائے موقع سے فرار ہوا۔ ان کا کہنا ہے کہ گاڑی کی مکمل تلاشی کے بعد یہ بات سامنے آئی کہ ضبط شدہ لکڑی کسی بھی قسم کے درست اجازت نامے یا قانونی دستاویزات کے بغیر منتقل کی جا رہی تھی جس کے بعد لکڑی اور گاڑی کو تحت قانون ضبط کیا گیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن گاندربل میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 4/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔

ٹرمپ کی درجنوں عالمی اداروں سے امریکی واپسی کی منظوری

35 تنظیمیں اور اس کے ماتحت 31 ادارے جن میں موسمیاتی تبدیلی کا معاہدہ بھی شامل ہے

واشنگٹن،08جنوری(نیویارک ٹائمز)بدھ کی شام امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا: امریکا درجنوں بین الاقوامی تنظیموں اور اقوامِ متحدہ سے وابستہ اداروں سے دستبردار ہو جائے گا، جن میں ایک اہم ماحولیاتی معاہدہ اور اقوامِ متحدہ کا وہ ادارہ بھی شامل ہے، جو صنفی مساوات اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کام کرتا ہے کیونکہ یہ ادارے "امریکی قومی مفادات سے متصادم" ہیں۔ٹرمپ کی جانب سے اعلیٰ انتظامی حکام کو بھیجی گئی ایک یادداشت میں 35 ایسی تنظیموں کا ذکر کیا گیا ہے، جو اقوامِ متحدہ سے وابستہ نہیں اور اقوامِ متحدہ کے 31 ذیلی ادارے شامل ہیں، ان میں اقوامِ متحدہ کا فریم ورک کنونشن برائے موسمیاتی تبدیلی بھی شامل ہے، جسے بہت سے لوگ موسمیاتی معاہدوں کا "بنیادی ستون" قرار دیتے ہیں، جو 2015 کے پیرس موسمیاتی معاہدے کا بنیادی فریم ورک ہے۔امریکا گزشتہ سال اقوامِ متحدہ کی سالانہ عالمی موسمیاتی کانفرنس میں شریک نہیں ہوا، جو گزشتہ تین دہائیوں میں پہلی بار ہوا۔قدرتی وسائل کی دفاعی کونسل کے صدر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر مانیش بابنا نے کہا:امریکا اقوامِ متحدہ کے فریم ورک کنونشن برائے موسمیاتی تبدیلی سے نکلنے والا پہلا ملک ہوگا۔انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا:دیگر تمام ممالک اس کے رکن ہیں، اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اگرچہ یہ معاملہ صرف موسمیاتی تبدیلی کے خلاف اخلاقی ذمہ داری کا نہیں، لیکن ان مذاکرات کی میز پر موجودگی ممالک کو معاشی پالیسیوں پر اثرانداز ہونے اور بڑے مواقع پیدا کرنے کی صلاحیت دیتی ہے۔امریکا اقوامِ متحدہ کے ادارہ برائے خواتین سے بھی دستبردار ہو جائے گا، جو صنفی مساوات اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کام کرتا ہے، اسی طرح اقوامِ متحدہ کے پاپولیشن فنڈ (UNFPA) سے بھی علیحدگی اختیار کی جائے گی، جو خاندانی منصوبہ بندی اور ماں و بچے کی صحت کے لیے 150 سے زائد ممالک میں کام کرنے والا اقوامِ متحدہ کا ادارہ ہے۔ امریکا اس ادارے کی فنڈنگ پہلے ہی گزشتہ سال کم کر چکا تھا۔یادداشت میں کہا گیا ہے:اقوامِ متحدہ کے اداروں کے حوالے سے انخلا کا مطلب قانون کے تحت ممکنہ حد تک ان میں شرکت اور مالی معاونت کا خاتمہ ہوگا۔ٹرمپ اس سے قبل بھی اقوامِ متحدہ کے بیشتر اداروں کے لیے رضاکارانہ فنڈنگ میں نمایاں کمی کر چکے ہیں۔یہ اقدام کثیرالجہتی اداروں بالخصوص اقوامِ متحدہ کے حوالے سے ٹرمپ کے مستقل محتاط رویے کی عکاسی کرتا ہے۔ وہ بارہا بین الاقوامی اداروں کی افادیت، لاگت اور جوابدہی پر سوال اٹھاتے رہے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ یہ ادارے عموماً امریکی مفادات کو پورا نہیں کرتے۔اپنی دوسری مدتِ صدارت کے آغاز سے جو ایک سال قبل شروع ہوئی، ٹرمپ نے اقوامِ متحدہ کے لیے امریکی فنڈنگ کم کرنے کی کوشش کی، انسانی حقوق کونسل میں امریکا کی شرکت ختم کی، فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوامِ متحدہ کے ادارے (اونروا) کی فنڈنگ کی معطلی میں توسیع کی اور یونیسکو سے بھی دستبرداری اختیار کی۔

آئندہ ہفتے...ٹرمپ کی جانب سے غزہ میں امن کونسل کا اعلان متوقع

واشنگٹن،08جنوری(دی میل)امریکی حکام نے بدھ کے روز انکشاف کیا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے آئندہ ہفتے غزہ کی پٹی کے لیے 'امن کونسل' کے قیام کا اعلان متوقع ہے۔انہوں نے تصدیق کی کہ کونسل کے قیام کے بعد فلسطینی علاقے میں جنگ کے خاتمے کے معاہدے کے دوسرے مرحلے کی طرف پیش رفت کی جائے گی۔ یہ بات امریکی ویب سائٹ "axios" نے اپنی رپورٹ میں بتائی ہے۔امریکی صدر اس سے قبل یہ بھی بتا چکے ہیں کہ رواں سال کے آغاز میں ان عالمی رہنماؤں کے ناموں کا اعلان متوقع ہے جو غزہ کے لیے قائم کیے جانے والے امن کونسل میں شریک ہوں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ متعدد عالمی رہنماؤں نے اس کونسل میں شامل ہونے کی خواہش ظاہر کی ہے جسے غزہ منصوبے کے تحت قائم کیا گیا تھا۔ اسی منصوبے کی بنیاد پر اسرائیل اور حماس تنظیم کے درمیان جنگ بندی ممکن ہوئی۔

پرتشدد مظاہرے، سلامتی کے خطرات: آسٹریلوی شہریوں کو ایران چھوڑ دینے کی ہدایت

واشنگٹن،07جنوری(نیویارک ٹائمز)آسٹریلیا کی حکومت نے بدھ کے روز اپنے شہریوں سے کہا کہ وہ پرتشدد مظاہروں اور سکیورٹی کی "غیر مستحکم" صورتِ حال کے باعث "جلد از جلد" ایران چھوڑ دیں۔"اگر آپ ایران میں ہیں تو آپ کو جلد از جلد وہاں سے چلے جانا چاہیے،" حکومت کی ایک تازہ ترین سفری ہدایت میں کہا گیا ہے۔ نیز کہا گیا، "وہاں ملک گیر پرتشدد مظاہرے جاری ہیں جو بغیر اطلاع کے مزید بڑھ سکتے ہیں۔ ان کے باعث سکیورٹی کی صورتِ حال غیر مستحکم ہے۔" احتجاج کی یہ وسیع لہر 28 دسمبر کو تہران میں تاجروں کی ہڑتال سے شروع ہوئی تھی جس کا محرک ضروریاتِ زندگی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر غصہ تھا۔

حزب اللہ کی فضائی یونٹ کے ایک رکن کو نشانہ بنایا ہے:اسرائیل

دھمکیوں کے بعد ٹرمپ نے کولمبیا کے صدر کو وائٹ ہاؤس آنے کی دعوت دے دی

ریاض،08جنوری(العربیہ اردو)امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کے روز اپنے کولمبیئن ہم منصب گستاوو پیٹرو کو وائٹ ہاؤس میں مدعو کیا جبکہ چند ہی دن قبل صدر نے انہیں منشیات کی مبینہ سمگلنگ پر فوجی کارروائی کی دھمکی دی تھی۔ہمسایہ ملک وینزویلا میں امریکی افواج کی جانب سے رہنما نکولس مادورو کی بے دخلی کے بعد ٹرمپ نے تین جنوری کو پیٹرو کو خبردار کیا تھا کہ وہ "اپنی سلامتی پر نظر رکھیں"۔بدھ کو جنوری میں ٹرمپ کے اقتدار سنبھالنے کے بعد دونوں رہنماؤں کے درمیان پہلی بار فون پر بات ہوئی جس کے بعد 79 سالہ ریپبلکن صدر نے کہا ہے کہ وہ "مستقبل قریب میں" پیٹرو سے ملاقات کا بندوبست کر رہے ہیں۔ٹرمپ نے اپنے ٹرتھ سوشل پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا، پیٹرو نے "منشیات اور ہمارے درمیان دیگر اختلافات کی صورتِ حال پر وضاحت کرنے کے لیے فون کیا۔"انہوں نے مزید کہا، "میں نے ان کی فون کال اور لہجے کو سراہا اور مستقبل قریب میں ان سے ملاقات کا منتظر ہوں"۔اتوار کو ایئر فورس ون پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے وینزویلا کے ہمسایہ ملک کولمبیا کے خلاف بھی ایسی ہی فوجی کارروائی کی دھمکیاں دیں جو چند دن پہلے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کے خلاف کی گئی۔ٹرمپ نے ثبوت فراہم کیے بغیر کولمبیا کے رہنما پر منشیات کی سمگلنگ میں ملوث ہونے کا الزام لگایا اور انہیں اور ان کے خاندان پر مالی پابندیاں لگائیں۔صحافیوں سے گفتگو میں انہوں نے کولمبیا پر بھی حملے کا اشارہ دیا تھا۔ تاہم جواب میں پیٹرو نے پیر کو کہا، ہم ایسے خطرات کے پیشِ نظر "ہتھیار اٹھانے" کے لیے تیار ہیں۔

یمنی صدارتی کونسل نے گورنر عدن کو برطرف کر دیا، تحقیقات کے لیے ریفر

ریاض،08جنوری(العرابیہ)یمنی صدارتی قیادت کونسل نے گورنر عدن کو ان کے عہدے سے ہٹانے اور انہیں تحقیقات کے لیے ریفر کرنے کا اعلان کیا ہے۔کونسل نے عبدالرحمن شیخ الیافعی کو وزیر مملکت اور گورنر عدن مقرر کرنے کا فیصلہ بھی کیا۔"العربیہ / الحدث" کے نمائندے نے بتایا کہ صدارتی کونسل کے رکن کمانڈر عبدالرحمن المحرّمی کی ہدایات پر باضابطہ حکم نامہ جاری کیا گیا ہے جس کے تحت دارالحکومت عدن میں کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔شہر کی تمام فوجی اور سکیورٹی یونٹس کو بھیجے گئے حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ کرفیو رات 9 بجے سے صبح 6 بجے تک نافذ رہے گا جس کا مقصد سکیورٹی اقدامات کو مضبوط بنانا اور استحکام کو یقینی بنانا ہے۔ حکم نامے میں ہنگامی حالات، سکیورٹی و فوجی حکام اور طبی و خدماتی ٹیموں کو استثنیٰ دیا گیا ہے۔ تاہم یہ شرط عائد کی گئی ہے کہ ان کے پاس نقل و حرکت کے لیے سرکاری اجازت نامے ہوں۔ متعلقہ سکیورٹی اداروں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ فوری طور پر اس پر عمل درآمد شروع کر دیں، خلاف ورزی کرنے والوں کو گرفتار کریں اور بلا امتیاز قانونی کارروائی کریں۔ عدن کے ڈپٹی گورنر عدنان الکاف نے یقین دلایا کہ شہر کی سکیورٹی صورتحال مستحکم ہے اور شہری سرکاری و نجی املاک کی حفاظت میں تعاون کریں۔اس سے قبل "العربیہ" کے نمائندے نے بتایا تھا کہ "العمالقہ بریگیڈز" نے سرکاری اداروں، قصر المعاشیق اور عدن کے تمام داخلی راستوں کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔ جنوبی عبوری کونسل کے سربراہ عیدروس الزبیدی رات کے وقت نامعلوم مقام پر فرار ہو گئے ہیں۔ انہوں نے عدن میں بڑے پیمانے پر فوجی کمک بھیجی تھی اور مسلح عناصر میں اسلحہ تقسیم کیا تھا تاکہ شہر میں بدامنی پھیلائی جا سکے۔ اس کے مقابلے میں اتحاد نے "درع الوطن" فورسز کے ساتھ مل کر الزبیدی کی فورسز کو روکنے کے لیے پیشگی کارروائیاں کیں۔ بعد ازاں صدارتی کونسل نے الزبیدی کو غداری کے جرم میں پراسیکیوٹر جنرل اور ٹرائل کے لیے بھیجنے کا اعلان کیا ہے۔

آسٹریلیا: سڈنی کے بونڈائی بیچ حملے کی تحقیقات کے لیے وفاقی کمیٹی تشکیل

تہران،08جنوری(واشنگٹن پوسٹ)آسٹریلو وزیرِ اعظم انتھونی البانیز نے جمعرات کو اعلان کیا کہ سڈنی کے "بونڈائی" ساحل پر ہونے والے ہلاکت خیز فائرنگ کے واقعے کی تحقیقات کے لیے وفاقی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، جس میں 15 افراد ہلاک ہوئے۔ یہ قدم ملک کے مختلف حلقوں کی جانب سے حملے کے حقائق سامنے لانے کے مطالبات کے بعد اٹھایا گیا ہے۔البانیز نے وفاقی تحقیقاتی کمیٹی کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے صحافیوں سے گفتگو میں کہا:میں نے بار بار واضح کیا ہے کہ ہماری حکومت کی ترجیح معاشرتی اتحاد اور ہم آہنگی کو مضبوط بنانا ہے۔ یہی وہ چیز ہے جس کی آسٹریلیا کو معمول پر آنے کے لیے ضرورت ہے۔

سیرین ڈیموکریٹک فورسز کا بیان غلط

حلب کی سکیورٹی ہماری ذمہ داری: شامی حکومت

لبنان،08جنوری(دی میل)شامی حکومت نے زور دے کر کہا ہے کہ حلب شہر کے حالات، بالخصوص شیخ مقصود اور الاشرفیہ محلوں کے حوالے سے "سیرین ڈیموکریٹک فورسز" (قسد) کا بیان حقائق کے منافی ہے اور یکم اپریل 2025 کے معاہدے کی خلاف ورزی ہے۔شامی حکومت نے ایک بیان میں کہا کہ "قسد" کا یہ تسلیم کرنا کہ حلب کے اندر ان کی کوئی فوجی موجودگی نہیں ہے، دراصل اس بات کا اعتراف ہے کہ شہر کے سکیورٹی معاملات میں ان کا کوئی کردار نہیں ہے۔ لہٰذا سکیورٹی کی تمام تر ذمہ داری صرف شامی ریاست اور اس کے قانونی اداروں پر عائد ہوتی ہے۔بیان میں مزید کہا گیا کہ کرد شہریوں سمیت تمام شہریوں کی حفاظت ریاست کی قومی ذمہ داری ہے اور سکیورٹی اقدامات کو کسی خاص گروہ کے خلاف نشانہ بنا کر پیش کرنے کی کوششوں کو مسترد کیا جاتا ہے۔شامی حکومت نے کہا کہ تناؤ والے علاقوں سے نقل مکانی کرنے والے تمام افراد کرد شہری ہیں جنہوں نے تصادم کے خوف سے ریاست کے زیر کنٹرول علاقوں میں پناہ لی ہے جو ریاست پر ان کے اعتماد کا ثبوت ہے۔ دمشق نے مطالبہ کیا ہے کہ مسلح گروہ ان محلوں سے نکل جائیں اور شہریوں کو سیاسی کشیدگی سے دور رکھا جائے۔یہ بیانات ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب حلب میں شامی سرکاری افواج اور 'قسد' کے جنگجوؤں کے درمیان مسلسل دوسرے دن بھی جھڑپیں جاری رہیں جس کے نتیجے میں ہزاروں شہری بے گھر اور کم از کم 4 افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق شامی سکیورٹی حکام نے ان علاقوں میں بڑے پیمانے پر فوجی آپریشن کا اشارہ دیا ہے۔ دوسری جانب حکومت نے شہریوں کے انخلا کے لیے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر راہداریاں کھولی ہیں اور بسوں کے ذریعے تقریباً 10 ہزار افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔

'انروا' شدید مالی بحران کا شکار، 571 مقامی کارکنوں کی ملازمت ختم

غزہ، 08جنوری (گارڈین)فلسطینیوں کی فلاح و بہبود کے لیے قائم اقوام متحدہ کے ادارے 'انروا' کو ان دنوں بدترین معاشی بحران کا سامنا ہے۔ جس کی وجہ سے 'انروا' نے اپنے سینکڑوں کارکنوں کو ملازمت سے نکال دیا ہے۔ ان کارکنوں کا تعلق غزہ کے علاقے سے بتایا جاتا ہے۔ مغربی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کو معلوم ہوا ہے کہ 'انروا' نے 571 مقامی کارکنوں کو نکالنے کا فیصلہ منگل کے روز کیا ہے۔ انہیں باضابطہ طور پر آگاہ کر دیا گیا ہے کہ فوری طور پر ملازمت سے فارغ ہیں۔ 'انروا' پچھلی سات دہائیوں سے فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے مدد کرنے والے ادارے کے طور پر متحرک رہا ہے۔ فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے یہ امدادی کام غزہ، مغربی کنارے، لبنان اور شام میں بھی انروا انجام دیتی ہے۔ لیکن اب 'انروا' رضاکارانہ طور پر ملنے والے فنڈز میں واضح کمی دیکھ رہی ہے۔ جس کی وجہ سے اسے سخت مالی مشکلات کا سامنا ہے اور اسے اپنے سینکڑوں ملازمین کی ملازمت ختم کرنا پڑی ہے۔ ترجمان کے مطابق 'انروا' کو اتنا شدید بحران پہلے کبھی نہیں دیکھنا پڑا۔ سال 2025 میں 'انروا' کو اخراجات کے لیے 880 ملین ڈالر کی ضرورت تھی مگر اسے صرف 570 ملین ڈالر مختلف ملکوں سے مل سکے۔ ترجمان نے کہا ہم 2026 میں بھی فنڈنگ میں ایک بڑی کمی دیکھ رہے ہیں۔ اس ہفتے ہمارا تمام تر سٹاف جو غزہ سے تعلق رکھتا ہے متاثر ہوا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ غزہ کا متاثرہ سٹاف پچھلے دس ماہ سے تنخواہوں کے بغیر کام کر رہا ہے۔ اس لیے 'انروا' نہیں توقع کرتا کہ وہ دوبارہ ان حالات میں واپس اپنی ڈیوٹی پر آئیں گے کیونکہ صورتحال کلی طور پر 'انروا' کے کنٹرول میں نہیں رہی ہے۔ 'انروا' کے ترجمان نے اپنے مؤقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہمارے لیے مالی بحران شدید تر ہے۔ اس لیے یہ فیصلے کرنے پڑے ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے اپنے ان 300 کارکنوں کا بھی ذکر کیا جنہیں اسرائیلی فوج نے غزہ کی جنگ کے دوران ہلاک کیا اور کہا کہ اس وقت بھی فلسطینی علاقے میں 'انروا' کے بارہ ہزار کارکن کام کر رہے ہیں۔ اگرچہ اسرائیل نے 'انروا' پر پابندی لگا رکھی ہے اور 'انروا' اسرائیل میں کام نہیں کر سکتی ہے۔ 'انروا' ترجمان نے کہا منگل کا دن بہت مشکل فیصلہ کرنے کا دن تھا۔ جس کے نتیجے میں سینکڑوں کارکنوں کو ملازمت سے فارغ کرنا پڑا اور یہ اس بڑے معاشی چیلنج کی وجہ سے ہوا جو ہمیں بدنام کرنے کی مسلسل کوشش کا نتیجہ ہے کہ ہماری فنڈنگ میں ڈونرز نے کمی کر دی ہے۔

عیدروس الزبیدی اماراتی نگرانی میں ابوظبی فرار ہو گئے: عرب اتحاد

نیویارک،08جنوری(گلف سٹریٹ)یمن میں قانونی حکومت کی حمایت کرنے والے عرب اتحاد کی افواج نے انکشاف کیا ہے کہ جنوبی عبوری کونسل کے سربراہ عیدروس الزبیدی 7 جنوری کی نصف شب کے بعد عدن کی بندرگاہ سے سمندری راستے کے ذریعے فرار ہو گئے۔ بیان کے مطابق وہ اماراتی نگرانی میں ایک بحری ذریعے کا استعمال کرتے ہوئے صومالیہ کے علاقے 'صومالی لینڈ' پہنچے، جہاں مذکورہ کشتی نے شناختی نظام بند کر رکھا تھا اور دوپہر کے وقت بندرگاہ بربرہ پہنچی۔ اتحاد کے مطابق وہاں پہنچتے ہی عیدروس الزبیدی نے ایک افسر سے رابطہ کیا جو بعد میں متحدہ عرب امارات کے مشترکہ آپریشنز کے کمانڈر میجر جنرل عوض سعید مصلح الاحبابی ثابت ہوا، اور انہیں اپنی آمد کی اطلاع دی۔ اس موقع پر ایک الیوشن 76 طیارہ پہلے سے موجود تھا، جس نے اماراتی افسران کی نگرانی میں الزبیدی اور ان کے ہمراہ افراد کو سوار کیا اور روانگی کی منزل ظاہر کیے بغیر پرواز کی۔ العربیہ کو عیدروس الزبیدی کی ایک آڈیو ریکارڈنگ بھی موصول ہوئی ہے، جو صومالیہ پہنچنے کے بعد جنرل الاحبابی سے ان کے رابطے کو ظاہر کرتی ہے۔ دستیاب معلومات کے مطابق الزبیدی پہلے سمندری راستے سے صومالی لینڈ اور پھر موگادیشو پہنچے اور بالآخر ابوظبی منتقل ہو گئے۔ اتحادی بیان کے مطابق طیارہ موگادیشو کے ہوائی اڈے پر اترا، کچھ دیر رکنے کے بعد خلیج عرب کی سمت روانہ ہوا۔ عمان کی خلیج کے اوپر طیارے کا شناختی نظام بند کیا گیا اور بعد ازاں ابوظبی کے ایک فوجی ہوائی اڈے پر اترنے سے قبل دوبارہ فعال کیا گیا۔ عرب اتحاد کے بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ استعمال ہونے والا بحری جہاز وہی ہے جو ماضی میں اسلحہ اور جنگی گاڑیاں یمن منتقل کرنے میں استعمال ہو چکا ہے۔ اتحاد نے اس امر پر زور دیا کہ وہ ان افراد کے بارے میں معلومات جمع کر رہا ہے جو فرار سے قبل عیدروس الزبیدی سے آخری ملاقات کرنے والوں میں شامل تھے۔ ان میں عدن کے سابق گورنر احمد حامد لملس اور سیکیورٹی بیلٹس فورس کے کمانڈر محسن الوالی شامل ہیں، جن سے رابطہ منقطع ہے۔

کون کون سے پیشوں اور ملازمتوں سے وابستہ افراد اکثر ڈیمنشیا کا شکار ہوتے ہیں؟

08 جنوری (العرابیہ اردو) ایک حالیہ تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ جو لوگ ایسی ملازمتوں میں کام کرتے ہیں جن کے لیے بہت زیادہ جسمانی محنت کی ضرورت ہوتی ہے وہ ڈیمنشیا اور یاداشت کی خرابی کا زیادہ شکار ہوسکتے ہیں۔ نیویارک پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق سائنسی جریدے دی لانسیٹ کی طرف سے شائع ہونے والی اس تحقیق میں پتا چلا ہے کہ جو لوگ طویل عرصے تک جسمانی طور پر دباؤ والی ملازمتوں میں محنت کرتے ہیں ان میں یادداشت کی کمی کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ محققین نے ملازمتوں کی مثالیں فراہم کیں جن میں جسمانی محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے شعبے جن میں کام کرنے والے ذہنی مسائل کا شکار ہوسکتے ہیں ان میں سیلز نمائندے، خوردہ اور ہول سیل کا کام کرنے والے، نرسنگ اسسٹنٹ، نگہداشت کے معاونین، کسان اور مویشی پالنے والے شمل ہیں۔ نارویجن نیشنل سینٹر آن ایجنگ اینڈ ہیلتھ، کولمبیا میل مین سکول آف پبلک ہیلتھ، بٹلر کولمبیا سینٹر آن ایجنگ کے ذریعے کیے گئے مطالعے کے مصنفین نے لکھا کہ "درمیانی یا زیادہ جسمانی مشقت والے کام کرنے والے افراد کے یاداشت کی کمی کا شکار ہوسکتے ہیں۔

دن میں 10 گھنٹے سے زیادہ بیٹھ کر گزارنا

ماہرین کی ٹیم نے جسمانی طور پر مطلوبہ ملازمتوں کی درجہ بندی کی ہے جن میں بازوؤں اور ٹانگوں کے استعمال اور پورے جسم کی نقل و حرکت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان میں بلندی پر چڑھنا، وزن اٹھانا، توازن رکھنا، چلنا، مڑنا، اور سامان سنبھالنا جیسے کام ہوتے ہیں۔ "تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ روزانہ 10 گھنٹے سے زیادہ بیٹھنے سے ڈیمنشیا کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

جسمانی کوشش

ڈیمنشیا (HUNT4 70+ اسٹڈی) کے دنیا کے سب سے بڑے آبادی پر مبنی مطالعے کا استعمال کرتے ہوئے محققین نے نتیجہ اخذ کیا کہ کس طرح 33 سے 65 سال کی عمر کے درمیان پیشہ ورانہ جسمانی سرگرمیاں 70 سال کی عمر کے بعد ڈیمنشیا اور ہلکی ذہنی خرابی کے خطرے سے وابستہ ہیں۔ ٹیم نے 7,005 افراد کا مطالعہ کیا جن میں سے 902 کی عمر بڑھنے کے ساتھ ڈیمنشیا کی تشخیص ہوئی۔ ٹیم نے دیکھا کہ وہ لوگ جو کام کرتے ہیں جس کے لیے جسمانی محنت کی ضرورت ہوتی ہے ان میں ڈیمنشیا یا علمی خرابی کا خطرہ 15.5 فیصد زیادہ ہوتا ہے۔ لیکن کم جسمانی تقاضوں کے ساتھ کام کرنے والوں کے لیے خطرہ 9 فیصد تک گر گیا۔

پیشہ ورانہ خطرات

مطالعہ کے مصنفین نے تحقیق کی کہ زیادہ پیشہ ورانہ جسمانی مطالبات بڑی عمر میں دماغی صحت اور علمی افعال پر "نقصان دہ اثر" ڈالتے ہیں، جس سے بعد کی زندگی میں کمزوری کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

نرسنگ، سیلز، انجینئرنگ اور تدریس

انہوں نے کہا کہ نرسنگ یا سیلز جیسے پیشے "اکثر آزادی کی کمی، طویل عرصے تک کھڑے رہنے، سخت محنت، کام کے سخت اوقات، تناؤ، جلنے کا خطرہ بڑھنا، اور بعض اوقات تکلیف دہ حالات میں کام پر مجبور کرتے ہیں۔ محققین کے مطابق بہت سی ملازمتیں جن کے لیے جسمانی سرگرمیوں کی ضرورت نہیں ہوتی، جیسے انجینیرنگ، انتظامی امور اور تدریس میں زیادہ علمی طور پر محرک ہوسکتی ہیں۔ "ہمارا کام نام نہاد جسمانی سرگرمی کے تضاد پر بھی روشنی ڈالتا ہے (فراغت کے وقت کی جسمانی سرگرمی کو بہتر علمی نتائج سے جوڑنا) اور کس طرح کام سے متعلقہ جسمانی سرگرمی بہتر علمی نتائج کا باعث بن سکتی ہے۔

پودوں کی دیکھ بھال کو گیم میں بدل دینے والا اے آئی سمارٹ سینسر تیار

08 جنوریالعرابیہ ارد)الیکٹرانکس کی نمائش "سی ای ایس 2026 "دوران ایک سٹارٹ اپ کمپنی نے Senso نام ایک نیا ذہین آلہ متعارف کرایا ہے جس کا مقصد مصنوعی ذہانت کی ٹیکنالوجی کی مدد سے پودوں کی دیکھ بھال کے طریقے کو گیمز جیسے تجربے میں تبدیل کرنا ہے۔ "سینسو" پودوں کے لیے ایک سمارٹ سینسر ہے جو مٹی کی نمی، درجہ حرارت اور روشنی کی مقدار جیسے بنیادی اشارے کی فوری نگرانی کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور ساتھ ہی پودوں کی صحت اور نشوونما کو بہتر بنانے کے لیے مخصوص ہدایات فراہم کرتا ہے۔

ایک ورچوئل مخلوق جو آپ کے پودے کے ساتھ رہے گی

اس آلے کی خاص بات اس کا غیر روایتی تعاملاتی عنصر ہے جس میں پرانے "Tamagotchi" گیمز کی طرح ایک پکسلیٹڈ مجازی مخلوق نمودار ہوتی ہے اور جیسے ہی سینسر کو مٹی میں رکھا جاتا ہے وہ حرکت کرنا شروع کر دیتی ہے۔ "اینڈرائیڈ ہیڈ لائنز" کی رپورٹ کے مطابق جب پودے کو پانی دینے یا روشنی کو ایڈجسٹ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تو یہ مخلوق صارف کو انجام دینے کے لیے سادہ کام دیتی ہے۔ روزانہ اور ہفتہ وار دیکھ بھال کی پابندی کرنے سے صارفین انعامات جمع کر سکتے ہیں اور نئے ورچوئل کرداروں کو ان لاک کر سکتے ہیں۔ یہ گیم پودوں کی دیکھ بھال کے معمول کو ایک تفریحی اور آسان تجربے میں بدل دیتی ہے یہاں تک کہ نو آموز افراد کے لیے بھی پودوں کی دیکھ بھال آسان ہوجاتی ہے۔

لچکدار ڈیزائن اور ہم آہنگ مصنوعی ذہانت

"سینسو" ایک ماڈیولر ڈیزائن پر مبنی ہے جو اسے مٹی کی مختلف گہرائیوں میں استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے اور ایک ہی وقت میں ایک سے زیادہ پودوں کی نگرانی کے لیے کئی سینسرز کو آپس میں جوڑا جا سکتا ہے۔ بلٹ ان مصنوعی ذہانت، متعلقہ ایپ کے تعاون سے، پودے کی قسم، گملے کے سائز اور ارد گرد کے ماحول کے حالات کے مطابق ڈیٹا کا درست تجزیہ کرتی ہے۔ ایپ کا کام صرف ڈیٹا دکھانا نہیں ہے بلکہ یہ تصاویر کے ذریعے پودوں کی شناخت اور ممکنہ بیماریوں کی تشخیص بھی کر سکتی ہے۔ یہ ایپ دیکھ بھال کے بارے میں فوری مشورے حاصل کرنے کے لیے براہ راست سوالات پوچھنے کی سہولت بھی فراہم کرتی ہے۔ "سی ای ایس 2026" میں ملنے والی توجہ کے باوجود کمپنی نے تصدیق کی ہے کہ سینسو ابھی نمائش کے مرحلے میں ہے اور اسے جلد ہی کک سٹارٹر پلیٹ فارم کے ذریعے لانچ کیا جائے گا۔ ابھی تک اس کی سرکاری قیمت کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ یہ اختراع روزمرہ کے آلات میں مصنوعی ذہانت کو ضم کرنے کے بڑھتے ہوئے رجحان کی عکاسی کرتی ہے۔ اس رجحان کا مقصد سمارٹ ٹیکنالوجیز کو صارفین کی زندگی کے قریب اور آسان بنانا ہے۔

انسانی مداخلت کے بغیر پیچیدہ سرجری کر دی

08 جنوری (العرابیہ ارد) ہیلتھ کیئر کے مستقبل کی جانب ایک غیر معمولی اقدام سامنے آیا ہے۔ ایک چینی کمپنی کے تیار کردہ جراحی روبوٹ نے تقریباً 30 کلوگرام وزنی سور کے پتوں کی نالیوں کی پیچیدہ سرجری کامیابی سے انجام دے ڈالی ہے۔ یہ عمل مکمل طور پر مصنوعی ذہانت پر منحصر تھا اور اس میں سرجنوں کی براہ راست مداخلت شامل نہیں تھی۔ شنگھائی مائیکرو پورٹ میڈ بوٹ کمپنی نے اعلان کیا ہے کہ یہ تجربہ گزشتہ 24 دسمبر کو ان کے جراحی روبوٹ Toumai کے ذریعے کیا گیا جسے Neuron نامی ایک مخصوص اے آئی ماڈل سپورٹ کر رہا تھا۔ یہ ایک کثیر جہتی جراحی ماڈل ہے۔ کمپنی کے مطابق روبوٹ نے بنیادی جراحی اقدامات بشمول صفرا کی نالی کو بند کرنے اور اسے کاٹنے کا کام خود مختار طریقے سے سنبھالا۔ روبوٹ پہلی کوشش میں 88 فیصد مراحل مکمل کرنے میں کامیاب رہا جس کے بعد اس نے سرجری کو کامیابی سے مکمل کرنے کے لیے فوری تبدیلیاں اور اصلاحات کیں۔ یہ سسٹم Neuron ماڈل پر مبنی ہے جو ایک ایسا اے آئی ماڈل ہے جس میں 3 ارب تربیتی پیرامیٹرز شامل ہیں اور اسے سرجریوں کی 23 ہزار ویڈیوز کا استعمال کرتے ہوئے تربیت دی گئی ہے۔ کمپنی نے وضاحت کی کہ یہ ماڈل روبوٹ کو سینئر سرجنوں کے فیصلے کرنے کے طریقہ کار کی نقل کرنے کے قابل بناتا ہے اور سرجری کے براہ راست مناظر اور آلات کی حالت کی بنیاد پر جراحی کی حکمت عملی کو بہتر بناتا ہے۔ یہ تجربہ دنیا میں اپنی نوعیت کا پہلا تجربہ ہے

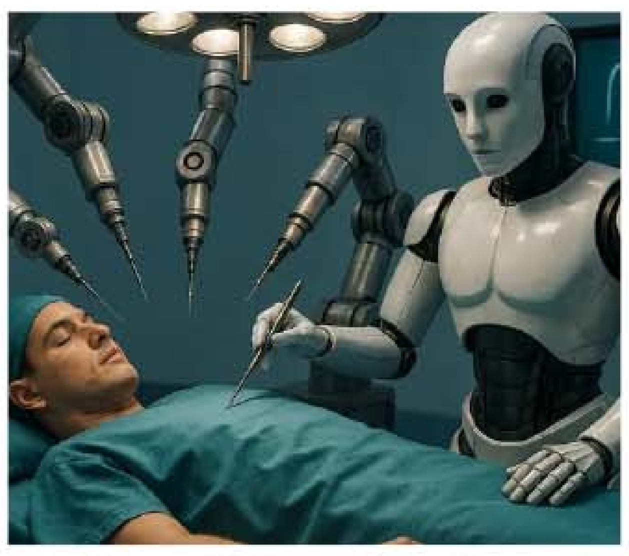

جو ریموٹ کنٹرول روبوٹک سرجری سے مکمل طور پر خود مختار سرجری کی طرف ایک اہم منتقلی کی نمائندگی کرتا ہے۔ کمپنی کے میڈیکل ڈائریکٹر برائن ژانگ نے کہا کہ یہ کامیابی ظاہر کرتی ہے کہ کس طرح بڑے اے آئی ماڈلز طبی نگرانی کو برقرار رکھتے ہوئے، درستی اور استحکام کو بہتر بنا کر سرجنوں کے لیے ایک طاقتور معاون ٹول بن سکتے ہیں۔ اس کے باوجود کمپنی نے اس بات پر زور دیا کہ یہ آپریشن انسانی سرجنوں کی مکمل نگرانی میں کیا گیا تھ جنھیں کسی بھی لمحے مداخلت کرنے کا اختیار حاصل تھا۔ کمپنی نے یہ بھی واضح کیا کہ یہ تجربہ انسانی آپریشنز میں سسٹم کی حفاظت یا تاثیر کا براہ راست ثبوت نہیں ہے۔ اس کے نتائج کو فی الحال انسانی کلینیکل پریکٹس پر لاگو نہیں کیا جاسکتا۔

غسل خاکی اور خاص چشمے: مصر کا طبی سیاحت کے فروغ کا منصوبہ

08 جنوری (فرنچ ٹدل) عالمی ادارہ صحت کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین رپورٹ کے مطابق متبادل ادویات دنیا کی توجہ کا مرکز بن چکی ہیں، خاص طور پر کووڈ19- کی وبا اور اس سے وابستہ صحت کے مسائل، روس یوکرین بحران کے بعد، جس نے عالمی اقتصادی صورتحال کو متاثر کیا اور افراط زر کی شرح میں اضافے سے ادویات کی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔ حال ہی میں مصر نے متبادل ادویات کے شعبے میں پیش رفت حاصل کرنے کے منصوبے کا انکشاف کیا ہے۔ مصر سال 2022 کے لیے ہربل ادویات برآمد کرنے والا دنیا کا چوتھا ملک ہے۔ مصری وزراء کی کونسل میں اطلاعات اور فیصلہ سپورٹ سینٹر نے حکومت کے مصر میں متبادل ادویات کی حمایت کے منصوبے کا انکشاف کیا۔ انہوں نے کہا کہ قدیم مصری اپنی دوائیوں میں بہت سی جڑی بوٹیاں استعمال کرتے تھے، قدیم مصری نوشتہ جات میں ان طریقوں کی تفصیلات بھی درج ہیں جن میں قدیم مصری عمل کرتے تھے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ یہ نوشتے بیماریوں، ان کی تشخیص کے طریقہ کار اور بیماریوں پر قابو پانے کے لیے استعمال ہونے والے مختلف علاج کے بارے میں تفصیل سے بیان کرتے ہیں، اور ان میں جڑی بوٹیوں کی ادویات، سرجری اور مختلف بیماریوں کے علاج کے لیے استعمال ہونے والے طبی طریقہ کار شامل ہیں۔ مرکز کے مطابق مصر کو دواؤں، جڑی بوٹیوں اور خوشبودار پودوں کی کثرت اور حیاتیاتی تنوع کی وجہ سے اپنی مثال آپ ہے۔ اس کے جغرافیائی محل وقوع، نئے علاقوں کی بحالی، موسمی حالات، مٹی کے حالات، قابل سائنس دان، نئی ٹیکنالوجی، اور کم لاگت نے اسے جڑی بوٹیوں کی ادویات کی برآمد میں چوتھے نمبر پر رکھا ہے۔ مرکز نے کہا کہ حکومت ان جڑی بوٹیوں کی دوائیوں سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے اچھے زرعی طریقوں، ان کے اثرات پر مزید کلینیکل ٹرائلز، اور نئے الگ تھلگ مرکبات یا عرقوں پر مزید تحقیق، سبز ٹیکنالوجی کو لاگو کرنے کے علاوہ، پودوں کی پیداوار، معیار میں اضافہ اور خطرے سے دوچار انواع کے تحفظ پر غور کر رہی ہے۔ مصر میں طبی سیاحت کے حوالے سے رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ متبادل ادویات کی عالمی مانگ میں اضافے کے ساتھ، مصر دنیا کے اہم مقامات میں سے ایک بن گیا ہے، کیونکہ بہت سے سیاح طبی سیاحت اور مختلف بیماریوں کے علاج کے لیے آتے ہیں، چاہے جسمانی ہو یا نفسیاتی۔ مصر میں طبی سیاحت کے حوالے سے بہت سے مقامات ہیں۔ ان میں بحیرہ احمر کی گورنری میں سفاجا کی سیاہ خاک بھی شامل ہے جو کہ شدید اور دائمی گٹھیا، جلد کی سوزش اور چنبل کے علاج میں کارگر ثابت ہوئی ہے، اس کے علاوہ یہ نمکیات اور بہت سے معدنیات سے مالا مال ہونے کے ساتھ متعدد دیگر بیماریوں کا علاج کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ان جگہوں میں سیوہ اور سینائی نخلستان میں گرم معدنی چشمے بھی ہیں جو نظام انہضام کی دائمی بیماریوں، گاؤٹ، ذیابیطس، گٹھیا، ہائی بلڈ پریشر، جلد کی بیماریوں کا علاج کرتے ہیں۔

ہاضمہ بہتر بنانے کے لیے صبح کی 4 صحت مند عادات

08 جنوری، (ٹائمز آف انڈیا) صبح کی صحت مند عادات دن بھر مجموعی طور پر بہتر ہاضمے میں معاون ثابت ہوسکتی ہیں۔ جاگرن ویب سائٹ کے انگریزی ورژن میں شائع اعداد و شمار کے مطابق صبح کی چار بنیادی عادات ہیں جو عام طور پر صحت عامہ کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوسکتی ہیں۔ یہ چار عادات خاص طور پر ہاضمے کے مسائل کو حل کرنے کا باعث بن سکتی ہیں۔

1. مناسب مقدار میں پانی پینا

رات کے آرام کے بعد آپ کے نظام انہضام کو زندہ کرنے کے لیے صبح پانی پینا ایک اہم نکتہ ہے۔ صبح کے وقت پانی میٹابولزم کو تیز کرنے میں بھی مدد کرتا ہے اور اس کے متعدد صحت کے فوائد ہیں۔

2. پروبائیوٹکس سے بھرپور غذائیں کھانا

پروبائیوٹکس فائدہ مند بیکٹیریا ہیں جو ایک صحت مند گٹ مائکروبایوم کی حمایت کرتے ہیں۔ صبح کے وقت دہی یا کمبوچا کھانا آنتوں کی صحت کو بڑھانے میں مدد دیتا ہے اور بہتر کارکردگی کا باعث بنتا ہے۔ اس کی عکاسی جسم کے تمام افعال سے ہوتی ہے کیونکہ دہی میں کیلشیم اور پروٹین بھی ہوتا ہے جو ہڈیوں کو مضبوط بنانے اور پٹھوں کی کارکردگی کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

3. فائبر سے بھرپور کھانا

صحت مند نظام انہضام کو برقرار رکھنے میں فائبر اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ناشتے میں فائبر سے بھرپور غذائیں شامل کرنا اچھے ہاضمے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ فائبر سے بھرپور غذاؤں میں خالص گندم، پھل اور سبزیاں شامل ہیں۔ فائبر کولیسٹرول کی سطح کو کم کرنے اور دل کی بیماری اور ذیابیطس سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔

4. کھانا توجہ سے تناول کرنا

کھانا کھانے کی تعدد نظام انہضام کو بہت متاثر کر سکتی ہے۔ ماہرین جلدی جلدی ناشتہ کرنے سے گریز کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ بہتر طریقے سے کھانے کے لیے جلدی جاگنا ضروری ہے تاکہ کھانے کو دھیان سے کھایا جائے۔ توجہ سے کھانے میں ہر ایک کاٹنے کا ذائقہ لینا اور اسے اچھی طرح چبانا شامل ہے۔ ماہرین کا مشورہ ہے کہ صبح کا کھانا کھاتے وقت سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کا استعمال کریں نہ ہی ٹی وی دیکھیں۔

آپ زعفران استعمال کرتے ہیں؟ تو اس کے زریں فوائد اور ایک خطرناک بات جانئے!

08 جنوری، (بی بی سی اردو) زعفران کی خوشبو بے حد خوشگوار ہوتی ہے لیکن اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ یہ کھانا پکانے کے دوران کھانے کو اچھی مہک اور رنگ دینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ کینڈی کو رنگنے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے، تاہم صحت کے لیے اس کے کئی بیش قیمت فائدے بھی ہیں۔

قرون وسطی سے استعمال

زعفران کو درد اور پیٹ پھولنے سے نمٹنے کے لیے دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ قرون وسطی میں یورپیوں نے اسے سانس کے انفیکشن اور کھانسی، نزلہ، سرخ بخار، چیچک، کینسر، ہائپوکسیا اور دمہ جیسے امراض کے علاج کے لیے استعمال کیا تھا۔ اس کے مزید زریں فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

-1 ایک غذائی ضمیمہ اور اینٹی آکسیڈینٹ

زعفران میں موجود طاقتور اینٹی آکسیڈنٹ مواد جسم کو بہت سے صحت کے فوائد فراہم کرتا ہے، جن میں سب سے اہم خلیات کو فری ریڈیکلز اور آکسیڈیٹیو اسٹریس کے مضر اثرات سے بچانا ہے۔ چونکہ اس میں بہت سے نباتاتی مرکبات ہوتے ہیں، زعفران ایک اہم غذائی ضمیمہ کے طور پر کام کرتا ہے۔

-2 بڑی آنت کے کینسر سے لڑنا

زعفران، طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس کے بھرپور موجودگی کی بدولت، آزاد ریڈیکلز کی وجہ سے ہونے والے نقصان کا مقابلہ کرنے میں مدد کرتا ہے جو بنیادی طور پر کینسر جیسی دائمی بیماریوں سے منسلک ہوتے ہیں۔ کچھ سائنسی مطالعات کے مطابق زعفران کے مرکبات بڑی آنت کے کینسر کے خلیات سے لڑنے میں موثر خصوصیات رکھتے ہیں۔

-3 بھوک کم کرنا

زعفران بھوک اور نمکین کھانے کی خواہش کو کم کرنے میں مدد کرتا ہے، یہ عام عادت ہے جو وزن میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔ اس طرح زعفران وزن میں کمی کی بالواسطہ وجہ ہے۔

-4 ماہواری سے پہلے کا سنڈروم

زعفران ماہواری سے پہلے کے سنڈروم (پی ایم ایس) کی علامات کا علاج کرتا ہے، بشمول جذباتی، نفسیاتی اور جسمانی علامات جو ماہواری سے پہلے ہوتی ہیں۔

-5 اینٹی ڈپریسنٹ

زعفران مزاج کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے، جیسا کہ پانچ مطالعات کے سائنسی جائزے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ زعفران کے سپلیمنٹس روایتی دوائیوں کے مضر اثرات کے بغیر ڈپریشن کی علامات کے علاج میں زیادہ موثر ہیں۔

چھلکے اتارنے کے آسان طریقے

08 جنوری، (کنیڈا میل) ابلے ہوئے انڈے کھانا صحت کے لیے فائدہ مند ہے، خاص طور پر ان لوگوں کے لیے جو وزن کم کرنے کے لیے غذائی طریقوں پر عمل کرتے ہیں، کیونکہ یہ ثابت ہوچکا ہے کہ ناشتے میں انڈوں سے اپنے دن کا آغاز کرنا آپ کے میٹابولزم کو بڑھاتا ہے اور آپ کو طویل عرصے تک پیٹ بھرنے کا احساس دلاتا ہے۔ لیکن ہم میں سے بہت سے لوگوں کو انڈوں کو ابالنے کے بعد انہیں چھیلنے میں مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ذیل میں 12 ایسی ترکیبیں ہیں جن سے آپ وقت ضائع کیے بغیر ابلے ہوئے انڈے کو بہت آسانی سے چھیل سکتے ہیں۔ -1 اگرچہ قاعدہ یہ کہتا ہے کہ "تازہ ہمیشہ بہترین ہوتا ہے،" ابلے ہوئے انڈے اس سے مستثنیٰ ہیں۔ جو انڈے قدرے پرانے ہوتے ہیں ان کے خول براہ راست فارم سے آئے تازہ انڈوں کے مقابلے میں بہت آسانی سے اتر جاتے ہیں۔ -2 انڈوں کو ابالتے وقت ان میں ایک چائے کا چمچ بیکنگ سوڈا ڈالنے سے انہیں چھیلنا آسان ہو جائے گا۔ -3 انڈے

ڈالنے سے پہلے پانی کو ابال لینے سے چھیلنے کا عمل بہت آسان ہو جاتا ہے۔ -4 انڈے کے ابلتے پانی میں ایک چوتھائی کپ سرکہ تھوڑا سا نمک ملانے سے چھلکا آسانی سے اتر جاتا ہے۔ -5 انڈے آسانی سے چھیلنے کے لیے ابلتے ہوئے پانی میں تھوڑا سا تیل ملائیں۔ -6 ابالنے کا عمل مکمل کرنے کے فوراً بعد انڈوں کو برف کے پیالے میں رکھ دیں تاکہ ان کے خول سے بہت آسانی سے نجات مل سکے۔

ہزار خوف ہو لیکن زبان ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

روزنامہ شہنشاہ سرینگر

09 جنوری 2026 بروز جمعہ المبارک

منشیات کے خلاف پیغام

وادیٔ کشمیر اس وقت جس خاموش مگر گہرے بحران سے دوچار ہے، وہ منشیات کا پھیلتا ہوا استعمال ہے۔ یہ مسئلہ اب صرف چند گمراہ افراد تک محدود نہیں رہا بلکہ سماج کے مختلف طبقات، خصوصاً نوجوان نسل، اس کی لپیٹ میں آچکی ہے۔ ایسے میں حکومتِ جموں وکشمیر کی جانب سے ایک نیا اور غیر معمولی قدم اُٹھایا گیا ہے جس کے تحت پہلی بار SRINAGAR ضلع کے مقامی علما اور مساجد کے ائمہ کو اس مہم میں شامل کیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق حکومت نے تقریباً سو مساجد کے ائمہ سے رابطہ کیا ہے تاکہ وہ جمعہ کے خطبات کو منشیات کے نقصانات، اس کے سماجی و اخلاقی اثرات اور اس سے بچاؤ کے پیغام کے لیے استعمال کریں۔ یہ قدم اس لحاظ سے اہم ہے کہ کشمیر جیسے مذہبی اور روایتی معاشرے میں مسجد اور منبر کو غیر معمولی اخلاقی و سماجی اثر و رسوخ حاصل ہے۔ اگر یہ پلیٹ فارم درست انداز میں استعمال کیا جائے تو یہ منشیات کے خلاف ایک مضبوط عوامی تحریک کی بنیاد بن سکتا ہے۔ سرکاری اور غیر سرکاری اعداد و شمار اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ وادی میں منشیات کا جال خطرناک حد تک پھیل چکا ہے۔ ہیروئن، افیون اور دیگر نشہ آور اشیا نہ صرف نوجوانوں کی جسمانی و ذہنی صحت کو تباہ کر رہی ہیں بلکہ خاندانی نظام، معاشی استحکام اور سماجی ہم آہنگی کو بھی شدید نقصان پہنچا رہی ہیں۔ ایسے میں محض پولیس کارروائیاں یا قانونی اقدامات کافی نہیں، بلکہ سماجی بیداری اور اخلاقی دباؤ بھی ناگزیر ہے۔

علما کی شمولیت اس مہم کو اخلاقی جواز اور عوامی اعتماد فراہم کر سکتی ہے۔ مذہبی تعلیمات میں نشہ آور اشیا کی واضح ممانعت موجود ہے، اور اگر یہ پیغام سادہ، مؤثر اور ہمدردانہ انداز میں عوام تک پہنچایا جائے تو اس کے مثبت نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ تاہم اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ خطبات محض نصیحت تک محدود نہ رہیں بلکہ عملی رہنمائی، والدین کی ذمہ داریوں، نوجوانوں کی کونسلنگ اور متاثرہ افراد کے لیے علاج و بحالی کے راستوں پر بھی روشنی ڈالی جائے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ منشیات کے مسئلے کی جڑیں صرف اخلاقی کمزوری میں نہیں بلکہ بے روزگاری، ذہنی دباؤ، سیاسی بے یقینی اور سماجی محرومی جیسے عوامل میں بھی پیوست ہیں۔ لہٰذا اگر حکومت واقعی اس بحران کا دیرپا حل چاہتی ہے تو علما کی شمولیت کے ساتھ ساتھ بحالی مراکز، نفسیاتی مشاورت، روزگار کے مواقع اور تعلیمی اداروں میں آگاہی پروگراموں کو بھی وسعت دینا ہوگی۔ یہ اقدام خوش آئند ضرور ہے، مگر اس کی کامیابی کا انحصار مستقل مزاجی، شفاف حکمتِ عملی اور ریاستی و سماجی اداروں کے باہمی تعاون پر ہے۔ اگر منبر سے اُٹھنے والی آواز پالیسی سازی اور عملی اقدامات سے ہم آہنگ ہو جائے تو امید کی جا سکتی ہے کہ وادیٔ کشمیر اس خاموش زہر کے خلاف ایک مضبوط اور مؤثر مزاحمت کھڑی کر سکے گی۔

'پہلی بار 50 ڈالر کمائے'

تحریر: سلیم جاویدانی

'چند سال پہلے تک یہ بس ایک عام سا پودہ ہوا کرتا تھا ہمارے گاؤں میں۔' یہ کہنا تھا کہ آسام کی نیلم براہما کا۔ اس پودے کو مقامی زبان میں 'اپراجیتا' کہتے ہیں لیکن عام زبان میں اس کا نام 'بٹر فلائی پی' ہے جو کسی بیل کی طرح بڑھتا ہے اور اس پر ایک نیلے رنگ کا پھول کھلتا ہے۔ دو سال قبل جب نیلم کو علم ہوا کہ مقامی خواتین یہ پھول بیچ کر پیسہ کما رہی ہیں تو وہ بہت حیران ہوئیں۔ اس پھول سے چائے بھی بنتی ہے اور اس کے نیلے رنگ کو مختلف مقاصد کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ نیلم نے ان خواتین کے ساتھ ملنے اور کام کرنے کا فیصلہ کیا۔ وہ کہتی ہیں کہ 'نتائج نے مجھے حیران کر دیا۔ پہلی بار میں نے خشک پھول بیچ کر 50 ڈالر کمائے تو مجھے جھٹکا سا لگا۔ مجھے یقین ہونے لگا کہ میں اپنا مستقبل اپنے قابو میں لا سکتی ہوں۔'

یہ پہلا تجربہ ایک کاروبار میں تبدیل ہوا۔ نیلم نے چھوٹے قرضے کی درخواست اور سولر ڈرائیر خرید لیے۔ وہ کہتی ہیں کہ 'اس مشین نے پھولوں کو زیادہ جلدی خشک کیا جا سکتا ہے، ان کا رنگ محفوظ رکھتے ہوئے خریدار کی طلب کے مطابق معیار بھی یقینی بنایا جا سکتا ہے۔' واضح رہے کہ تھائی لینڈ اور انڈونیشیا دنیا میں بٹر فلائی نامی اس پھول کو اگانے اور استعمال کرنے والے سب سے بڑے ممالک ہیں۔ تاہم اس پھول کی مانگ بڑھ رہی ہے اور اسی وجہ سے یہ کاروبار انڈیا میں بھی پھیل رہا ہے۔ ورشیکا ریڈی ٹی ایچ ایس ایپیکس نامی کمپنی کی بانی ہیں جو قدرتی رنگ برآمد کرتی ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ 'دنیا میں قدرتی رنگوں کی مانگ بہت زیادہ بڑھ رہی ہے۔' اس مانگ کے پیچھے قدرتی اجزا کی بڑھتی ہوئی مانگ بھی ہے اور خوراک کو رنگ دینے والے غیر قدرتی اجزا کی درآمد پر امریکہ میں بڑھتی ہوئی پابندیاں بھی۔

2021 میں امریکی فوڈ اور ڈرگ ایڈمنسٹریشن نے 'بٹر فلائی پی' کی بطور قدرتی رنگ منظوری دی تھی۔ تاہم 2022 میں یورپین فوڈ سیفٹی اتھارٹی نے اس پھول کے استعمال کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا تھا۔ تاہم انڈیا میں اس کاروبار کو اہمیت مل رہی ہے۔ ریڈی کا کہنا ہے کہ 'ابھی تک اس کو طبی پودے کی حیثیت سے دیکھا جاتا ہے نا کہ اس کی کمرشل اہمیت کو۔' وہ اب کسانوں کے ساتھ مل کر پیداوار کا معیار بڑھانے کی کوشش کر رہی ہیں اور آگاہی فراہم کر رہی ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ 'ہم نے اتر پردیش میں چند کسانوں اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ مل کر کام کیا اور باضابطہ کنٹریکٹ کیا جس کے تحت ہم آگاہی بھی دیتے ہیں اور تکنیک بھی بتاتے ہیں۔' بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں آہستہ آہستہ دیگر لوگ بھی اس موقع کو سمجھ رہے ہیں۔ نتیش سنگھ دلی کے رہائشی ہیں۔ وہ کہتے ہیں 'جب آپ اس پھول کو گرم پانی میں ڈالیں تو یہ نیلا ہو جاتا ہے، اور اس میں لیموں نچوڑیں تو یہ جامنی ہو گیا جو یقیناً جادوئی تھا۔' ریڈی کی طرح ان کا بھی یہ ماننا ہے کہ یہ پھول انڈیا میں لوگوں کی قسمت بدل سکتا ہے۔ 'یہ یہاں ہزاروں سال سے ہے لیکن کوئی نہیں جانتا تھا کہ یہ ایک صحت مند غذا بھی بن سکتا ہے۔' 2018 میں نتیش نے 'بلیوٹی' نامی برانڈ قائم کیا لیکن اس کا آغاز اچھا نہ تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ 'شروع میں ہمیں امپورٹ کرنا پڑا کیوں کہ انڈیا میں اچھے معیار کے پھول ہی نہیں مل رہے تھے۔ یا تو ان کی پتیاں کم ہوتی تھیں جن کو خشک کرنے کے بعد کچھ باقی نہیں بچتا تھا۔ ہمیں زیادہ پتیوں والا پھول درکار ہوتا ہے جس کا رنگ خشک ہونے کے بعد برقرار رہے۔'

گزشتہ سات سال کے دوران نتیش بھی کسانوں کے ساتھ معیار اور مقدار بڑھانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ انھوں نے صرف پانچ کسانوں کے ساتھ مل کر کام کرنا شروع کیا تھا لیکن اب یہ تعداد 600 تک جا پہنچی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ تربیت اور معیار کو یقینی بنانا سب سے بڑا چیلنج ہے۔ اس کام میں پھولوں کی چنائی سب سے اہم ہوتی ہے اور یہ کام زیادہ تر خواتین کرتی ہیں۔ نتیش کا کہنا ہے کہ 'ان کے ہاتھ نرم ہوتے ہیں اور وہ جانتی ہیں کہ پودے کو نقصان پہنچائے بغیر کیسے پھول اتارا جائے اسی لیے انھیں تربیت دی جاتی ہے۔'

اگلا مرحلہ خشک کرنے کا ہوتا ہے اور یہ بھی احتیاط سے ہونا ضروری ہے۔ نتیش کے مطابق درجہ حرارت برقرار رکھنا بہت اہم ہوتا ہے کیوں کہ 'ایک غلطی سے اس کی قدر کم ہو جاتی ہے۔' پھول میں نمی کو جانچا جاتا ہے اور اس کے بعد اسے خشک کیا جاتا ہے۔ نتیش کا کہنا ہے کہ 'اگر زیادہ گرمی ہو تو پھول جل جاتا ہے اور یہ طبی معیار اور رنگ کھو سکتا ہے۔' رنگ کے علاوہ اس پھول کے طبی فوائد بھی ہیں لیکن اس بارے میں اور تحقیق کی ضرورت ہے۔ سری راماچندرا انسٹیٹیوٹ چنائی کی اسسٹنٹ پروفیسر وی سپریا کا کہنا ہے کہ 'ہم نے دیکھا کہ اس پر کوئی جامع تحقیق نہیں ہوئی ہے۔' انھوں نے ایسے لوگوں پر تحقیق کی جن کو ذیابطیس لاحق ہونے کا خطرہ تھا اور ان کے مطابق خون میں شوگر کو کنٹرول کرنے کے اچھے نتائج نظر آئے۔ ان کا کہنا ہے کہ 'اب یہ ثابت ہو رہا ہے کہ اس کے طبی فوائد ہیں اور اسی وجہ سے یہ زیادہ مشہور بھی ہو رہا ہے۔' پشپال بسواس مغربی بنگال میں ایک چھوٹا سا فارم رکھتے ہیں جہاں انھوں نے اس پھول کو اگانا شروع کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ 'پہلے میں چاول اور سبزی اگاتا تھا لیکن میرا مال کبھی کبھی بکتا نہیں تھا اور مجھے نقصان اٹھانا پڑتا تھا۔' گزشتہ سات سال میں اس پھول کی وجہ سے سب کچھ بدل گیا۔ وہ کہتے ہیں کہ 'یہ آسان فصل ہے۔ سائنسی طریقوں سے پیداوار 50 کلو سے 80 کلو تک پہنچ گئی اور اپنی کمائی سے میں نے اور زمین ٹھیکے پر لے لی جس کی وجہ سے میری کمائی اور بڑھی۔' بسواس کا کہنا ہے کہ قریب کے دیہات بھی اب اس پھول کی پیداوار میں شامل ہو چکے ہیں۔

عارف حبیب حال ہی میں اپنے کنسور شیئم کی طرف سے پاکستان کی قومی ایئر لائن پی آئی اے خریدنے کے بعد شہ سرخیوں میں آئے ہیں مگر ان کے بقول ان کے کیریئر کی ابتدا اسکول میں میٹرک کی تعلیم حاصل کرنے کے دوران 17 سال کی عمر میں ایک بروکر کے طور پر ہوئی تھی جب ان کی تنخواہ صرف 60 روپے تھی۔ وہ مختلف انٹرویوز میں 1971 کے اس زمانے کو یاد کرتے ہوئے اپنے بڑے بھائی کی ایک بات دہراتے ہیں کہ 'سٹاک مارکیٹ کبھی اوپر جاتی ہے اور کبھی نیچے۔ سب سے بڑا فائدہ تو بروکر کو ہوتا ہے۔' ان کی کمپنی عارف حبیب لمیٹڈ پاکستان کے بڑے بروکریج ہاؤسز میں سے ایک ہے مگر اس گروپ کی اربوں روپے کی سرمایہ کاری کئی شعبوں میں پھیلی ہوئی ہے، جیسے سیمنٹ، فرٹیلائزر، سٹیل، ریئل اسٹیٹ وغیرہ۔ اب جب کہ دسمبر 2025 میں 135 ارب روپے کی کامیاب بولی لگا کر عارف حبیب کنسور شیئم نے پی آئی اے کے 75 فیصد حصص خرید لیے ہیں تو یہ سوال بارہا پوچھا جا رہا ہے کہ آیا یہ سرمایہ کاروں اور حکومت پاکستان دونوں کے لیے ایک اچھی ڈیل ہے۔ خود عارف حبیب اکثر سرمایہ کاری سے متعلق اپنے فلسفے کو کرکٹ کی مثالوں سے سمجھاتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 'جو بال سمجھ نہ آئے تو لیو اِٹ۔ اگر سمجھ آئے تو ہِٹ اِٹ۔' 2025 میں پاکستانی سوشل میڈیا پر سرمایہ کاری سے متعلق ویڈیوز کی بھرمار ہے اور اسی دوران ایکس اور ریڈاِٹ پر ایسی کمیونٹیز مقبول ہونے لگی ہیں جو معاشی آزادی اور قبل آز وقت ریٹائرمنٹ سے متعلق معلومات شیئر کرتی ہیں۔ یہ عالمی سطح پر ایک جانا پہچانا نظریہ ہے جو کہتا ہے کہ آپ ہر ماہ اپنی تنخواہ سے زیادہ سے زیادہ پیسے بچائیں، اس سے سرمایہ کاری کریں اور 15، 20 سال میں مالیاتی آزادی حاصل کر کے ریٹائر ہو جائیں۔ یہ وہ خواب ہے جو شاید پاکستان میں بسنے والی کئی نسلوں نے کبھی دیکھا بھی نہیں ہوگا۔ اور اس بارے میں پاکستان میں ایسے وقت پر بات ہو رہی کہ جب معاشی پیداوار سست روی کا شکار ہے، مقامی کرنسی تاریخی طور پر گراوٹ کا شکار رہی ہے، برآمدات میں کوئی بڑا اضافہ نہیں ہو رہا اور مہنگائی اپنی رفتار برقرار رکھے ہوئے ہے۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں آگے بڑھنے سے پہلے اس سوال کا جواب دیں: 2005 میں 100 روپے کی قدر آج کے اعتبار سے کتنی بنتی ہے؟ اگرچہ 100 روپے کا نوٹ آج بھی 100 روپے کا ہی ہے لیکن اگر آپ کسی چیٹ بوٹ سے پوچھیں گے تو وہ آپ کو بتائے گا کہ چونکہ 20 برسوں کے دوران پاکستان میں سالانہ افراط زر قریب 10 فیصد رہی ہے تو فیوچر ویلیو فارمولا کے مطابق 2005 میں 100 روپے کا نوٹ دراصل آج 2025 میں 675 روپے کے برابر ہے۔ کرنسی کی قدر میں مسلسل ہونے والی اسی کمی کے بارے میں عموماً ماہرین خبردار کرتے رہتے ہیں کیونکہ یہ آپ کی بچت کو کسی دیمک کی طرح چٹ کر جاتی ہے۔ معاشی امور کے ماہر جنید اقبال کو حال ہی میں آپ نے 'شارک ٹینک پاکستان' نامی شو میں دیکھا ہوگا۔ ان کے بقول اپنا بچا کچا پیسہ بینک میں رکھنا 'یقینی طور پر نقصان دہ ہے کیونکہ افراطِ زر آپ کی بچت کی قوتِ خرید کو کم کر دیتی ہے۔' "اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی ماہانہ بچت کی اصل قدر برقرار رہے تو کم از کم افراطِ زر سے بچنا ضروری ہے۔' فرقان پونجانی 'انویسٹ کار' نامی یوٹیوب چینل چلاتے ہیں جہاں وہ پاکستانی نوجوانوں کو سرمایہ کاری کی طرف راغب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 'بد قسمتی سے ہماری سوچ بن گئی ہے کہ ہمیں کل ہی امیر ہونا ہے۔ ہم سالوں میں نہیں بلکہ دنوں میں سوچتے ہیں۔ لیکن سرمایہ کاری طویل مدتی عمل ہے۔' فرقان بتاتے ہیں کہ فنانشل فریڈم کا تعلق اِن دو سوالوں سے ہے کہ افراط زر سے بچنے کے لیے آپ ہر ماہ کتنے پیسے بچا سکتے ہیں اور اور اس پر کتنے قسم کا ریٹرن یعنی منافع کما سکتے ہیں۔ یعنی آپ کو اس ایسٹ کلاس (اثاثے) کا انتخاب کرنا ہے جو آپ کو افراطِ زر سے بہتر ریٹرن دے۔ ورنہ آپ کی نقد یا بینک میں موجود رقم ہر سال اپنی قدر کھو رہی ہے۔

احتجاج سنگین بحران کی شکل اختیار کر چکا ہے؟

تحریر: فارق فرانی

ایران میں احتجاج یا مظاہرے کوئی نئی بات نہیں ہے، ماضی میں بھی مختلف مواقع پر شہری سڑکوں پر نکلتے رہے ہیں۔ لیکن موجودہ بدامنی کو ماہرین کئی عوامل کی وجہ سے ماضی کے مقابلے میں زیادہ سنگین قرار دے رہے ہیں۔ ایران میں ہونے والے احتجاجی مظاہرے آج (سات جنوری) 12ویں روز میں داخل ہو چکے ہیں اور فی الحال اُن میں کمی کا بھی کوئی امکان نظر نہیں آرہا۔ اسی دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی ایرانی حکومت کو دھمکی دی ہے کہ اگر ایرانی عوام کے خلاف 'پرتشدد کارروائیوں' کا سلسلہ جاری رہا تو امریکہ مداخلت کرے گا۔ صدر ٹرمپ کی جانب سے یہ دھمکی وینزویلا میں ایک ڈرامائی فوجی کارروائی کے دوران صدر نکولس مادورو اور اُن کی اہلیہ کو تحویل میں لینے سے ایک روز پہلے دی گئی تھی۔

ایک امریکی صدر کی طرف سے ایران میں جاری احتجاج کے دوران دی جانے والی دھمکی کو ایران میں غیر معمولی قرار دیا جا رہا ہے۔ ایرانی پولیس اور سکیورٹی فورسز نے احتجاج کے آغاز سے ہی مظاہرین کے خلاف سخت رویہ اپنایا ہے۔ انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والے ایک ادارے کا کہنا ہے کہ 'ایران میں گذشتہ دس روز کے دوران حکومت مخالف مظاہروں میں کم از کم 36 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔' 'ہیومن رائٹس ایکٹوسٹس نیوز ایجنسی' کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں 34 مظاہرین اور دو سکیورٹی اہلکار شامل ہیں۔ تاہم ایرانی حکام نے سرکاری طور پر ہلاکتوں کی تعداد کے حوالے سے کوئی اعداد و شمار جاری نہیں کیے ہیں۔ ادارے کے مطابق اس دورانیے میں 60 سے زائد مظاہرین زخمی جبکہ 2076 گرفتار کیے گئے ہیں جبکہ ایران میں 28 دسمبر کو شروع ہونے والا یہ احتجاج اب مُلک کے 31 میں سے 27 صوبوں میں پھیل چکا ہے۔ پرامن طریقے سے شروع ہونے والے احتجاج کی جڑیں ابتدائی طور پر مہنگائی اور امریکی ڈالر کے مقابلے میں ایرانی کرنسی کی قدر میں تیزی سے کمی پر عوامی غصے سے جڑی تھیں۔ گذشتہ برس کے دوران ایران میں ڈالر کی قدر میں تقریباً 80 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ایران کی معیشت انتہائی نازک حالت میں ہے، جس میں ترقی کے کوئی واضح امکانات بھی نہیں ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ ملک میں مہنگائی کی سالانہ شرح 42 فیصد کے لگ بھگ ہے اور اشیائے خورونوش کی قیمتیں 70 فیصد سے تجاوز کر گئی ہے۔ اطلاعات ہیں کہ بعض بنیادی اشیا کی قیمتوں میں 110 فیصد سے زائد کا اضافہ ہوا ہے۔ بین الاقوامی پابندیوں نے ایران کی بگڑتی ہوئی معاشی صورتحال میں اہم کردار ادا کیا ہے، لیکن یہ واحد وجہ نہیں ہے۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں ایرانی عدالتوں میں بڑے سرکاری افسران اور اُن کے اہل خانہ کے خلاف چلنے والے بدعنوانی کے مقدمات نے بھی عوامی غصے اور اِس یقین کو ہوا دی ہے کہ حکمران طبقے کے کچھ حصے برسوں سے جاری بحران سے فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔

بہت سے ایرانی شہریوں کا خیال ہے کہ بعض ایرانی حکام اور اُن کے رشتے دار ایران پر عائد امریکی اور بین الاقوامی پابندیوں سے براہ راست فائدہ اُٹھاتے ہیں، جس میں درآمدات اور برآمدات کا کنٹرول حاصل کرنا بھی شامل ہے۔ تیل کی آمدنی بیرون ملک منتقل کرنا، منی لانڈرنگ نیٹ ورکس سے منافع کمانا اور مختلف خصوصی مراعات حاصل کرنا بھی اس میں شامل ہے۔ یہاں تک کہ کچھ سرکاری اہلکار بھی ایسے ایرانی حکام کو 'پابندیوں کے سوداگر' قرار دے رہے ہیں۔ کچھ ماہرین بین الاقوامی پابندیاں سے زیادہ اِن ایرانی شخصیات کو ہی ایران کی صورتحال کا ذمہ دار سمجھتے ہیں۔ احتجاج کی اس حالیہ لہر کا آغاز سب سے پہلے تہران کے بازاروں سے ہوا۔ دکانداروں نے کرنسی میں روزانہ کے اُتار چڑھاؤ کے ردِعمل میں اپنی دکانیں بند کر دیں اور سڑکوں پر نکل آئے۔ احتجاج تیزی سے بازار سے نکل کر معاشرے کے دیگر طبقات تک پھیل گیا۔ اِس وقت اقتصادی نعروں نے جلد ہی سیاسی رُخ اختیار کر لیا اور مظاہرین نے حکومت کو ختم کرنے کا مطالبہ کر دیا۔

بعد ازاں طلبہ بھی اس احتجاج میں شامل ہو گئے اور دیگر جگہوں پر بھی چھوٹے کاروبار اور اگلے دنوں میں دیگر شہروں میں بھی رہبر اعلی آیت اللہ علی خامنہ ای کے خلاف بھی نعرے لگنے لگے۔ چار سال پہلے مہسا امینی کی پولیس تحویل میں ہلاکت نے اسلامی جمہوریہ کے قیام کے بعد سب سے زیادہ وسیع پیمانے پر حکومت مخالف مظاہروں کی بنیاد رکھی تھی۔ یہ مظاہرے بعد میں 'مہسا تحریک' یا 'عورت، زندگی، آزادی' کے نام سے مشہور ہوئے تھے۔ اور اس صورتحال نے ایرانی ریاست کی بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ لیکن آخر کار اُنھیں طاقت اور بڑے پیمانے پر گرفتاریوں کے ذریعے دبا دیا گیا۔ اگر حالیہ دنوں میں مظاہرے تیزی سے پھیلے ہیں اور گذشتہ کئی روز سے جاری ہیں۔ لیکن ابھی بھی وہ سنہ 2022 کے مظاہروں کی سطح تک نہیں پہنچے۔ ایران میں صحافیوں پر شدید دباؤ ہے اور آزاد بین الاقوامی خبر رساں اداروں کو یا تو ملک کے اندر سے رپورٹنگ کرنے کی اجازت نہیں ہے اور اگر اجازت ہے تو بھی اُن کی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھی جاتی ہے۔ لہٰذا جو خبریں سامنے آ بھی رہی ہیں، اس کا زیادہ تر حصہ سوشل میڈیا سے آتا ہے اور سڑکوں پر موجود لوگ جو ویڈیوز یا تصاویر بناتے ہیں، اسے شیئر کرتے ہیں۔ لیکن ان ویڈیوز یا تصاویر کی آزاد ذرائع سے تصدیق بھی ایک بڑا چیلنج ہے کیونکہ سوشل میڈیا من گھڑت اور بے بنیاد دعوؤں کے لیے ایک زرخیز پلیٹ فارم سمجھا جاتا ہے۔ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے بعد حقائق تک رسائی کے چیلنجز مزید بڑھ گئے ہیں۔

اس صورتحال میں بہت سے مبصرین کا خیال ہے کہ اس احتجاج کے سنہ 2022 (مہسہ امینی کی ہلاکت کے بعد کا احتجاج) سے زیادہ سنگین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایران کی حکومت حالیہ کئی دہائیوں کے اپنے سب سے نازک دوراہے پر کھڑی ہے۔ ایک طرف اسے مقامی سطح پر دباؤ کا سامنا ہے اور دوسری جانب خطے کی تیزی سے بدلتی ہوئی صورتحال بھی اس دباؤ میں اضافے کی وجہ بن رہی ہے۔ گذشتہ برس امریکہ اور اسرائیل کے حملوں نے ایران کی دفاعی صلاحیت کو بھی شدید نقصان پہنچایا ہے جبکہ اس کے جوہری، صنعتی اور ملٹری ڈھانچے کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ اسی اثنا میں سرحدوں پر بھی صورتحال ایران کے لیے موافق نہیں ہے۔ شام میں اسد حکومت کے خاتمے کے بعد تہران نے خطے میں اپنا اہم اتحادی کھو دیا ہے۔ دوسری جانب لبنان میں حزب اللہ کے خلاف اسرائیل کی کارروائیوں نے تنظیم کی سینیئر قیادت کو ختم کر دیا ہے۔ چند روز قبل وینزویلا میں امریکی کارروائی اور نکولس مدورو کو تحویل میں لینے کی کارروائی نے ایران کے پاس عالمی سطح پر موجود آپشنز کو بھی محدود کر دیا ہے۔ اس پیش رفت نے تہران کے لیے علاقائی اور بین الاقوامی منظرنامے کو نئی شکل دی ہے۔ ایران کے پاس اب علاقائی تنازعات میں انحصار کرنے کے لیے کم اتحادی ہیں اور تیل کی آمدنی بیرون ملک منتقل کرنے کے لیے بھی بہت سی چیلنجز ہیں۔ ان عوامل نے اس دوران بڑھتے ہوئے اندرونی دباؤ کی وجہ سے ایران کو اقتصادی طور پر مزید کمزور کیا ہے۔ ان حالات میں ایران کے رہبر اعلی خامنہ ای شاید اپنے دور اقتدار کے سب سے غیر یقینی وقت سے گزر رہے ہیں۔ 30 سال تک خطے میں انتہائی احتیاط کے ساتھ بنائے گئے اتحادیوں سے محرومی اور پابندیوں سے بچنے کے لیے طریقہ کار کا اثر زائل ہونے اور جوہری تنصیبات کی تباہی نے ایران کی مشکلات میں مزید اضافہ کیا ہے۔ ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس واپسی اور نتن یاہو کی اسرائیل میں حکومت کے دوران ایران کے پاس کوئی بھاری قیمت چکائے بغیر اس بحران سے نکلنے کا بظاہر کوئی راستہ نظر نہیں آتا۔

کئی برسوں تک خامنہ ای اور ان کے قریبی حلقے علاقائی اتحادیوں اور جوہری پروگرام کو آگے بڑھانے کے لیے اخراجات کو قومی سلامتی کا اہم جزو قرار دیتے رہے ہیں۔ لیکن اب بظاہر یہ بیانیہ کمزور پڑ چکا ہے۔ ملک کے اندر اور باہر سے بڑھتا ہوا دباؤ اور ملک کی داخلی سکیورٹی کو بعض مبصرین انھی پالیسیوں کا شاخسانہ قرار دے رہے ہیں۔

نوٹ: مضامین اور مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے قلم کار کا ذاتی خیال ہے۔ ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں ہے

اثر و رسوخ ختم ہو گیا ہے؟

(بشکریہ ویکلی ویزٹر) سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے درمیان خاموش رقابت حال ہی میں یمن میں ہونے والی ایک حالیہ پیشرفت کے بعد کُھل کر سامنے آئی ہے، جس کے بعد مبصرین کی جانب سے یہ خدشہ ظاہر کیا گیا کہ یہ اتحادی مسلمان ممالک علاقائی سطح پر مختلف پراکسی جنگوں میں الجھ سکتے ہیں۔ گذشتہ ہفتے متحدہ عرب امارات نے یمن سے اپنی فوجیں واپس بلانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ 30 دسمبر کو یمن کی بندرگاہ المکلا پر سعودی حملے کے بعد انھوں (یو اے ای) نے یہ فیصلہ اپنی مرضی سے کیا ہے۔ یاد رہے کہ 30 دسمبر کو سعودی عرب کی سربراہی میں قائم اتحاد نے بندرگاہ المکلا پر حملہ کرنے کے بعد دعویٰ کیا تھا کہ اس حملے میں متحدہ عرب امارات سے آنے والے اُن ہتھیاروں اور فوجی گاڑیوں کو نشانہ بنایا گیا جو یمن میں موجود علیحدگی پسند گروپ 'سدرن ٹرانزیشنل کونسل' (ایس ٹی سی) کو دی جانی تھیں۔ یو اے ای نے ان الزامات کی سختی سے تردید کی تھی اور کہا تھا کہ اس سامان میں ہتھیار نہیں تھے جبکہ گاڑیاں یو اے ای کی فوج کے استعمال کے لیے تھیں۔ یمن میں اماراتی فوج کی موجودگی دراصل حوثیوں کے خلاف سعودی عرب کے زیرِ قیادت اتحاد کی فوجی مہم کا حصہ تھی۔ سنہ 2015 میں حوثیوں کی جانب سے یمن کے دارالحکومت صنعا اور ملک کے بیشتر شمالی حصے پر قبضے کے تناظر میں یہ فوجی کارروائی سعودی عرب کی سربراہی میں شروع کی گئی تھی۔

متحدہ عرب امارات کی وزارت دفاع نے دو جنوری کو یمن سے اپنی افواج کے مکمل انخلا کا اعلان کیا تھا تاہم تجزیہ کاروں کے مطابق امارات کے یہاں سے نکلنے کے بعد بھی یمن میں اس کا اثر و رسوخ ختم ہونے کا امکان نہیں۔ تجزیہ کاروں کا یہ بھی کہنا ہے کہ حالیہ پیشرفت کے بعد سعودی عرب کے غصے سے بچنے کے لیے متحدہ عرب امارات یمن میں اپنی حکمت عملی تبدیل کرنے اور ساتھ ہی ساتھ بحیرہ احمر اور افریقہ میں اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے نئی حکمت عملی استعمال کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ ابوظہبی کے اس اعلان کے بعد کہ وہ یمن میں اپنی فوجی موجودگی ختم کر رہا ہے، یمن سے متعلق امارات کی حکمت عملی میں ماضی میں کی گئی تبدیلیوں کی عکاسی بھی کرتی ہے۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں متحدہ عرب امارات نے جولائی 2019 میں بھی اعلان کیا تھا کہ وہ یمن سے اپنی افواج کو جزوی طور پر نکال رہا ہے۔ متحدہ عرب امارات نے حوثیوں کے خلاف یمن کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حکومت کی حمایت کے لیے سعودی قیادت والے اتحاد میں انسداد دہشت گردی کی کوششوں کی نمائندگی کی تھی۔ تاہم جولائی 2019 میں کیے گئے اس اعلان کے بعد بھی یمن میں متحدہ عرب امارت کا اثر و رسوخ کم ہوتا دکھائی نہیں دیا۔ اگلے ہی ماہ علیحدگی پسندوں اور حکومتی افواج کے درمیان جھڑپوں اور اماراتی فضائی حملوں کے باوجود ایس ٹی سی نے عبوری دارالحکومت عدن کا کنٹرول سنبھال لیا تھا۔ سنہ 2020 میں ایس ٹی سی نے جنوبی یمن میں خود مختار حکمرانی کا اعلان کیا اور سقطری شہر کا کنٹرول حاصل کر لیا۔ یہ جزیرہ نما شہر بحیرہ عرب میں ایک ایسا تجارتی راستہ ہے جہاں متحدہ عرب امارات طویل عرصے سے اپنے مفادات کو محفوظ بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ متحدہ عرب امارات کی جانب سے فوجی انخلا کا حالیہ اعلان ایسے وقت میں ہوا جب اماراتی فوج کی جانب سے اہم علاقے ایس ٹی سی کے حوالے کرنے کی اطلاعات سامنے آئیں۔ یہ علیحدگی پسند گروپ حضرموت اور المہرہ کے علاوہ مبینہ طور پر ملک کے دیگر علاقوں میں بھی اپنی فورسز کو دوبارہ تعینات کر رہا ہے۔

جنوبی یمن میں سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے تنازع پر حوثیوں سے وابستہ ایک میڈیا آؤٹ لیٹ نے براہ راست فوجی طاقت کے استعمال کو مقامی دھڑوں کی پشت پناہی کی طرف تبدیلی کو 'پرانے استعماریت اور ایجنٹس کے لشکر تیار کرنے' کے طور پر بیان کیا۔ 30 دسمبر کو بندرگاہ المکلا پر فضائی حملہ، دونوں اتحادیوں (سعودی عرب، یو اے ای) کے درمیان ایک ایسا تصادم تھا جس کی مثال ماضی میں نہیں ملتی تاہم دونوں ممالک کے سرکاری میڈیا اور ذرائع ابلاغ نے اس حملے کے فوراً بعد ہی کشیدگی کم کرنے کی کوششوں کی عکاسی کی۔ سعودی عرب کے اپنے خلیجی پڑوسی (یو اے ای) کے لیے نرم لہجے میں تنقیدی زبان استعمال کی جبکہ یمن میں سعودی سفیر محمد الجابر نے علیحدگی پسند تنظیم کے سربراہ ایدروس الزبیدی کے 'غیر ذمہ دارانہ' اقدامات کی مذمت کی۔ دوسری جانب امارات نے یمن کے شہریوں پر زور دیا کہ وہ تحمل سے کام لیں اور ملک کی سلامتی اور استحکام کو یقینی بنانے کے لیے بات چیت کو ترجیح دیں۔ اس موقع پر یو اے ای نے علیحدگی پسندوں کی حمایت کے الزامات کو بھی لگاتار مسترد کیا۔ علیحدگی پسندوں، غیر ریاستی عناصر اور مسلح ملیشیاؤں کی حمایت کے الزامات کے باوجود متحدہ عرب امارات نے سوڈان، صومالیہ اور لیبیا میں بھی اپنی 'سب سے پہلے امن' کے نعرے پر مبنی خارجہ پالیسی کو اپنایا۔ اماراتی حکومت نے تنازعات سے متاثرہ ان خطوں کی عوام کی تکالیف کو کم کرنے کے لیے اپنے انسانیت پر مبنی کردار اور کوششوں کو بھی اجاگر کیا۔ متحدہ عرب امارات کی حکمت عملی میں تبدیلی کا ایک اور پہلو اسرائیل کے ساتھ اس کا بڑھتا ہوا تعاون بھی ہے۔ اسرائیل کے بھی بحیرہ احمر میں اسی طرح کے عزائم ہیں جیسا کہ متحدہ عرب امارات کے۔ متحدہ عرب امارات اور اسرائیل دونوں اپنے اقتصادی، توانائی اور دفاعی تعلقات کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ حوثیوں کا مقابلہ کرنے، ایرانی اثر و رسوخ کو روکنے اور خطے میں اسلامی بنیاد پرستی سے لڑنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ابوظہبی جو بندرگاہوں پر حاصل مراعات اور زمین کے حصول کے ذریعے افریقہ میں اثر و رسوخ حاصل کر رہا ہے، بحیرہ احمر، خلیج عدن اور بحر ہند میں بھی اپنی بحری تجارت کے تحفظ میں دلچسپی رکھتا ہے۔ متحدہ عرب امارات نے سنہ 2020 میں اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے لیے تاریخی 'ابراہیم معاہدے' میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ امریکہ کی ثالثی میں ہونے والے اس معاہدے کے نتیجے میں بہت سے عرب ممالک نے اسرائیل کو بطور ریاست تسلیم کیا۔ اگرچہ غزہ کی جنگ اور اسرائیل کے ساتھ تعلقات کی وجہ سے متحدہ عرب امارات پر بڑھتی علاقائی تنقید کی وجہ سے مستقبل میں مزید معاہدوں کے امکان کم ہو گئے تھے تاہم گذشتہ برس غزہ میں جنگ بندی کے بعد اب چیزیں بدلنے لگی ہیں۔ سعودی حملے سے کچھ روز قبل ہی اسرائیل کی جانب سے باضابطہ طور پر صومالیہ کے علیحدگی پسند خطے 'صومالی لینڈ' کو ایک آزاد ملک کے طور پر تسلیم کرنے کا اعلان کیا گیا اور بعض مبصرین اس اقدام کو یمن میں بڑھتی کشیدگی سے منسلک سمجھتے ہیں۔ اسرائیل کے صومالی لینڈ کو تسلیم کرنے کے فوراً بعد یہ خبریں سامنے آئیں کہ جنوبی یمن میں علیحدگی پسندوں کو امید ہے کہ اسرائیلی حکومت انھیں بھی تسلیم کر لے گی۔ اسرائیل کے پبلک براڈکاسٹر 'کان' نے رپورٹ کیا کہ اسرائیل اور صومالی لینڈ کے ساتھ ساتھ یمن میں علیحدگی پسند قوتوں کے درمیان تعاون، 'شمالی یمن میں حوثیوں کے امن کو بہت زیادہ متاثر کر سکتا ہے' جو دیکھ رہے ہیں کہ اسرائیل جغرافیائی طور پر بحیرہ احمر میں کیسے اُن کے قریب پہنچ رہا ہے۔ 'یمن کی معروف ویب سائٹ 'المصدر آن لائن' نے اس پیشرفت کو خطے میں اسرائیل کے عزائم سے منسوب کیا۔

'میں لڑکی بن کر امریکی مردوں سے دوستی کرتا تھا'

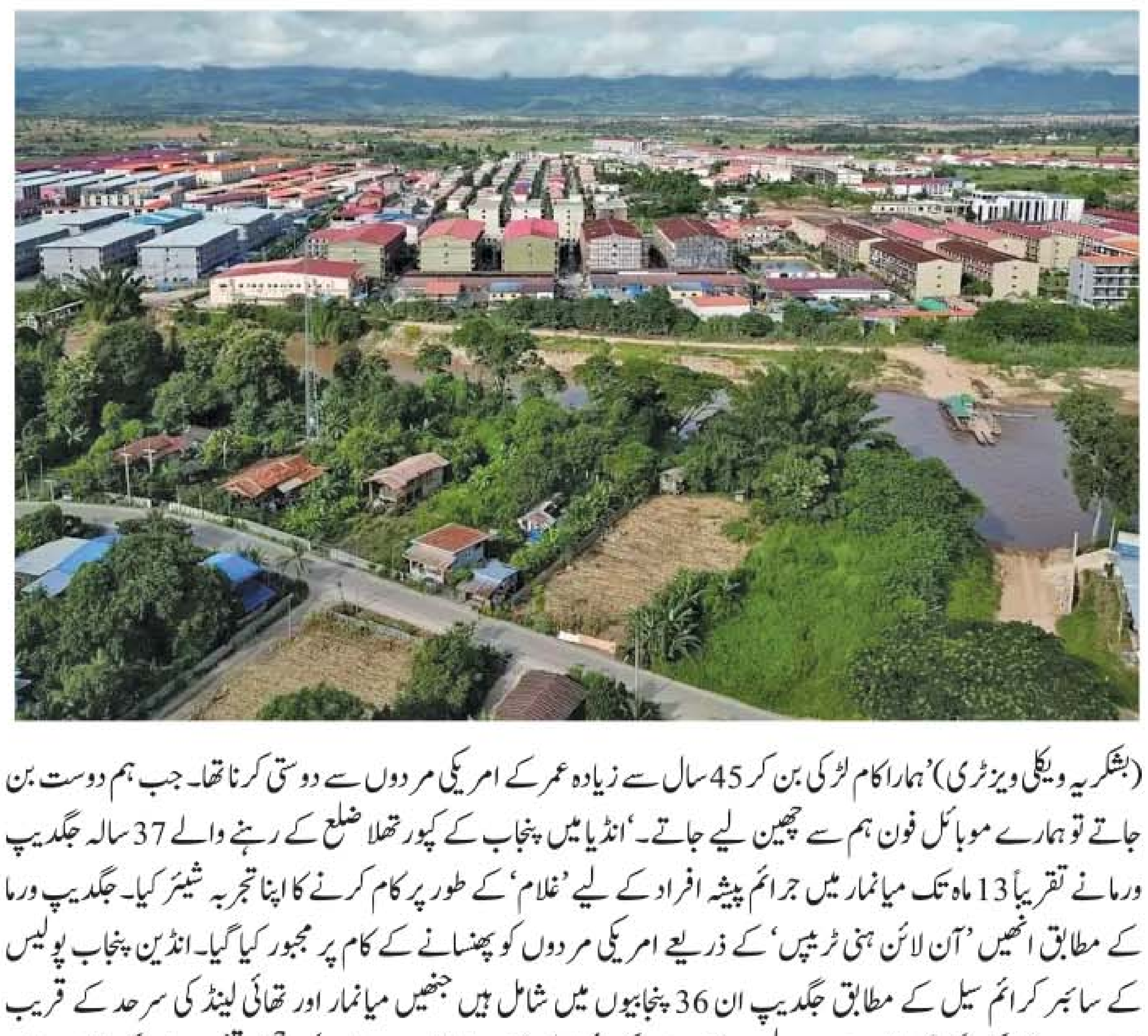

(بشکریہ ویکلی ویزٹر) ہمارا کام لڑکی بن کر 45 سال سے زیادہ عمر کے امریکی مردوں سے دوستی کرنا تھا۔ جب ہم دوست بن جاتے تو ہمارے موبائل فون ہم سے چھین لیے جاتے۔ 'انڈیا میں پنجاب کے کپورتھلا ضلع کے رہنے والے 37 سالہ جگدیپ ورما نے تقریباً 13 ماہ تک میانمار میں جرائم پیشہ افراد کے لیے 'غلام' کے طور پر کام کرنے کا اپنا تجربہ شیئر کیا۔ جگدیپ ورما کے مطابق انھیں 'آن لائن ہنی ٹریپس' کے ذریعے امریکی مردوں کو پھنسانے کے کام پر مجبور کیا گیا۔ انڈین پنجاب پولیس کے سائبر کرائم سیل کے مطابق جگدیپ ان 36 پنجابیوں میں شامل ہیں جنھیں میانمار اور تھائی لینڈ کی سرحد کے قریب 'سائبر غلام' بنا کر رکھا گیا تھا۔ پنجاب پولیس کے سائبر کرائم سیل کے مطابق ان متاثرین کو اچھی تنخواہ والی نوکری کا جھانسہ دے کر تھائی لینڈ لے جایا گیا۔ یہ ملازمتیں کال سینٹرز، ہوٹل انڈسٹری یا کمپیوٹر سے متعلق دیگر کاروباروں سے متعلق تھیں۔ بعد میں ان افراد کو قید کر دیا گیا اور مجبور کیا گیا کہ وہ منظم سائبر کرائم گینگز کے لیے لوگوں کو آن لائن دھوکہ دیں۔

انڈین پنجاب کے علاوہ ملک کی دیگر ریاستوں کے نوجوان بھی میانمار سے چلائے جانے والے اس نیٹ ورک کے جال میں پھنس چکے ہیں۔ اگست 2023 میں اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ میانمار میں کم از کم ایک لاکھ 20 ہزار اور کمبوڈیا میں تقریباً ایک لاکھ افراد سائبر فراڈ سکیموں کو چلانے پر مجبور ہوئے۔ جگدیپ ورما کا کہنا ہے کہ جس علاقے میں ان لوگوں کو 'غلام' بنا کر رکھا گیا وہ کئی عمارتوں کا کمپلیکس تھا۔ ورما کہتے ہیں کہ 'یہ علاقہ کئی کلومیٹر پر پھیلا ہوا تھا۔ یہ اپنے آپ میں ایک شہر لگتا تھا۔ اس علاقے میں داخل ہونے کے لیے صرف ایک دروازہ تھا۔ یہاں مسلح افراد حفاظت پر مامور تھے اور کسی کو باہر جانے کی اجازت نہیں تھی۔'

وہ بتاتے ہیں کہ 'ان تمام عمارتوں میں مختلف کمپنیاں لوگوں کو غلام بنا کر انھیں آن لائن فراڈ کرنے پر مجبور کرتی تھیں۔' جگدیپ ورما اور کئی دوسرے متاثرین نے میانمار اور تھائی لینڈ کی سرحد پر بدنام زمانہ 'کے کے پارک' نامی علاقے میں کام کیا۔ یہ علاقہ آن لائن فراڈ، منی لانڈرنگ اور انسانی سمگلنگ کے لیے بدنام ہے۔ جگدیپ کا کہنا ہے کہ اس کمپاؤنڈ میں کئی کمپنیاں سرگرم تھیں اور ہر کمپنی کے پاس دھوکہ دہی کے مختلف طریقے تھے لیکن جہاں انھیں یرغمال بنا کر رکھا گیا، وہاں 45 سال سے زیادہ عمر کے مردوں کو خاص طور پر نشانہ بنایا جاتا۔ ان کا کہنا ہے کہ 'جب دوستی ہو جاتی تو ہمارے موبائل فون چھین لیے گئے۔ فون چھیننے کے بعد ان گینگز کے افراد خود متاثرین کے ساتھ رقم کا لین دین کرتے تھے۔ امریکی مردوں سے دوستی کے بعد کرپٹو کرنسی کے ذریعے فراڈ کیا جاتا تھا۔' ورما مزید کہتے ہیں کہ 'کبھی کبھی امریکی مرد ہمیں ویڈیو کال کرنے کے لیے بھی کہتے تھے۔' وہ بتاتے ہیں کہ 'جب امریکی شہری ویڈیو کال کرنے کے لیے کہتے تھے تو جرائم پیشہ افراد انھیں ایشیائی لڑکیوں سے بات کرنے کے لیے لے جاتے تھے۔ وہ ویڈیو کال کے لیے مختلف اے آئی سافٹ ویئر استعمال کرتے تھے۔ اس سافٹ ویئر کی مدد سے ویڈیو کال کے دوران لڑکیوں کے چہرے بھی بدل جاتے تھے۔ "ہم نے امریکی شہریوں کے ساتھ بات چیت کے لیے ترجمہ کرنے والے سافٹ ویئر کا استعمال بھی کیا۔' انڈین پنجاب کے ضلع مانسا سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان بلوندر سنگھ (نام تبدیل کیا گیا) نے بتایا کہ وہ تھائی لینڈ سے تعلق رکھنے والے ایک انڈین شخص سے انسٹاگرام کے ذریعے رابطے میں آئے۔ بلوندر سنگھ کا کہنا ہے کہ ایک بار جب کوئی شخص پھنس جاتا تو دھوکے باز گینگ کے سینیئر لوگ خود اس سے سودا کرتے۔ میانمار سے واپس آنے والے جالندھر کے ایک نوجوان نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ سائبر فراڈ کا ہدف پورا کرنے کے لیے نوجوانوں کو 35 سے 80 ہزار روپے ماہانہ تنخواہ دی جاتی۔ میانمار سے واپس آنے والے لوگوں کا کہنا تھا کہ ہدف پورا نہ کرنے پر انھیں ذہنی اور جسمانی اذیت کا سامنا کرنا پڑتا۔

جگدیپ ورما کہتے ہیں کہ 'امید نہیں تھی کہ میں وہاں سے زندہ نکل سکوں گا۔ میں تب ہی نکل سکا جب فوج نے وہاں چھاپہ مارا، ورنہ واپسی کی کوئی امید نہیں تھی۔ خدا کسی دشمن کو بھی ایسی جگہ نہ پھنسائے۔' ان کا کہنا ہے کہ 'ہمیں ذہنی اور جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور 15 گھنٹے تک سیدھے کھڑا کیا گیا۔' مانسا کے بلوندر سنگھ کا کہنا ہے کہ ہدف پورا نہ کرنے پر انھیں مارا پیٹا گیا اور بجلی کے جھٹکے بھی دیے گئے۔ بلوندر نے کہا کہ 'اگر آپ مار پیٹ سے بچنا چاہتے ہیں تو آپ کو جرمانے کے طور پر ایک ہزار کیات (میانمار کی کرنسی) ادا کرنے پڑتے، جو میں نے کئی بار ادا کیے اور میری زیادہ تر تنخواہ جرمانے میں جاتی تھی۔'

بلوندر کے مطابق ایک دن جب انھوں نے کام چھوڑنے کی بات کی تو ان سے 4500 امریکی ڈالر کا مطالبہ کیا گیا۔ ان لوگوں کے مطابق انھیں براہ راست میانمار نہیں لے جایا گیا۔ اس کے بجائے وہ بنکاک سے پہاڑی اور جنگلی راستوں سے گاڑیوں کے ذریعے وہاں پہنچے۔ آخر کار انھیں تھائی لینڈ اور میانمار کی سرحد کے قریب ایک دریا میں اتار دیا گیا، جہاں سے وہ ان گینگز کے پاس پہنچ گئے۔ جگدیپ کا کہنا ہے کہ دوسرے نوجوانوں کی طرح وہ بھی تھائی لینڈ میں آن لائن نوکری کا اشتہار دیکھ کر ٹریول ایجنٹس اور جرائم پیشہ افراد کا شکار بنے۔ ان کا کہنا ہے کہ 'میرے رشتہ دار کے واٹس ایپ سٹیٹس پر تھائی لینڈ میں نوکری کا اشتہار تھا، سٹیٹس دیکھنے کے بعد میں نے اس سے رابطہ کیا، اس نے مجھے تھائی لینڈ بھیجنے کا خرچہ 50 ہزار بتایا۔ اس نے کہا کہ میں کال سینٹر میں کام کروں گا اور میری تنخواہ 1500 امریکی ڈالر ہو گی۔' وہ کہتے ہیں کہ 'مجھے پہلے امرتسر سے ملائیشیا اور پھر ملائیشیا سے بنکاک کی فلائٹ میں بُک کیا گیا۔ ایک دن مجھے بنکاک کے ایک ہوٹل میں رکھا گیا اور اگلے دن مجھے سرحد پار تھائی لینڈ لے جایا گیا۔' ورما کے مطابق 'مجھے اس بات کا علم نہیں تھا کہ میں سرحد پار کر رہا ہوں۔ مجھے پوری کہانی کمپاؤنڈ میں داخل ہونے کے بعد سمجھ میں آئی، جب مجھے امریکی نمبر دے کر امریکی مردوں سے دوستی کرنے کو کہا گیا۔ پہلے مجھے اپنی ٹائپنگ رفتار بڑھانے کے لیے دو دن کی تربیت دی گئی۔' جگدیپ کو ہر ماہ 15 ہزار بھات (تھائی لینڈ کی کرنسی) تنخواہ دی جاتی تھی۔

لیکن اس فراڈ کے لیے صرف مردوں کو ہی نہیں بلکہ خواتین کو بھی پھنسایا گیا۔ پنجاب کے ضلع ترن تارن سے تعلق رکھنے والی ریکھا رانی (نام تبدیل کیا گیا) نے بتایا کہ میانمار سے کام کرنے والے اس گینگ کے ساتھ ان کا رابطہ ایک لڑکی کے ذریعے ہوا۔ اس لڑکی نے ریکھا کو تھائی لینڈ میں ڈیٹا انٹری آپریٹر کی نوکری اور اچھی تنخواہ دینے کا وعدہ کیا تھا۔ وہ گزشتہ سال جولائی میں تھائی لینڈ گئیں تھی جب انھیں ٹکٹ بھیجا گیا۔ ریکھا رانی کہتی ہیں کہ میانمار کے ایک کمپلیکس میں پہنچنے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ ان کا کام ڈیٹا انٹری نہیں بلکہ سائبر فراڈ ہے۔ ریکھا کے مطابق ان کی 'علیشا' کے نام سے ایک ای میل آئی ڈی بنائی گئی اور انھیں امریکہ میں پراپرٹی میں کام کرنے والے لوگوں سے رابطہ کرنے کا ٹاسک دیا گیا تھا۔ اس کام کے عوض انھیں 35000 روپے ماہانہ تنخواہ دی جاتی تھی۔ پنجاب سائبر کرائم سیل میں تعینات ایس پی منوج گورسی نے بتایا کہ اگرچہ ابھی تک کوئی ایف آئی آر درج نہیں ہوئی تاہم ان کا محکمہ اس معاملے کی تحقیقات کر رہا ہے۔

'ہم نے تمام متاثرین کے بیانات قلمبند کر لیے ہیں اور تفتیش کر رہے ہیں۔ جرائم پیشہ افراد نے متاثرین کو پھنسانے کے لیے کوئی ایک طریقہ استعمال نہیں کیا۔ متاثرین کو پھنسانے کے لیے انھوں نے پہلے سے کام کرنے والے افراد کی مدد بھی لی۔'

ان کا کہنا ہے کہ 'ٹریول ایجنٹ متاثرین کو پھنسانے کے لیے ان جرائم پیشہ افراد کی مدد کرتے تھے۔ ہمیں تحقیقات کے دوران معلوم ہوا کہ ایک کیس میں ٹریول ایجنٹ کے ساتھ چندی گڑھ میں رقم کا لین دین ہوا تھا اور ہم اس کی تحقیقات کر رہے ہیں۔' دوسری جانب انڈین حکومت نے حال ہی میں پارلیمنٹ کو مطلع کیا کہ وہ جعلی بھرتیوں اور ملازمتوں میں ملوث مشتبہ کمپنیوں کے کیسز کا نوٹس لیا ہے، جو شہریوں کو لالچ دے کر انھیں جنوب مشرقی ایشیائی ممالک لے جا رہی ہیں۔ 11 دسمبر کو راجیہ سبھا میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزارت خارجہ میں ریاستی وزیر کیرتی وردھن سنگھ نے کہا کہ 'یہ حکومت کے نوٹس میں آیا ہے کہ میانمار، کمبوڈیا اور لاؤس میں کام کرنے والے فراڈ کے مراکز نے جعلی ملازمت کی پیشکش کے ذریعے انڈین شہریوں کو سائبر کرائم اور دیگر سرگرمیوں کے لیے مجبور کیا۔'

15 ہزار ڈالر تک کے ویزا بانڈ

بشکریہ: جی این ایس پی

امریکی حکام نے اس فہرست میں مزید 25 ممالک کو شامل کر دیا ہے جن کے شہریوں کے لیے امریکہ کے کاروباری یا سیاحتی ویزے کی درخواست دیتے ہوئے 15 ہزار ڈالرز تک کی ضمانتی رقم (بانڈ) جمع کروانا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ یہ اعلان منگل کو امریکی محکمہ خارجہ کی ویب سائٹ پر کیا گیا ہے۔ اس فہرست میں شامل زیادہ تر ممالک براعظم افریقہ اور لاطینی امریکہ کے ہیں جبکہ جنوبی ایشیا سے بھوٹان، بنگلہ دیش اور نیپال بھی اس کا حصہ ہیں۔ اس منصوبے کا آغاز اگست 2025 میں کیا گیا تھا اور ابتدائی طور پر ایسے ممالک کی فہرست میں صرف موریطانیہ، ساؤ ٹومے اینڈ پرنسپ، تنزانیہ، گیمبیا، ملاوی اور زیمبیا کو رکھا گیا تھا۔ یکم جنوری 2026 سے اس میں مزید ممالک کا اضافہ کیا گیا اور یہ شرط بھوٹان، بوٹسوانا، وسطی افریقی جمہوریہ، گنی، گنی بساؤ، نمیبیا اور ترکمانستان پر بھی لاگو کر دی گئی۔

اب امریکی محکمۂ خارجہ کا کہنا ہے کہ مزید 25 ممالک اس فہرست میں شامل کیے جا رہے ہیں جو کہ الجزائر، انگولا، اینٹیگا اور بارباڈوا، بنگلہ دیش، بنین، برونڈی، کیپ وردے، کیوبا، جبوتی، ڈومینیکا، فجی، گبون، آئیوری کوسٹ، کرغزستان، نیپال، نائجیریا، سینیگال، تاجکستان، ٹوگو، ٹونگا، ٹوالو، یوگنڈا، وانواتو، وینزویلا اور زمبابوے ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ کی ویب سائٹ کے مطابق جو نئے ملک اس فہرست میں شامل کیے گئے ان کے شہریوں پر بانڈ جمع کرانے کی شرط 21 جنوری سے لاگو ہو گی۔ امریکی محکمہ خارجہ کی ویب سائٹ کے مطابق 'ان (38) ممالک کے جاری کردہ پاسپورٹ پر سفر کرنے والا کوئی بھی شہری، جو بی ون (کاروباری) یا بی ٹو (سیاحتی) ویزا کے لیے اہل بھی ہو، اسے پانچ ہزار ڈالرز، 10 ہزار ڈالرز یا 15 ہزار ڈالرز کے بانڈ جمع کرانے ہوں گے۔ اور یہ رقم ویزا انٹرویو کے وقت طے کی جائے گی۔' امریکی محکمہ خارجہ کا کہنا ہے کہ درخواست گزاروں کو ان شرائط سے اتفاق کرنا ہو گا جو آن لائن ادائیگی کے لیے امریکی محکمہ خزانہ کے پلیٹ فارم Pay.gov پر درج ہوں گی۔ 'بانڈ جمع کرانے کے لیے کسی تیسری پارٹی کی ویب سائٹ استعمال نہیں کی جا سکتی۔ امریکی حکومت کسی تھرڈ پارٹی کے ذریعے جمع کرائی گئی رقم کی ذمہ دار نہیں ہو گی۔ قونصل افسر کی ہدایت کے بغیر کسی شخص نے بانڈ کی رقم جمع کرائی تو وہ اسے واپس نہیں کی جائے گی۔" اور جب قونصل افسر بانڈ کی رقم جمع کرانے کا کہے گا تو ادائیگی کے لیے درخواست گزار کو براہ راست ایک لنک بھیجا جائے گا۔ اس لنک پر کلک کر کے رقم جمع کرائی جا سکے گی۔ امریکی محکمہ خارجہ نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ بانڈ کی رقم جمع کرانے کا یہ مطلب نہیں کہ ویزا ملنا یقینی ہے۔ 'امریکی حکومت کے مطابق بانڈ کا مقصد یہ ہے کہ جن افراد کو سیاحت یا کاروبار کے لیے ویزے جاری کیے گئے ہیں، انھیں مدت سے زیادہ قیام کرنے سے روکا جا سکے۔

گذشتہ سال جنوری میں صدر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد ری پبلکن پارٹی سے تعلق رکھنے والے ڈونلڈ ٹرمپ نے سخت گیر امیگریشن پالیسی اختیار کی تھی۔ اس میں تارکین وطن کو جارحانہ انداز میں ملک بدر کرنا، ویزوں اور گرین کارڈز کی منسوخی اور سوشل میڈیا پوسٹس اور پرانی تقاریر کی جانچ پڑتال شامل تھی۔ امریکی محکمہ خارجہ کی ویب سائٹ کے مطابق بانڈ جمع کرانے والوں پر یہ شرط بھی عائد ہو گی کہ وہ امریکہ آنے اور جانے کے لیے مخصوص ہوائی اڈوں کا استعمال کریں۔ ایسا نہ کیا گیا تو یا امریکہ آنے ہی نہیں دیا جائے گا یا روانگی درست انداز میں درج نہیں ہو گی۔ امریکی محکمہ خارجہ کی ویب سائٹ پر درج شرائط کے مطابق ان صورتوں میں بانڈ خود بخود منسوخ کر دیا جائے گا اور رقم واپس کر دی جائے گی۔ ویزا رکھنے والا اپنے قیام کی مدت کے اندر ملک چھوڑ دے اور ہوم لینڈ سکیورٹی کے ریکارڈ میں اس کا اندراج ہو جائے۔ ویزا رکھنے والا اپنے ویزا کی معیاد ختم ہونے سے پہلے امریکہ کا سفر نہ کرے۔ ویزا رکھنے والے کو داخلے کی اجازت دیے بغیر امریکی ایئرپورٹ سے ہی واپس بھجوا دیا جائے۔ اگر ویزا رکھنے والا بانڈ کی شرائط کی خلاف ورزی کرے گا تو امریکی محکمہ ہوم لینڈ سکیورٹی اس کا کیس امریکی شہریت اور امیگریشن سروسز (USCIS) کو بھیجے گا تاکہ تعین کیا جا سکے کہ خلاف ورزی واقعی ہوئی ہے یا نہیں۔ اس میں یہ شرائط شامل ہیں، لیکن معاملہ صرف ان شرائط تک محدود نہیں: اگر ہوم لینڈ سکیورٹی کے ریکارڈ سے معلوم ہو کہ ویزا رکھنے والے نے اپنی مدت سے زیادہ قیام کیا۔ ویزا رکھنے والا مدت ختم ہونے کے بعد بھی امریکہ میں رکا رہا۔ ویزا رکھنے والے نے نان امیگرنٹ اسٹیٹس سے باہر نکلنے کی درخواست دی، جیسے کہ پناہ کا مطالبہ کرنا۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غیر ملکی ہنر مندوں کو امریکہ لانے والے ایچ ون بی ویزا کی فیس ایک لاکھ ڈالر کرنے کے اثرات انڈیا سمیت جنوبی ایشیا کے مختلف ممالک میں محسوس کیے جا رہے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کی جانب سے وضاحت کے باوجود اب بھی اس معاملے پر ابہام برقرار ہے اور بہت سے افراد امریکہ میں اپنے مستقبل سے متعلق تحفظات کا شکار ہو رہے ہیں۔ ایسے افراد میں انڈیا سے تعلق رکھنے والے روہن مہتا (فرضی نام) بھی ہیں جنھوں نے اس فیصلے کے اطلاق یعنی 21 ستمبر سے پہلے فوری امریکہ پہنچنے کے لیے آٹھ ہزار ڈالرز خرچ کیے۔ جب امریکی صدر نے صدارتی حکم نامے پر دستخط کیے تو اس وقت روہن ناگپور میں اپنے والد کی برسی کی تقریبات میں شرکت کے لیے موجود تھے لیکن اُنھیں اپنا دورہ مختصر کرنا پڑا۔ صدر ٹرمپ نے جمعے کو ایک صدارتی حکم نامہ جاری کیا تھا جس کے تحت ہائی سکلڈ (ہنر مند) افراد کو امریکہ لانے کے لیے پروگرام ایچ ون بی کی ویزا فیس 1500 ڈالرز سے بڑھا کر ایک لاکھ ڈالر کر دی گئی ہے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ اس حکم نامے سے امریکہ میں ٹیکنالوجی کمپنیاں متاثر ہوں گی جن کی افرادی قوت کا انحصار چین اور انڈیا سے آنے والے ہنر مند افراد پر ہے۔

باقیات

بقیہ 1

اور ریاستوں کے درمیان باقاعدہ بات چیت پالیسی کی ہم آہنگی، علاقائی مسائل کے حل اور قومی ٹرانسپورٹ منصوبوں کے تیز نفاذ کے لیے ضروری ہے۔ اجلاس میں تعاون پر مبنی وفاقیت کو بھی اجاگر کیا گیا اور شرکاء نے اتفاق کیا کہ مشترکہ پالیسی سازی اور ذمہ داری بانٹنا ملک بھر میں محفوظ، مؤثر اور شہری مرکز ٹرانسپورٹ خدمات فراہم کرنے کے لیے کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ حکام کے مطابق اس طرح کے سالانہ اجلاس ریاستوں اور مرکزی علاقوں کو بہترین عملی تجربات کا تبادلہ کرنے، آپریشنل چیلنجز کے حل اور مرکز کے ساتھ مل کر بھارت کے ٹرانسپورٹ سیکٹر کو جدید بنانے کا اہم پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں، جس میں عوام کی سہولت اور حفاظت کو اولین ترجیح دی جاتی ہے۔

بقیہ 2

کشمیر میں دہشت گردی کے پورے نظام کو شدید نقصان پہنچایا گیا ہے۔ وزیر داخلہ نے جموں و کشمیر میں سکیورٹی صورتحال کو مضبوط بنانے کے لیے سکیورٹی ایجنسیوں کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے ڈھانچے اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے خلاف انسدادِ دہشت گردی کارروائیاں مشن موڈ میں جاری رہنی چاہئیں۔ امیت شاہ نے تمام سکیورٹی اداروں کو ہدایت دی کہ وہ مکمل چوکسی برقرار رکھیں اور باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کام جاری رکھیں، جموں و کشمیر تا کہ میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد حاصل ہونے والی کامیابیوں کو برقرار رکھا جا سکے اور جلد از جلد ''دہشت گردی سے پاک جموں و کشمیر'' کا ہدف حاصل کیا جا سکے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اس مقصد کے حصول کے لیے تمام ضروری وسائل فراہم کیے جائیں گے۔

بقیہ 3

ایگزیکٹوز کو اپنے ماتحت عملے کے ساتھ شرکت کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔

بقیہ 4

و نئے ٹھاکر کے علاوہ اَساتذہ، طلبأ اور دیگر سینئر اَفسران نے شرکت کی۔ اِس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے دو نئے قائم شدہ ڈیجیٹل سٹوڈیوز کا بھی اِفتتاح کیا، جموں و کشمیر کے 14 اَضلاع کو مکمل طور پر خواندہ قرار دیا اور سال 2025-26 کے دوران سماگراہ شکھشا کے تحت مکمل کیے گئے 1010 ترقیاتی کاموں کو عوام کے نام وقف کیا۔ اُنہوں نے کونشن سینٹر میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جے کے اِی۔ پاٹھ شالا سکولی تعلیم کو مضبوط بنانے کے لئے ٹیکنالوجی کے اِستعمال میں ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تدریسی طریقوں میں آنے والی تبدیلی پر روشنی ڈالتے ہوئے اپنے سکولی دِنوں کو یاد کیا اور کہا کہ ایک وقت میں اوور ہیڈ پروجیکٹر کو بھی ایک بڑی تکنیکی کامیابی سمجھا جاتا تھا۔ اُنہوں نے کہا،''ہمارے وقت میں ہم سمجھتے تھے کہ اوور ہیڈ پروجیکٹر والی کلاس میں بیٹھ کر ہم اکیسویں صدی میں داخل ہوگئے ہیں۔ آج ہم تعلیم کے میدان میں ایک حقیقی تکنیکی اِنقلاب کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔'' اُنہوں نے اس اَقدام پر محکمہ سکولی تعلیم کو مُبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ اگر ٹیکنالوجی کو مؤثر طریقے سے اِستعمال کیا جائے تو ٹیکنالوجی واقعی بچوں کی زندگی بدل سکتی ہے۔ تاہم، اُنہوں نے واضح کیا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کا مقصد کلاس روم کی تعلیم کو بڑھانا ہے، اساتذہ کی جگہ لینا نہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا،''یہ چینل نہ کلاس روم کی جگہ لینے کے لئے ہے اور نہ ہی اُستاد کی۔ اُستاد اور کلاس روم کا کوئی متبادل نہیں ہو سکتا۔ ٹیکنالوجی کا مقصد خلا کو پُر کرنا اور سیکھنے میں مدد کرنا ہے۔'' اُنہوں نے مزید کہا کہ اُستاد اور طالب علم کے درمیان ذاتی رشتہ کسی بھی ڈیوائس یا سکرین سے نہیں بن سکتا۔ اُنہوں نے ایک ذاتی واقعہ کا اِشتراک کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح ایک سخت اور محنتی اُستاد نے انہیں سائنس کا خوف دور کرنے میں مدد کی۔ اُنہوں نے کہا،''اچھے اَساتذہ کمزور ترین طلبأ کو بھی اَپنی صلاحیتوں کی حدیں عبور کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ کوئی بھی ٹیکنالوجی اچھے اُستاد کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔'' وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اِس بات پر زور دیا کہ اساتذہ کی مہارتوں کو مسلسل بہتر بنانے اور ٹیکنالوجی کو معاون آلے کے طور پر اِستعمال کرنے کی ترغیب دینا ضروری ہے۔ اُنہوں نے جے کے اِی۔ پاتھ شالا پر معیاری اور باقاعدگی سے اَپ ڈیٹ ہونے والے مواد کی اہمیت بھی اُجاگر کی اور چینل کو مؤثر اور متعلقہ رکھنے کے لئے طلبأ اور اُساتذہ سے مسلسل فیڈ بیک لینے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے جموں و کشمیر کے منفرد جغرافیائی اور موسمی چیلنجوں بالخصوص دُور دراز اضلاع کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ چینل اِلگ تھلگ علاقوں میں رہنے والے طلباء کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگا۔ اُنہوں نے کہا،''ہمارے طلبأ سکول میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد گھر پر بھی ان چینلوں کے ذریعے اپنی پڑھائی جاری رکھ سکتے ہیں۔'' وزیر اعلیٰ نے ڈیجیٹل سکرینوں کے ذمہ دارانہ اِستعمال کے بارے میں بھی بات کی اور طلباء کو تلقین کی کہ وہ موبائل ڈیوائسز کو تعلیمی اور معلوماتی مقاصد کے لئے اِستعمال کریں جبکہ زیادہ گیمنگ اور غیر مفید سرگرمیوں سے گریز کریں۔ اُنہوں نے مطالعے کی عادت کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے والدین اور اَساتذہ سے کہا کہ وہ بچوں میں کتابیں، اخبارات اور رسائل پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ اُنہوں نے کہا،''اگر ہم اَپنے بچوں کے لئے کتابوں کی دُنیا کھول دیں تو ہم اُن کے لئے ایک بالکل نئی دنیا کھول دیتے ہیں۔'' وزیر اعلیٰ نے اُمید ظاہر کی کہ جے کے اِی۔ پاتھ شالا جموں و کشمیر میں ایک بڑے ڈیجیٹل تعلیمی نظام کی بنیاد ثابت ہوگا۔ اُنہوں نے کہا کہ مستقبل میں ہر جماعت کے لئے علیحدہ چینلز متعارف کئے جا سکتے ہیں تا کہ ہر درجے کے طلباء کو مناسب تعلیمی وقت فراہم کیا جا سکے۔ اُنہوں نے کہا ''چاہے ٹیکنالوجی کتنی ہی ترقی کیوں نہ کر جائے جسمانی طور پر موجود اساتذہ کا کوئی متبادل نہیں ہو سکتا۔'' اُنہوں نے تمام شراکت داروں پر زور دیا کہ وہ مل کر جموں و کشمیر کے بچوں کے روشن مستقبل کی تعمیر کے لئے کام کریں۔ اِس سے قبل وزیر تعلیم سکینہ اِیتو، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور چیف سیکرٹری اَٹل ڈولو نے بھی اِجتماع سے خطاب کیا اور جے کے اِی۔ پاتھ شالا کے آغاز کو جموں و کشمیر کے تعلیمی شعبے کو مضبوط بنانے کی سمت ایک تاریخی اور اِنقلابی قدم قرار دیا۔

بقیہ 5

سول ڈیفنس سرگرمیوں میں حصہ لینے پر این سی سی کیڈٹس کی ستائش کی اور کہا کہ ان کی خدمات نے عوام میں بیداری پیدا کی۔ انہوں نے کیڈٹس پر زور دیا کہ چاہے وہ مستقبل میں مسلح افواج میں شامل ہوں یا کسی اور پیشے کا انتخاب کریں، ملک کے لیے بہترین خدمات انجام دیتے رہیں۔ ایئر چیف نے ناکامیوں سے مایوس نہ ہونے کی تلقین کرتے ہوئے اپنی زندگی کی مثال دی۔ یو این ایس کے مطابق ایئر چیف مارشل سنگھ نے کہا کہ انہیں بھی زندگی اور کیریئر میں ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑا، لیکن وہ آخر کار فضائیہ کے سربراہ بنے، جسے انہوں نے ''قدرت کا لکھا ہوا'' قرار دیا۔ انہوں نے کہا، ''چاہے آپ وردی میں سپاہی ہوں، فوجی قائد ہوں یا عام شہری، اپنی پوری صلاحیت کے ساتھ کام کریں اور قوم سازی میں حصہ ڈالیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ آپریشن سندور کے دوران این سی سی کیڈٹس کی جانب سے ایمرجنسی ڈرلز، بلڈ ڈونیشن کیمپس اور دیگر سول ڈیفنس سرگرمیوں میں شرکت نے بہت سے لوگوں کو متاثر کیا۔ انہوں نے کہا'' آپریشن سندور نے یہ شعور اجاگر کیا کہ زندگی صرف اپنے لیے جینے کا نام نہیں، بلکہ ملک کے لیے کچھ کرنا بھی اتنا ہی اہم ہے۔'' یو این ایس کے مطابق واضح رہے کہ آپریشن سندور 7 مئی 2025 کی صبح ہندوستانی مسلح افواج نے انجام دیا تھا، جس کے تحت پاکستان اور پاکستان کے زیر انتظام کشمیر میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ کارروائی پہلگام دہشت گرد حملے کے جواب میں کی گئی تھی، جس میں اپریل 2025 میں 26 شہری جاں بحق ہوئے تھے۔ اس آپریشن کے دوران بڑی تعداد میں این سی سی کیڈٹس نے سول ڈیفنس سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ حکام کے مطابق، ملک بھر سے 406,2 این سی سی کیڈٹس، جن میں 898 لڑکیاں شامل ہیں، تقریباً ایک ماہ پر محیط اس کیمپ میں شریک ہیں، جس کا افتتاح پیر کے روز نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے کیا تھا۔ کیمپ کا اختتام 28 جنوری کو این سی سی پی ایم ریلی کے ساتھ ہوگا۔ اپنے خطاب سے قبل ایئر چیف نے مختلف ثقافتی پروگرام بھی دیکھے، جن میں ایک رقص کی پیشکش کے ذریعے آپریشن سندور کی فضائی کارروائی اور فضائی دفاع کو علامتی انداز میں پیش کیا گیا۔ اس مظاہرے میں آپریشن سندور کا لوگو بھی دکھایا گیا اور وکست بھارت کے تصور کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔

بقیہ 6

بتایا کہ مرکزی بجٹ میں ظاہر ہونے والا مرکزی حصہ براہ راست جموں و کشمیر کے مجموعی بجٹ کے حجم کا تعین کرے گا۔ اسی بنیاد پر مالیاتی محکمہ مرکزی اعداد و شمار شامل کر کے بجٹ کو حتمی شکل دے گا۔ پری بجٹ اقتصادی سروے بجٹ سے ایک دن قبل اسمبلی میں پیش کیا جائے گا، جس میں جموں و کشمیر کی مجموعی اقتصادی صورتحال، ترقیاتی اشاریے اور مالی چیلنجز کی تفصیلی وضاحت کی جائے گی۔ یہ بجٹ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے بطور وزیر خزانہ دوسرا بجٹ ہوگا، جس میں نیشنل کانفرنس حکومت کے کئی اہم وعدوں اور ترجیحات کی عکاسی متوقع ہے۔ واضح رہے کہ موجودہ مالی سال 2025-26 کا بجٹ، جو 7 مارچ 2025 کو پیش کیا گیا تھا، 310,12,1 کروڑ روپے کا تھا، جبکہ 2024-25 میں بجٹ کا حجم 728,18,1 کروڑ روپے اور 2023-24 میں 500,18,1 کروڑ روپے رہا تھا۔ سال 2025 میں عمر عبداللہ نے چھ سال بعد جموں و کشمیر اسمبلی میں پہلا بجٹ پیش کیا تھا۔ اس سے قبل 2018 میں پی ڈی پی، بی جے پی مخلوط حکومت کے دوران آخری بجٹ اسمبلی میں پیش ہوا تھا۔ بعد ازاں صدر راج اور پھر لیفٹیننٹ گورنر کے دور میں بجٹ پارلیمنٹ میں پیش کیے جاتے رہے۔ یو این ایس کے مطابق اطلاعات کے مطابق بجٹ اجلاس 2 فروری کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے اسمبلی سے خطاب کے ساتھ شروع ہوگا۔ اسپیکر اسمبلی بجٹ پیش کرنے کی تاریخ طے ہونے کے بعد اجلاس کا تفصیلی کیلنڈر جاری کریں گے۔ امکان ہے کہ بجٹ 5 یا 6 فروری کو ایوان میں پیش کیا جائے گا۔ رمضان المبارک کے پیش نظر اسمبلی اجلاس کو دو مرحلوں میں منعقد کیا جائے گا۔ بجٹ کو روزوں کے آغاز سے قبل منظور کیے جانے کی توقع ہے، جبکہ باقی قانون سازی عید کے بعد 21 مارچ سے دوبارہ شروع ہوگی۔

بقیہ 7

ہلکی برف باری کا امکان ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 21 جنوری کو موسم جزوی ابر آلود مگر عام طور پر خشک رہنے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 22 اور 23 جنوری کو موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری ہونے کا امکان ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا ہے کہ وادی میں 10 جنوری تک شبانہ درجہ حرارت میں مزید گراوٹ کا امکان ہے جبکہ اس کے بعد اس میں 1 سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ کی بہتری متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں صوبے کے میدانی علاقوں میں کہیں کہیں اگلے 5 دنوں کے دھند برقرار رہ سکتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وادی میں چالیس روزہ چلہ کلاں چل رہا ہے جو 21 دسمبر سے شروع ہو کر 31 جنوری کو اختتام پذیر ہو جاتا ہے۔ چلہ کلاں کا نصف حصہ مکمل ہو چکا ہے جس میں گرچہ سردیوں نے سخت تیور دکھائے تاہم وسیع پیمانے پر برف باری نہیں ہوئی اور سری نگر سمیت وادی کے میدانی علاقے برف باری کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ یو این آئی

بقیہ 8

دوہرایا کہ ادارہ جاتی ترقی ایس ایچ جیز کی تشکیل کے پیچھے بنیادی مقصد ہے انہوں نے ہر ضلع میں کمیونٹی مینیجڈ ٹریننگ سینٹرز (سی ایم ٹی سیز) کو فعال بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ او ایم پی ایل آئی ایس سے ریسورس پرسنز کے ذریعے ایس ایچ جی اراکین کو اعلیٰ معیار کی تربیت کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے تاکید کی کہ یہ سینٹرز زندہ دل سیکھنے کی جگہوں کے طور پر ابھریں جہاں خواتین نئی مہارتیں سیکھنے اور موجودہ مہارتوں کو اپ گریڈ کرنے میں وقت گذارنے کی حوصلہ افزائی محسوس کریں۔ گراس روٹ سطح پر مالی شمولیت کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے ہدایت دی کہ بینکنگ کوریسپانڈنٹس (بی سیز) کی آمدنی کو بڑھایا جائے۔ انہوں نے کامن سروس سینٹرز (سی ایس سیز) اور جے اینڈ کے بینک کو آن بورڈ کرنے پر زور دیا تا کہ لین دین کے حجم میں اضافہ ہو جس سے بی سیز کی کمائی اور استحکام میں بہتری آئے۔ اس سے قبل سکریٹری آر ڈی ڈی نے بتایا کہ امید پروگرام فی الحال جموں و کشمیر کے تمام 20 اضلاع میں 285 بلاکس میں نافذ العمل ہے جو یوٹی کی تقریباً پوری دیہی جغرافیہ کا احاطہ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 784053 دیہی خاندانوں کو 96000 سیلف ہیلپ گروپس میں منظم کیا گیا ہے جو مزید 7453 ولیج آرگنائیزیشنز (وی اوز) اور 650 کلسٹر لیول فیڈریشنز (سی ایل ایفز) میں فیڈریٹ ہو چکے ہیں۔ جے کے آر ایل ایم کی کامیابیوں کی پیش کش کرتے ہوئے مینجنگ ڈائریکٹر جے کے آر ایل ایم نے آگاہ کیا کہ سٹارٹ اپ ولیج انٹر پرینور شپ پروگرام (ایس وی ای پی) کے تحت 14 بلاکس میں 8231 دیہی اداروں کی حمایت کی گئی ہے جبکہ کمیونٹی انویسٹمنٹ فنڈ (سی آئی ایف) کے طور پر 18.71 کروڑ روپے جاری کئے گئے ہیں۔

بقیہ 9

مشتبہ بارودی سرنگ قرار دیا۔ بعد ازاں اسے کنٹرول شدہ طریقے سے تباہ کر دیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ کارروائی کے دوران کچھ** خالی گولیاں بھی برآمد کی گئیں اور قبضے میں لے لی گئیں۔ علاقے میں تلاشی جاری ہے اور آپریشن مکمل طور پر ختم نہیں ہوا ہے۔

بقیہ 10

، پر بھی سیکورٹی کے خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں۔ ایک اعلیٰ افسر نے یو این آئی کو بتایا کہ حالیہ واقعات اور انٹیلی جنس رپورٹس کے بعد ہائی وے کی سیکورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لال چوک سے قاضی گنڈ تک ہر اہم مقام پر اضافی کمپنیوں کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے۔ ہائی وے پر گاڑیوں کی چیکنگ میں بھی اضافہ کیا گیا ہے اور ہر مشکوک گاڑی کو روک کر مکمل تلاشی لی جا رہی ہے ادھر شہر سری نگر میں بھی بڑے پارکوں، تاریخی عمارتوں اور اہم اسٹیڈیم کے اطراف میں سکیورٹی حصار مزید سخت کر دیا گیا ہے جہاں یوم جمہوریہ کی مرکزی تقریب منعقد ہوگی۔ یو این آئی

بقیہ 11

اس کی قانونی اجازت نہیں ہے۔ یو این ایس کے مطابق حکم میں واضح کیا گیا ہے کہ اضافی طور پرُ ڈی ڈی اوُ چارج سنبھالنے والے افسران کو سختی سے کہا گیا ہے کہ وہ صرف مالی امور تک محدود رہیں، جن میں تنخواہوں کی ادائیگی اور دیگر منظور شدہ مالی معاملات شامل ہیں۔ انہیں خاص طور پر اسٹاف ٹرانسفرز یا دیگر انتظامی اختیارات استعمال کرنے سے گریز کرنا ہوگا۔ ڈی ایس ای کے نے خبردار کیا ہے کہ اگر کوئی افسران ہدایات کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اسے سختی سے دیکھا جائے گا اور متعلقہ سروس رولز کے تحت تادیبی کارروائی کی جا سکتی ہے۔

بقیہ 12

افراد گھریلو سیوریج اور دیگر فضلہ غیر قانونی طور پر پائپوں کے ذریعے نالے میں ڈال رہے ہیں، جو ماحولیاتی قوانین اور صفائی کے ضوابط کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ بی ڈی او نے تمام متعلقہ افراد کو ہدایت دی ہے کہ وہ فوری طور پر کسی بھی قسم کا فضلہ نالے میں ڈالنا بند کریں اور استعمال شدہ پائپ، آؤٹ لیٹس یا دیگر انتظامات فی الفور ہٹا کر منظور شدہ صفائی نظام کے تحت فضلہ ٹھکانے لگائیں۔ نوٹس میں خبردار کیا گیا ہے کہ خلاف ورزی کی صورت میں قانون کے تحت سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 13

پہنچا جبکہ دوسرے واقعے میں ایک رہائشی مکان آگ کی لپیٹ میں آ گیا۔ دونوں واقعات میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی اس سے قبل محمد سلطان لون (58) ولد محمد منور، ساکن گریز بھی شدید جھلسنے کے بعد ایس ایم ایچ ایس اسپتال داخل کیا گیا تھا۔ ایک اور شخص زخمی ہوا تھا جس کی شناخت فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکی۔ مقامی حکام کے مطابق آگ نے علاقے میں تین رہائشی مکانات کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ فائر سروس کی ٹیموں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پانے کی کوششیں شروع کیں، تاہم آگ لگنے کی وجہ تاحال معلوم نہیں ہو سکی۔ پولیس اور فائر سروس حکام نے علاقے میں مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ حکام کے مطابق پلوامہ میں واقع ویلی فریش کولڈ چین (کولڈ اسٹوریج) میں ایک بڑی آگ بھڑک اٹھی، جس میں ایک منزلہ پختہ عمارت، جس کی چھت جی سی آئی شیٹ سے بنی ہوئی تھی، متاثر ہوئی۔ اس عمارت میں گتے کے سیب کے ڈبے اور پلاسٹک کریٹس ذخیرہ کیے گئے تھے۔ آگ لگنے کے فوراً بعد فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز نے کارروائی شروع کی، جو مسلسل تقریباً 12 گھنٹے تک جاری رہی۔ فائر فائٹنگ آپریشن کی نگرانی** اسسٹنٹ ڈائریکٹر فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز پلوامہ، معین الاسلام نے کی، جبکہ متعدد فائر ٹینڈرز اور عملہ موقع پر تعینات رہا۔ مسلسل اور مربوط کوششوں کے نتیجے میں آگ کو قابو میں کر لیا گیا اور قریبی عمارتوں کو محفوظ رکھا گیا۔ اس واقعے میں گتے کے سیب کے ڈبوں اور پلاسٹک کریٹس کی بڑی مقدار کو نقصان پہنچا، تاہم کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔ آگ لگنے کی وجوہات کی جانچ کی جا رہی ہے۔ یو این ایس کے مطابق ادھر ایک الگ واقعے میں پنگلینہ، پلوامہ میں ایک دو منزلہ پختہ رہائشی مکان میں آگ لگ گئی۔ حکام کے مطابق آگ لگنے کی وجہ برقی شارٹ سرکٹ بتائی جا رہی ہے۔ اس واقعے میں مکان کی چھت، چھت کا اندرونی حصہ، دروازے، کھڑکیاں اور پہلی منزل پر موجود گھریلو سامان کو نقصان پہنچا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے عملے نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے آگ کو پھیلنے سے روک لیا، جس کے نتیجے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ڈپارٹمنٹ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ برقی آلات کے استعمال میں احتیاط برتیں اور آتشزدگی سے بچاؤ کے اصولوں پر سختی سے عمل کریں تا کہ مستقبل میں ایسے واقعات سے بچا جا سکے۔

بقیہ 14

: بچوں کے مستقبل سے کھیلنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ طلبا کو جموں وکشمیر کے مختلف میڈیکل کالجوں میں داخلے ملنے چاہئے۔ انہوں نے جموں میں صدر کی حالیہ پریس کانفرنس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس میں واضح طور پر کہا گیا کہ توجہ طلبا کے کیرئر کے تحفظ پر مرکوز ہے۔ جموں کو کشمیر سے الگ کرنے کی خبروں سے متعلق پوچھے جانے پر مسٹر کول نے کہا: ایسے خیالات بی جے پی کے موقف کی عکاسی نہیں کرتے ہیں، یہ کسی فرد کی ذاتی رائے ہو سکتی ہے لیکن آج کی تاریخ میں بی جے پی کا موقف واضح ہے۔ انہوں نے کہا: جموں وکشمیر ہندستان کا اٹوٹ حصہ ہے، اور بی جے پی اس کو ایک اکائی کے طور پر دیکھتی ہے، جموں الگ اور کشمیر الگ نہیں ہے۔ میڈیکل کالج کی رجسٹریشن منسوخ ہونے کے بعد مذہبی شناخت کی بنیاد پر جموں وکشمیر کو نقصان پہنچنے کے الزامات کے بارے میں ان کا کہنا تھا: یہ معاملہ میڈیکل کونسل کے دائرہ اختیار میں آتا ہے اور اس کا مذہب یا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ موصوف جنرل سکریٹری نے کہا: میڈیکل کونسل کا ایک قانون ہے یہ ضروری ہے کہ میڈیکل کالج میں پڑھنے والے طلبا کو تعلیم کے لئے مناسب ماحول میسر ہو، معائنے کے دوران سنگین خامیاں نظر آئیں ہیں، معائنہ ٹیموں نے مناسب بنیادی ڈھانچے کی کمی پائی ہے۔ انہوں نے کہا: یہ نہ کسی مذہبی شخصیت کا کام ہے اور نہ ہی کسی سیاسی جماعت کا کام ہے اس کا فیصلہ میڈیکل کونسل کرتی ہے۔ یو این آئی

بقیہ 15

نتیجے میں ملوث ملزمان کی شناخت اور گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ پولیس کے مطابق پہلا معاملہ پولیس اسٹیشن ترزو میں متعلقہ دفعات کے تحت درج کیا گیا تھا، جس میں سیر کراسنگ پر ایک نامعلوم گاڑی نے اسکوٹی سوار نذیر احمد کو ٹکر مار دی تھی، جس کے باعث وہ شدید زخمی ہو گئے تھے۔ زخمی کو فوری طور پر بہتر علاج کے لیے اسکیمز سرینگر منتقل کیا گیا، جہاں وہ بعد ازاں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ تفتیش کے دوران تفتیشی افسر نے جائے حادثہ کے اطراف نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ فوٹیج کے تکنیکی تجزیے سے حادثے میں ملوث گاڑی کی شناخت ممکن ہوئی، جس کے بعد ملزم کو تلاش کر کے گرفتار کر لیا گیا۔ دوسرے مہلک ہٹ اینڈ رن کیس میں، جو پولیس اسٹیشن سوپور میں درج کیا گیا تھا، ہتلنکو کراسنگ پر ایک نامعلوم اسکوٹی سوار نے پیدل چلنے والے عبدالمجید ڈار کو ٹکر ماری تھی، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گئے تھے۔ انہیں فوری طور پر علاج کے لیے منتقل کیا گیا تاہم وہ بعد میں دم توڑ گئے۔ پولیس نے کہا کہ مسلسل کوششوں، تکنیکی ذرائع اور زمینی سطح پر مربوط کارروائی کے ذریعے سوپور پولیس ٹیم نے دوسرے واقعے میں بھی ملوث ملزم کو تلاش کر کے شناخت اور گرفتار کر لیا۔ حکام کے مطابق دونوں معاملات کو باریک تفتیش، جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال اور مربوط پولیسنگ کے ذریعے حل کیا گیا، جس سے نہ صرف سنگین سڑک حادثات میں جوابدہی کو یقینی بنایا گیا بلکہ متاثرہ خاندانوں کو بھی انصاف کا احساس دلایا گیا۔

بقیہ 16

برقرار رکھا گیا اور صبح ہوتے ہی خصوصی آپریشن گروپ (ایس او جی)، پولیس، اور دیگر فورسز نے تلاشیاں تیز کر دیں۔ دھانو پیہرول کماد نالہ کے وسیع جنگلات میں سرچ آپریشن جاری ہے جہاں گھنی جھاڑیاں، دشوار گزار زمینی حالات اور کم روشنی کے باعث فورسز کو مشکلات کا سامنا ہے۔ علاقے میں فضائی نگرانی بھی جاری ہے جبکہ اضافی دستوں کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ آئی جی پی جموں زون بھیم سین توتی کے مطابق ایس او جی اہلکار مسلسل دہشت گردوں کا پیچھا کر رہے ہیں، جبکہ سی آر پی ایف کی ٹیمیں بھی مشترکہ کارروائی میں شریک ہیں۔ بدھ کی شام کھوگ گاؤں میں فائرنگ کا سلسلہ ایک گھنٹے سے زیادہ جاری رہا، جس کے بعد کچھ دیر کے لیے خاموشی چھا گئی۔ فورسز یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہیں کہ آیا فائرنگ میں کوئی دہشت گرد ہلاک یا زخمی ہوا ہے۔ اطلاعات کے مطابق خطے میں تین مختلف دہشت گرد گروہوں کی مشتبہ نقل و حرکت دیکھی گئی ہے، جس کے بعد بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف)، فوج، پولیس اور سی آر پی ایف نے سانبہ اور کٹھوعہ کے سرحدی علاقوں میں گشت اور نگرانی مزید سخت کر دی ہے۔ حالیہ ایک ماہ سے سرحدی دیہات کی نشاندہی، پڑتال اور بارڈر کے ساتھ ساتھ نگرانی کے نظام کا دائرہ بھی بڑھایا گیا ہے۔ یوم جمہوریہ کی آمد سے قبل ملٹی ٹیر سیکیورٹی گرڈ کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ گزشتہ دو برسوں میں ضلع کٹھوعہ میں دہشت گردانہ سرگرمیوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اس دوران مجموعی طور پر 16 افراد جان گنوا بیٹھے ہیں، جن میں 11 سکیورٹی اہلکار اور 5 دہشت گرد شامل ہیں۔ سال 2024 میں سات اہلکار اور دو دہشت گرد مارے گئے جبکہ 2023 میں چار سکیورٹی اہلکار اور تین دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ اس کے علاوہ علاقے میں چار شہری بھی پراسرار حالات میں جان کی بازی ہار چکے ہیں جن کی ہلاکتوں میں دہشت گردی کے امکان کو خارج نہیں کیا گیا ہے۔

بقیہ 17

لیے نون چائے کی چسکیاں لیتے دکھائی دیتے ہیں۔ مگر یہ منظر اب رفتہ رفتہ کم ہوتا جا رہا ہے۔ اس کے برعکس شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ کے گاؤں سندر کوٹ میں یہ آوازیں تقریباً مکمل طور پر خاموش ہو چکی ہیں۔ یہاں کی پہچان سمجھے جانے والے سنگ تراش دیورے پتھر کی عدم دستیابی کے باعث بے روزگار ہو چکے ہیں۔ سنگ تراش عبدالاحد، جو 1998 سے اس پیشے سے وابستہ ہیں، کہتے ہیں ''میں نے برسوں اس کام سے اپنے بچوں کو پالا۔ پابندی کے بعد سب کچھ بدل گیا۔ حکومت کہتی ہے کوئی اور کام ڈھونڈ لو، مگر متبادل کہاں ہے؟ یہ ہنر ہماری زندگی ہے۔'' ایک اور کاریگر غلام رسول کے مطابق، یہ نقصان صرف معاشی نہیں بلکہ تہذیبی بھی ہے۔ ان کا کہنا ہے'' یہ کام ہمارے خاندانوں میں نسلوں سے ہے۔ دوسری دستکاریوں کو سرکاری مدد ملتی ہے، مگر ہمیں نظر انداز کیا جا رہا ہے۔' کاریگروں کے اہلِ خانہ بھی اس بحران کی زد میں ہیں۔ ایک سنگ تراش کی اہلیہ جمیلہ نے کہا'' میرے شوہر گھروں اور مساجد کے لیے پتھر تراشتے تھے۔ اب بنیادی ضرورتیں پوری کرنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔'' بہت سے کاریگر مجبور ہو کر غیر ہنر مند مزدوری کی طرف چلے گئے ہیں، مگر یہ کام نہ تو مستقل ہے اور نہ ہی باعزت آمدنی فراہم کرتا ہے۔ شبیر احمد، جواب مزدور ہیں، کہتے ہیں'' یہ فن ہماری پہچان تھا۔ اسے کھونا ایسے ہے جیسے اپنی شناخت کھو دینا۔' قبروں کے کتبے بنانے والے تاجر اعجاز احمد کے مطابق، مقامی دیورے پتھر سے بنے کتبوں کی مانگ میں نمایاں کمی آئی ہے اور اب سنگ مرمر کو ترجیح دی جا رہی ہے، جس سے مقامی کاریگروں کا روزگار مزید متاثر ہوا ہے۔ اس کے باوجود سرینگر اور پانتھ چوک کے بعض علاقوں میں آج بھی دکانیں نظر آتی ہیں جہاں روایتی پتھری اشیاء فروخت ہو رہی ہیں، جو روایت اور جدیدیت کے درمیان ایک کمزور سا پل قائم کیے ہوئے ہیں۔ کشمیر کے دیگر اضلاع کے سنگ تراش بھی اسی بحران کا سامنا کر رہے ہیں اور ایک ایسی پالیسی کا مطالبہ کر رہے ہیں جو ماحولیات کے تحفظ اور ثقافتی ورثے کے بقا کے درمیان توازن قائم کرے۔ فی الحال، سندر کوٹ اور دیگر علاقوں کے سنگ تراش اس امید پر زندہ ہیں کہ ان کا ہنر، جو صدیوں سے کشمیر کی شناخت کا حصہ رہا ہے، تاریخ کے صفحات میں دفن نہیں کر دیا جائے گا۔ یہ صرف پتھر تراشنے کا فن نہیں، بلکہ ایک تہذیب، ایک شناخت اور ایک طرزِ زندگی ہے، جو آج بقا کی جنگ لڑ رہی ہے۔

بقیہ 18

ہو رہا ہے۔ قائدین نے کہا کہ ہندوستان نے اب اے آئی کی ترقی کے لیے ایک مضبوط اور فعال ماحول پیش کیا ہے، جس سے ملک کو عالمی اے آئی نقشے پر مستحکم طریقے سے رکھا جا سکتا ہے۔ میٹنگ کے دوران وزیر اعظم نے معاشرے میں تبدیلی لانے میں مصنوعی ذہانت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اگلے ماہ انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ کی میزبانی کرے گا، جس کے ذریعے ملک ٹیکنالوجی کے شعبے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان مصنوعی ذہانت کے ساتھ تبدیلی لانے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی کوششیں کر رہا ہے۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ اسٹارٹ اپ اور اے آئی کاروباری افراد ہندوستان کے مستقبل کے شریک معمار ہیں اور کہا کہ ملک میں اختراع اور بڑے پیمانے پر نفاذ دونوں کے لیے بے پناہ صلاحیت ہے۔

□□□

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

Muthi, Akhnoor Road, Jammu/ZamZam Complex, Rambagh, Srinagar
(www.jkssb.nic.in)

Subjcct: - Addendum (o Notification No. 11 of 2025 Dated: 26.11.2025, Item No. 272 for the post of Sub-Inspector (Telecommunication).

Notification

Whereas, the Home Department vide Indent No. Home/PNG/322/2022-01 (7082162) dated 19.07.2024 followed by communication dated: 06.09.2024 and 24.10.2025, among others, referred 83 posts of Sub-Inspector (Telecommunication), to JKSSB;

Whereas, the JKSSB vide advertisement Notification No. 11 of 2025 Dated: 26.11.2025, Item No. 272 advertised the aforesaid 83 posts of Sub-Inspector (Telecommunication), with the category-wise breakup as detailed below:

Department	Name of the post	OM	SC	ST1	ST2	OBC	ALC/IB	RBA	EWS	Total
Home Department	Sub-Inspector (Telecommunication)	34	07	08	08	07	03	08	08	83

Whereas, the home Department vide Letter No. HOME-PNG/181/2025(CC- 7658871) dated: 05.12.2025, among others, has referred 21 more posts of Sub-Inspector (Telecommunication) with the category -wise breakup as detailed below:

Department	Name of the post	OM	SC	ST1	ST2	OBC	ALC/IB	RBA	EWS	Total
Home Department	Sub- Inspector (Telecommunication)	08	02	03	02	01	01	02	02	21

Whereas, para/S.No. 03 of the above referred Advertisement Notification No.11 of 2025 lays down as under: -

"the actual number of posts may undergo increase or decrease during or before the completion of the selection process and the JKSSB is not legally liable for any such variation in the total number of posts advertised for which the final selection list will be issued. The Advertisement Notification is also subject to the outcome of any writ petition/O.A. pending before the competent Court of law. "

Now, therefore, in light of the aforementioned facts, the Total number of posts of Sub-Inspector (Telecommunication) advertised vide aforesaid Advertisement Notification No.l 1 of 2025 Dated: - 26.11.2025, under Item number 272 shall be read as 104 with the below mentioned category-wise breakup:

Department	Name of the post	OM	SC	ST1	ST2	OBC	ALC/IB	RBA	EWS	Total
Home Department	Sub-Inspector (Telecommunication)	42	09	11	10	08	04	10	10	104

Other terms and conditions shall remain unchanged.

By Order.

(Atul Kumar) JKAS , Secretary, Services Selection Board.

DIPK:-9821/25 DIP Dated: 08/01/2026

THE DAILY "shahanshah"
H/O: Bhat Complex Near Gurduwara, Court Road Srinagar. **B/O:** Dar Building Red Cross Road, Srinagar. 0194-3574981 **Cell:** 9419549155 ,7889723561
روزنامہ شہنشاہ
09 January 2026

انڈیا انڈر19- ٹیم نے جنوبی افریقہ کو233رنز سے ہرادیا

بینونی (جنوبی افریقہ)، 07 جنوری (ایچ ٹی) ویبھو سوریہ ونشی (127) اور ایرون جارج (118) کی شاندار سینچریوں کے بعد کشن سنگھ کی قیادت میں گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کی بدولت انڈیا انڈر19- ٹیم نے بدھ کو تیسرے یوتھ ون ڈے میں جنوبی افریقہ کو 233 رن سے ہرا کر تین میچوں کی سیریز 0-3 سے اپنے نام کرلی۔ ویبھو سوریہ ونشی کو ان کی شاندار کارکردگی پر پلیئر آف دی میچ اور پلیئر آف دی سیریز قرار دیا گیا۔394 رنز کے ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے جنوبی افریقہ کی ٹیم ہندوستانی گیند بازی کے سامنے 35 اوورز میں محض 160 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ جنوبی افریقہ کا آغاز انتہائی مایوس کن رہا اور اس نے صرف 15 رن کے اسکور پر اپنی 4 وکٹیں گنوادیں، جن میں سے 3 بلے بازوں کو کشن سنگھ نے آؤٹ کیا۔ اس بحرانی صورتحال میں ڈینیئل بوسمین اور جیسن راؤلز کی جوڑی نے اننگز سنبھالنے کی کوشش کی، لیکن 11ویں اوور میں ادھو موہن نے جیسن راؤلز (19) کو آؤٹ کرکے اس شراکت کو توڑا۔ ڈینیئل بوسمین (40)، پال جیمز (41) اور کارن بوتھا (36) نے کچھ مزاحمت دکھائی لیکن وہ بھی زیادہ دیر نہ ٹک سکے۔ 35ویں اوور کی آخری گیند پر ویبھو سوریہ ونشی نے این سونی (6) کو بولڈ کر دیا۔ میزبان ٹیم کے 7 بلے باز دہائی کے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ ہندوستان کی جانب سے کشن سنگھ نے 3، محمد عنان نے 2 جبکہ ویبھو، ادھو، کنشک، امبریش اور ہیلن پٹیل نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل، جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان کی سلامی جوڑی ویبھو سوریہ ونشی اور ایرون جارج نے دھواں دھار آغاز کرتے ہوئے پہلی وکٹ کے لیے 227 رنز جوڑے۔ اس دوران ویبھو نے محض 23 گیندوں پر اپنی نصف سینچری مکمل کی۔ انہوں نے 63 گیندوں پر اپنی سینچری مکمل کی جس میں 8 چھکے اور 6 چوکے شامل تھے۔ ویبھو سوریہ ونشی 74 گیندوں پر 127 رن (10 چھکے، 9 چوکے) بنا کر آؤٹ ہوئے۔ دوسری جانب ایرون جارج نے بھی اپنی سینچری مکمل کی اور 118 رن بنائے۔ ویدانت ترویدی نے 34 رن بنائے۔ آخری اوورز میں محمد عنان (ناٹ آؤٹ 28) اور ہینل پٹیل (ناٹ آؤٹ 19) کی تیز رفتار بلے بازی کی بدولت ہندوستان نے مقررہ 50 اوورز میں 7 وکٹ کے نقصان پر 393 رن کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے این سونی نے 3 اور جیسن راؤلز نے 2 وکٹیں حاصل کیں۔

چین کی وانگ شن یو کوارٹر فائنل میں پہنچ گئیں

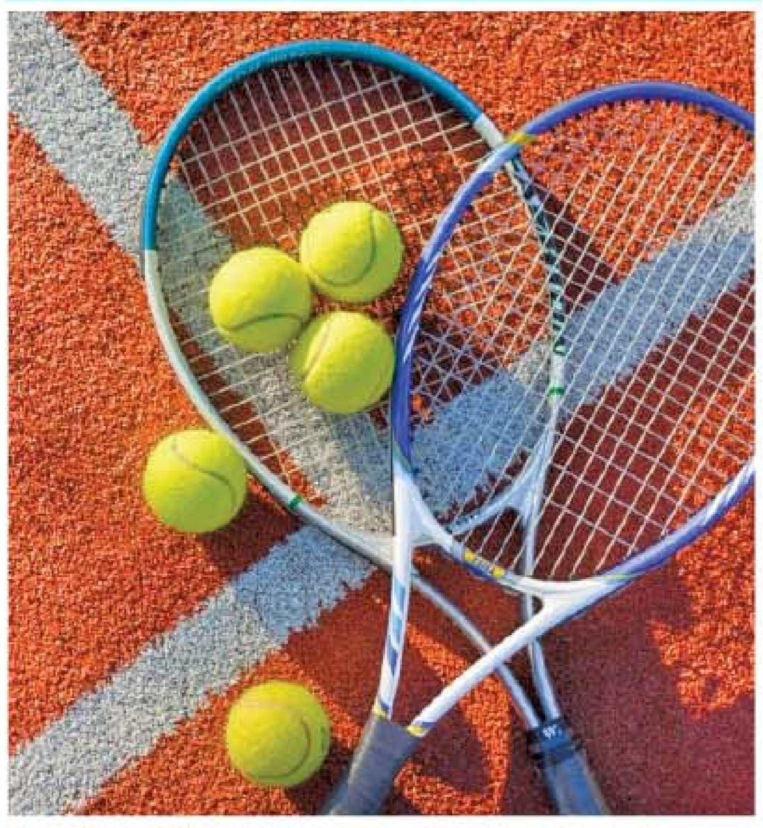

ویلنگٹن، 7 جنوری (ایچ ٹی) چین کی وانگ شن یو نے نیوزی لینڈ کے آکلینڈ میں جاری اے ایس بی کلاسک ٹورنامنٹ میں خواتین سنگلز کے دوسرے راؤنڈ میں میکسیکو کی ریناٹا زراڑوا کو 5-7، 4-6 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ دنیا کی 57ویں نمبر کی کھلاڑی وانگ نے تیز ہواؤں کے باوجود جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیدھے سیٹوں میں کامیابی حاصل کی۔ میچ کے بعد انہوں نے کہا کہ اضافی شاٹس کھیل کر خود کو حالات کے مطابق ڈھالنا ان کے لیے فائدہ مند ثابت ہوا۔ وانگ شن یو کا مقابلہ کوارٹر فائنل میں برطانیہ کی فرانسسکا جونز سے ہوگا۔

ہریانہ نے میڈل ٹیبل میں پہلی پوزیشن حاصل کی

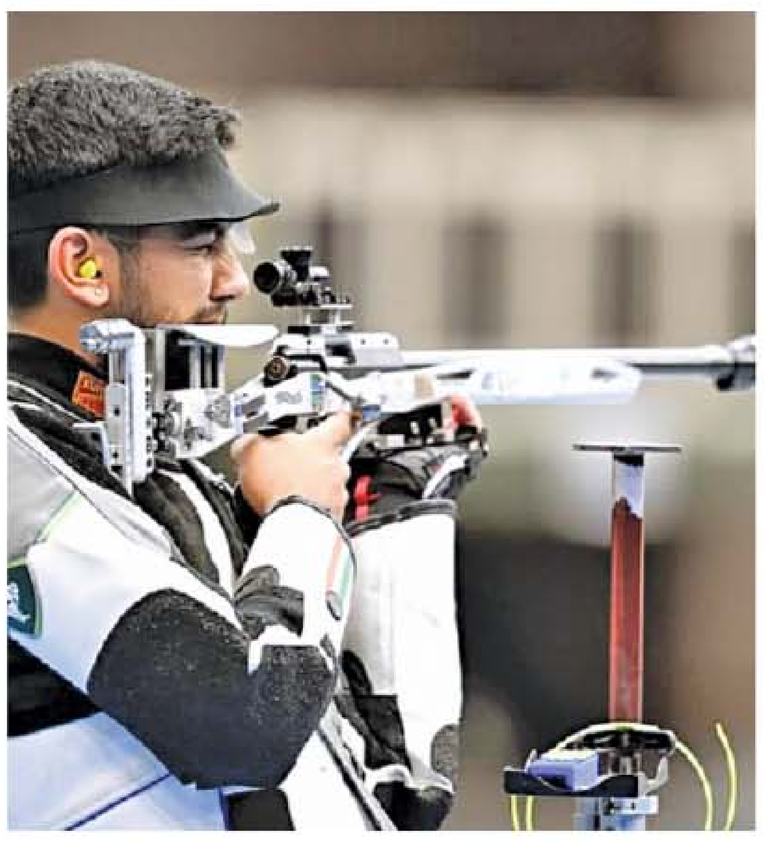

نئی دہلی، 7 جنوری (یواین آئی) 68ویں نیشنل شوٹنگ چیمپئن شپ مقابلوں کا اختتام 36 دن کی طویل جدوجہد کے بعد منگل کو ہوا، جس میں نئی دہلی اور بھوپال میں منعقدہ 45 مقابلوں میں 16 ہزار 500 سے زائد نشانہ بازوں نے شرکت کی۔ چیمپئن شپ کے اختتام پر ہریانہ نے رائفل، پسٹل اور شاٹ گن تینوں زمروں میں شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے میڈل ٹیبل میں پہلا مقام حاصل کیا۔ ہریانہ نے مجموعی طور پر 31 سونے، 13 چاندی اور 16 کانسی کے تمغوں کے ساتھ کل 60 میڈل جیت کر سب سے کامیاب ریاست ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ مہاراشٹر 24 سونے کے تمغوں کے ساتھ دوسرے اور راجستھان 15 سونے کے تمغوں کے ساتھ تیسرے مقام پر رہا۔ مجموعی طور پر 33 ریاستوں اور ادارہ جاتی یونٹس نے میڈل ٹیبل میں جگہ بنائی، جو ملک میں شوٹنگ کھیل کی مضبوط بنیاد اور وسیع شرکت کی عکاس ہے۔

مچل اسٹارک اور ٹریوس ہیڈ ایشز ٹرافی کے ساتھ پوز دیتے ہوئے، آسٹریلیا بمقابلہ انگلینڈ، 5واں ٹیسٹ، سڈنی، 8 جنوری، 2025© گیٹی امیجز

لکھنؤ لائنس کی شاندار فتح، یمنا یودھاز کی پیش قدمی پر بریک

نوئیڈا، 7 جنوری (ہ،س) اتر پردیش کبڈی لیگ سیزن 2 کے 14ویں دن کھیلے گئے اہم مقابلے میں لکھنؤ لائنس نے دباؤ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے یمنا یودھاز کو 60-44 سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ لکھنؤ نے یمنا کو پوائنٹس ٹیبل میں دوسرے مقام تک پہنچنے سے روک دیا۔ میچ کے آغاز میں یمنا یودھاز نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے لکھنؤ کو آل آؤٹ کیا، تاہم تجربہ کار ارجن دیشوال کی قیادت میں لکھنؤ لائنس نے زبردست واپسی کی۔ لکھنؤ نے میچ کے دوران یمنا کو دو بار آل آؤٹ کر کے فیصلہ کن برتری حاصل کی۔ لکھنؤ کی جانب سے نوجوان ریڈر شِوَم نے غیر معمولی کارکردگی دکھاتے ہوئے 19 ریڈز میں 19 پوائنٹس حاصل کیے۔

اسپرنٹر ہیما داس: ہندستانی نوجوان لڑکیوں کے لیے ایک مثال

نئی دہلی، 8 جنوری (ہ،س) ہندستان جیسے عظیم ملک میں بیٹیوں کو بے انتہا عزت دی جاتی ہے۔ بلاشبہ ہمارے ملک کی بیٹیاں ہر شعبے میں نام کمارہی ہیں۔ کھیلوں کی بات کی جائے تو ان کی بلند ہمت اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ وہ جب کسی چیز کا عزم کرلیتی ہیں تو اسے بروئے کار لاکر ہی دم لیتی ہیں۔ ہیما داس ایک ہندوستانی اسپرنٹر ہیں، جو اڑن پری کے نام سے مشہور ہیں، جنہوں نے آئی اے ایف ورلڈ انڈر20- ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں اپنی سپر سونک کارکردگی سے تاریخ رقم کی، اور اس ایونٹ میں گولڈ میڈل جیتنے والی وہ پہلی ہندوستانی خاتون بنیں۔ آسام کی وادیوں سے نکلی اس بیٹی نے صرف 20 برس کی عمر میں جو کارنامہ انجام دیا، وہ ہر کسی کے بس میں نہیں ہے۔ ایک ماہ میں پانچ گولڈ میڈل جیتنے والی ہیما داس کی کامیابی پورے ہندوستان کی کامیابی اور شہرت کا باعث بن گئی ہیں۔ ہیما داس، جنہیں ڈھنگ ایکسپریس کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، 9 جنوری 2000 کو ریاست آسام کے ڈھنگ شہر کے قریب کندھولیماڑی گاؤں میں رونجیت داس اور جونالی داس کے یہاں پیدا ہوئیں۔ ان کے والدین پیشے سے کسان ہیں۔ ہیما نے ابتدائی تعلیم ڈھنگ پبلک ہائی سکول سے مکمل کی۔ وہ پانچ بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹی ہیں۔ آسام کی اس نوجوان لڑکی نے اپنے سفر کا آغاز ایک چھوٹے سے شہر ڈھنگ سے کیا تھا اور اس نے ثابت کر دیا ہے کہ آپ کی ثابت قدمی آپ کو بلند ترین مقام کی طرف لے جاتی ہے۔ شروع میں، داس فٹ بال کھیلا کرتی تھیں، وہ ہمیشہ فٹ بال میں اپنا کیریئر بنانا چاہتی تھی۔ تاہم، انہیں ہندوستان میں خواتین کے فٹ بال میں اپنے لیے کوئی امکانات نظر نہیں آئے۔ قریبی جواہر نوودیا ودیالیہ میں منعقد ہونے والے ایک انٹر اسکول کیمپ میں، وہ پریکٹس شروع ہونے سے پہلے اور کبھی کبھی گیٹ کھلنے سے پہلے گراؤنڈ پر پہنچ جاتی تھیں۔ ودیالیہ میں فزیکل ایجوکیشن کی ایک ٹیچر ان کے عزم اور وقت کی پابندی سے بہت متاثر ہوئیں۔ ان کے اسکول کے استاد نے ایک انفرادی کھیل میں جانے کا مشورہ دیا جس کی وجہ سے وہ اسپرنٹ کے لیے چلی گئیں۔ اپنے استاد کے اصرار پر ہیما نے ایتھلیٹ بننے موقع فیصلہ کیا۔۔ ایک دن اسکول میں ان کی ٹیچر نے ان کی رفتار دیکھی اور اس کے بعد سے ہیما کے لیے سب کچھ بدل گیا۔ انہوں نے اپنے استاد کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے ایتھلیٹ بننے کے لئے جی توڑ سے محنت کی۔ ان کو ایک بہترین ایتھلیٹ بننے کے لئے حقیقت میں سخت محنت کرنا پڑی ۔ انہوں نے اپنی رفتار کو بہترین حد تک لے گئی۔ تبھی انہیں 'ڈھنگ ایکسپریس' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔
جونیئر نیشنل لیول پر اپنی مسلسل اچھی کارکردگی کی وجہ سے ہیما اب سب کی نظروں میں آگئی تھی اور ان کی صلاحیتیں اب کسی سے ڈھکی چھپی نہیں تھیں۔ اس کے بعد انہوں نے 2018 کے کامن ویلتھ گیمز، آسٹریلیا میں اپنے بین الاقوامی مقابلے کا آغاز کیا۔ ہیما کے 100 اور 200 میٹر پسندیدہ ایونٹ ہیں لیکن آسٹریلیا میں ہیما نے 400 میٹر میں بھی حصہ لیا اور چھٹے نمبر پر اپنی ریس کا خاتمہ کیا جو کہ ایک اچھی پوزیشن سمجھی جاتی ہے۔ اپریل 2018 میں ہیما نے 2018 کے کامن ویلتھ گیمز میں گولڈ کوسٹ، آسٹریلیا میں 400 میٹر اور 4×400 میٹر ریلے میں حصہ لیا۔ پھر 12 جولائی 2018 کو، داس نے تمپیر، فن لینڈ میں منعقدہ ورلڈ انڈر 20 چیمپئن شپ 2018 میں 400 میٹر کا فائنل جیتا، جس میں 51.46 سیکنڈ کا فاصلہ طے کیا اور بین الاقوامی ٹریک ایونٹ میں سونے کا تمغہ جیتنے والے پہلے ہندوستانی سپرنٹر بن گئیں۔ ہیما نے بالترتیب 100 میٹر اور 200 میٹر میں اسکول نیشنلز میں کانسہ اور چاندی کا تمغہ جیتا، بالآخر ہیما کو حیدرآباد میں سال 2017 کے یوتھ انڈر (18) نیشنلز میں مقابلہ کرنے کے لیے لیا گیا۔ ہیما نے یوتھ انڈر 18 نیشنلز میں اپنی کارکردگی کے ذریعے 2017 ایشین یوتھ چیمپئن شپ کے لیے کوالیفائی کیا۔

شاندار کیریئر کے بعد ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا

نئی دہلی، 7 جنوری (ہ س)۔ ہندوستانی مڈل ڈسٹینس کے رنر جنسن جانسن نے بدھ کو مسابقتی ایتھلیٹکس سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا، جس سے تقریباً ڈیڑھ دہائی پر محیط ایک شاندار کیریئر کا خاتمہ ہوا۔ جنسن جانسن نے 2016 میں ریو اولمپکس میں 800 میٹر ایونٹ میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ انہوں نے اپنے کیریئر کا اختتام 1500 میٹر میں قومی ریکارڈ کے ساتھ کیا، جو انہوں نے برلن میں 2019 کے آئی ایس ٹی اے ایف میٹنگ میں 3:35.24 منٹ میں قائم کیا۔ 2016 میں ریو اولمپکس میں ان کی شرکت نے انہیں 1980 میں سری رام سنگھ کے بعد 800 میٹر میں اولمپکس کے لیے کوالیفائی کرنے والا پہلا ہندوستانی مرد سپرنٹر بنا دیا۔ جنسن نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا 'ایک خواب کے ساتھ ایک لڑکے کا سفر کولکاتا سے شروع ہوا اور 2023 ہانگژو ایشین گیمز کے پوڈیم تک پہنچا۔ ایتھلیٹکس کی بدولت۔ کچھ سفر میٹر اور سیکنڈوں میں ناپا جاتا ہے، کچھ آنسوو<?>ں، قربانیوں، ایمان اور ایسے لوگوں میں جو آپ کو کبھی مایوس نہیں کرتے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ 'مجھے اولمپک گیمز، ورلڈ ایتھلیٹکس چمپئن شپ، ایشین گیمز، اور کامن ویلتھ گیمز میں اپنے ملک کی نمائندگی کرنے کا اعزاز حاصل ہوا، میں نے جب بھی ترنگا پہنا، میں صرف اپنے پیروں سے نہیں بلکہ دل سے دوڑتا ہوں۔ 34 سالہ جنسن جانسن تین بار ایشین گیمز کا تمغہ جیتنے والے کھلاڑی ہیں۔ اس نے 2018 میں 1500 میٹر میں گولڈ، 2018 میں 800 میٹر میں سلور اور 2023 میں 1500 میٹر میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ اس نے بالترتیب 2015 اور 2017 ایشین ایتھلیٹکس چمپئن شپ میں بھی چاندی اور کانسی کے تمغے جیتے تھے۔

ممبئی انڈینز تمام خواتین کوچنگ اسٹاف کے ساتھ نئی بلندیوں پر جانے کے لیے تیار

ممبئی، 7 جنوری، (ہ،س) گزشتہ سیزن میں ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) ٹائٹل جیتنے کے بعد، ٹورنامنٹ کی سب سے کامیاب ٹیم ممبئی انڈینز (ایم آئی) نئے سیزن کے لیے تیار ہے ممبئی انڈینز کا مقابلہ 9 جنوری 2026 کو افتتاحی میچ میں رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) سے ہوگا ممبئی انڈینز کی کپتان ہرمن پریت کور نے کہا کہ ٹیم کا ہدف ایک بار پھر ٹرافی جیتنا ہے۔ ممبئی میں پری سیزن پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا، "میں جب بھی میدان میں قدم رکھتی ہوں تو میرا مقصد ٹرافی جیتنا ہوتا ہے۔ نئے سال کا آغاز ڈبلیو پی ایل سے ہورہا ہے، اور میری توانائی اور جوش ایک جیسا ہے۔ ہم نے پچھلے تین سیزن میں دو ٹائٹل جیتے ہیں، اور ہم اس بار بھی اچھا کھیلنا اور ٹرافی جیتنا چاہتے ہیں۔" ممبئی شہر کے ساتھ اپنے خصوصی تعلق کا ذکر کرتے ہوئے ہرمن پریت نے کہا، "ممبئی میری پہلی ملازمت کا شہر ہے، اور یہ میرے لیے بہت خاص ہے۔

سیمینیو نے بورن ماوتھ کے لیے یادگار وداعی لی

مانچسٹر، 08 جنوری (ہ س)۔ مانچسٹر سٹی کو پریمیئر لیگ میں مسلسل تیسرے مقابلے میں ڈرا پر اکتفا کرنا پڑا۔ بدھ کو گھریلو میدان پر کھیلے گئے میچ میں سٹی اور برائٹن اینڈ ہوو البیون کے درمیان مقابلہ 1-1 کی برابری پر ختم ہوا۔ سٹی کے لیے ایرلنگ ہالینڈ نے پنالٹی سے گول کیا، لیکن دوسرے ہاف میں برائٹن کے کاورو میتوما نے برابری دلا دی۔ اس ڈرا کے ساتھ سٹی 43 پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل میں دوسرے مقام پر بنی ہوئی ہے اور ٹاپ پر قابض آرسنل سے اس کے پانچ پوائنٹس پیچھے ہیں۔ آرسنل جمعرات کو لیورپول کے خلاف کھیلے گا۔ ہالینڈ نے پہلے ہاف کے اختتام سے چار منٹ پہلے پنالٹی پر گول کر سٹی کو سبقت دلائی۔ یہ ان کے کیریئر کا سٹی کے لیے 150 واں گول تھا۔ جیریمی ڈوکو کو ڈیاگو گومیز کے ذریعے فاول کیے جانے کے بعد وی اے آر جائزے میں پنالٹی کا فیصلہ صحیح ٹھہرایا گیا۔ اس گول کے ساتھ ہالینڈ نے تین میچوں کا گول کا سوکھا ختم کیا اور اس سیزن میں اپنے 20 پریمیئر لیگ گول پورے کیے۔ دوسرے ہاف کی شروعات میں سٹی سبقت دوگنی کرنے کے قریب پہنچی، لیکن برنارڈو سلوا کا شاٹ پوسٹ سے ٹکرا گیا۔ میچ کے دوران سٹی کے گول کیپر گیانلوگی ڈوناروما اور برائٹن کے میکسم ڈی کاپر کے درمیان سخت بحث بھی دیکھنے کو ملی، جس کے بعد دونوں کو پیلا کارڈ دکھایا گیا۔ 60ویں منٹ میں برائٹن نے برابری کر لی۔ میتوما نے فلینک سے ملے پاس کو باکس کے کنارے کنٹرول کیا اور شاندار لوشاٹ لگا کر گیند کو دور کونے میں پہنچا دیا۔

Printer, Publisher, Owner & Editor: Nazir Ahmad Shah **Printed at:** Khidmat Offset Press, The Bund Abi Guzar Srinagar **Place of Publication:** Court Road Srinagar Kashmir, **R.N,I No:** 68600/92 **Postal No:** JK-82 **Post Box No.:** 883, **Email:** dailyshahanshah@gmail.com **Website:** www.dailyshahanshah.net **New Delhi Bureau in Charge:** MS Tuni Pradhan, **Contact:** 8800367569, **Legal Advisor:** Ahtisham-ul-Hassan Shah, **IT Advisor:** Dr. Rizwan Alam, **Graphics:** SuhailBhat